

اسلم پنج امیدگشا

1987

CHECKED

رَبِّ النِّسَاءِ

شیخ برکت علی بنید سنزما جبران مستطوری

راکھو پاک پیر

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

۲۹۷۵
۱۵۱

نیوز



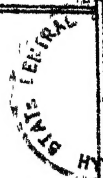
زیب النساء جسک

شیخ بہت علی اینڈ سنٹر جبران کتب شیرازی بازار
نے

اپنے علمی سہولت پسندوں کی تمام قیود وال دین سرچھیلا

هُوَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْهِ الْمَوْلَانُ

ضمیمہ زیب النساء



چونکہ یہ کتاب زیور زیب النساء و ہمنام زیب النساء بیگم شاہزادی اورنگ زیب بادشاہ تھی۔ لہذا مناسب معلوم ہوا کہ کچھ مختصر حال شاہزادی مذکور کا اس کتاب میں شامل کر دیا جائے۔ تاکہ دونوں اعتبار سے یہ کتاب اسم باسمی ہو جائے۔ اور مستورات پر واضح ہو جائے کہ ہماری جنس یعنی عورتوں سے ایسی ایسی قابلہ ہو چکی ہیں۔ اگر ہم بھی بدل و جان کمال کے حاصل کرتے ہیں کوشش کریں۔ تو اپنے حالات میں ترقی کر سکتے ہیں۔

حالات شاہزادی زیب النساء بیگم

واضح ہو کہ ولادت زیب النساء ۱۰۷۰ھ میں بروز پنجشنبہ ہوئی۔ اور ان کی ماں کا نام بانو بیگم تھا۔ اور وہ شاہ نواز صفوی کی بیٹی تھیں۔ اور زیب النساء کی رضاعی ماں کا نام متا بانی تھا۔ اور ان کے حافظہ کی اتنی مریم بی عنایت خان کی ماں تھیں۔ اور عنایت اللہ خاں اورنگ زیب کے میزبانی اور معززین رؤساء سے تھے۔ زیب النساء نے بہت کم سنی میں قرآن شریف یاد کیا۔ اور دیگر علوم عربی و فارسی وغیرہ میں مشغول ہوئی۔ اور تحریر مشافی اس درجہ کی کہ فن تحریر میں طاق ہو گئی۔ مشہور ہے کہ علوم عربی وغیرہ اُس نے جناب لانا ملاحیون صاحب سے حاصل کئے۔ واللہ اعلم۔ اور اپنی ذہانت اور فطانت سے حقوڑے زمانہ میں علوم ضروریہ حاصل کر کے علامہ بن گئی۔ اور اشعار

میں ایسا ملکہ حاصل کیا۔ کہ گویا استاد فن ہو گئی۔ فن شاعری کے استاد جناب
 مہر سعید انشرف مازندرانی تھے۔ چونکہ شب روز شاعرانہ خیال و مناظرہ کمال
 کتب بینی وغیرہ میں مشغول رہا کرتی تھی۔ اس وجہ سے اس نے تمام عمر شادی
 نہیں کی۔ بایں خیال کہ بعد عقد اطاعت خاوند واجب ہوگی۔ اور آزادی
 شاعرانہ باقی نہ رہے گی بعض حاسدوں نے اس عقیقہ پر بہتان لگایا ہے
 کہ عاقل خاں و ناصر علی خاں سے خفیہ تعلق رکھتی تھی۔ یہ محض غلط اور بہتان
 ہے۔ البتہ ان لوگوں سے شاعرانہ مناظرہ با ادب شریعت ہوا کرتا تھا۔
 الغرض اس کی تمام اوقات عزیز مشاغل علمی میں بسر ہوتے تھے۔ اور
 اورنگ زیب نے چار لاکھ روپیہ سالانہ اس کا وظیفہ مقرر کر رکھا تھا۔ وہ
 سب روپیہ علماء اور شعراء کی خدمت میں صرف کرتی تھی۔ اور ایک بہت
 بڑا کتب خانہ قائم کر رکھا تھا۔ امام رازی کی تفسیر کبیر کا ترجمہ سمعی بہ زیب
 اسی نے کرایا تھا۔ مولانا ملا محمد شفیع الدین صاحب نے ترجمہ کیا تھا۔ فتاویٰ
 عالمگیری کے جمع کرنے کی محرک بھی زیب النساء ہی تھی۔ اور اس کی ذات
 سے بہت سے کام اچھے و عمدہ ہوئے۔ اور نہایت قیمہ و عاقلہ تھی اور
 فن شعر گوئی میں ایسی کاملہ تھی۔ کہ اشعار بالبدیہ کہا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ کا

لے فن شعر گوئی کے علاوہ علوم فقہ و حدیث وغیرہ میں بھی کاملہ و عاقلہ تھی۔ اور اس کیلئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ
 محی الدین اور بک بن علی شہنشاہ ہند کی ہنات زمین نیک شہزادی تھی۔ عالمگیر جیسا متدین اور تمام بادشاہوں
 سے بڑھ کر مذہب اسلام کا حامی اور شائع اسلام کے ہر حکم کا عملدرآمد کرنے والا تھا۔ وہ تمام عالم پر ظاہر ہے
 تاریخیں اس کے واقعات سے بھری پڑی ہیں ایسی ہی اس کی چیتنی بیٹی بھی لائق فائز تھی۔ اگر عاقلہ
 ذرا جتنا کہ بھی پاجاتا۔ کہ وہ اس کی بیٹی بیٹی ہوئے پریمی شرف اسلام کے خلاف چلتی ہے۔ تو آج ہم اس کی چیتنی
 بیٹی بیٹی جگہ بیٹنے کہ اس کو ہمیشہ عتاشاہی کا ستوجب بنا پڑا۔ اور ان کو عالمگیر ہمیشہ غصہ کی نظر سے دیکھتا۔ اور اس
 سے خفا رہتا۔ یہ اس کے اچھے اعمال کا نتیجہ تھا کہ خدا نے اس کو مقبول فرمایا۔ وہ برابر عالمگیر کو اپنے اچھے باپ
 کی طرف اور عالمگیر اس کو اچھی بیٹی کی طرح مانتا رہا۔

واقعہ ہے کہ ایک لونڈی سے ایک ہنایت قیمتی آئینہ ٹوٹ گیا۔ لونڈی بیچاری خود

کی ماری ہنایت ادب سے عرض کرنے لگی۔ (ع)

از قضا آئینہ چینی شکست

زبیب النساء فی الفور مصرع ثانی کہا۔ (ح)

خوب شد اسباب خود بینی شکست

لونڈی بوجہ خوف کے اپنے قصور کی دہشت سے از خود رفتہ تھی۔ اس

مصرع ثانی کو سنتے ہی جسم مردہ میں جان اگئی۔ غنیمہ دہن کو کھول کر دعائیں دینے

لگی۔ اور اگر اُس کے فن شاعری کا کمال دیکھنا منظور ہو۔ تو اُس کا دیوان منگا

کر دیکھ لو۔۔۔ حال وفات۔ بیت

غنیمت جاؤ اس مل بیٹھنے کو

جدائی کی گھڑی سر پر گھڑی ہے

الغرض باقتضائے تغیر زمان و وقت موعود نزدیک آیا۔ ملک الموت

نے ۱۳۱۱ھ میں بعد گزرنے عمر ۶۶ سال کے آکر اپنا امر انجام کو پہنچایا۔ یعنی اس

مرحومہ کا ملکہ کو داخل جہان کیا۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِلَيْهِ رَاجِعُونَ

اب اس کے مدفن میں اختلاف ہے کہ کہاں پر ہے۔ صحیح قول یہ

ہے کہ شہر دہلی میں سبزی منڈی کے پاس کابلی دروازہ کے سامنے اس کا

مزار تھا۔ مولانا محمد حسین صاحب آزاد کا بیان ہے کہ سبزی منڈی کے

پاس آیت قرآن شریف کہ جس سے سن تاریخ وفات بیگم صاحبہ حاصل ہوتا

ہے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا کہ بوسیدہ مقاموں پر آیت

فَاَدْخِلْنِيْ عِبَادِيْ وَاَدْخِلْنِيْ جَنَّتِيْ کا نشان ظاہر معلوم ہوتا تھا۔ اور اسی

آیہ سے شاہ عالمگیر نے تاریخ وفات بیگم مرحومہ اخراج کیا تھا :
 حال انقلاب زمانہ - افسوس صد افسوس کہ اب اس وقت اس جگہ
 پر ریل گاڑی آمدورفت کرتی ہے۔ نَاعْتَبِرْ وَلَا يَأْتِ الْاُولٰٓئِكَ صَارَ لَمْ يَكُنْ !

بیت

مہ نے افلاک کو سونگ بدلتے دیکھا
 پر یہ قسمت کے نوشتے کو نہ ٹلے دیکھا

مؤلف کتاب ہذا

لے زیب النساء : دیوان مہی بہ دیوان بھی نہایت عمدہ طرز پر ہے جس صاحب نے نہ دیکھا ہو
 ایک نسخہ ضرور بلا غلط فراہم غصب کا کلام ہے حافظ علیہ الرحمۃ کی غزلوں پر بہت غزلیں ہیں نہایت
 عمدہ و قابل دید کلام ہے قیمت فی جلد آٹھ آنے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

2925124

151

ہدایت جب لڑکیوں کا قرآن شریف رواں ہو جائے۔ تو ان حروف متعلہ زبان اردو کو خوب یاد کرا کے اس کتاب کو کوشش سے پڑھاؤ۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پڑھنا آجائے گا۔ بفضلہ تعالیٰ۔ ہو المستعان وعلیہ السلام

اب پ ت ٹ ث ج ح خ و ڈ ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق
ک گ ل م ن و ہ چھ ل ل ی ی۔ حروف مرکبہ اردو جو ہائے ہونے سے مل کر
بنے ہیں۔ ان حروف کو خوب محنت سے یاد کرادو *

بھ پھ کھ ٹھ چھ دھ ڈھ مکھ مکھ مکھ مکھ مکھ مکھ ان ہی حروف کے مرکب
الفاظ بھی اُن کو یاد کرادو۔ بھلا پھل ہے۔ تخم کر چلو۔ ٹھوکر نہ لگے۔ چھو و مت چھری
لاؤ۔ دھوم نہ کرو۔ ڈھاکہ ایک شہر ہے۔ آرٹھت خوب ہے۔ کھانا کھاؤ گھاس
کہاں ہے۔ آلمہات سیکھو۔ تمہارا کیا حال ہے۔ نہ خانیچہ اچھا ہے۔
لڑکیوں کو لکھنا سکھاؤ۔ اور اس سودے کی خوب مشق کراؤ۔ اور ان کو
جاہل مطلق مت بناؤ۔

خط بنام والد ماجد

جب واللہ صاحب قبلہ محمد دم دامن ظلکم علیہا۔ بعد آداب و سلام سنون گئے

فرض یہ ہے کہ خدا کے فضل و کرم اور آپ کی دعا کی برکت سے میں نے کچھ لکھنا پڑھنا سیکھ لیا ہے۔ اور اپنے سچائی جمیل احمد سلمہ کو میں خود ہی پڑھاتی ہوں۔ اور ہندسہ و حساب و نام وغیرہ کی بھی مشق کراتی ہوں۔ امید قوی ہے کہ بہت جلد اس کو لکھنا پڑھنا اچانکے گا۔ اور آپ اللہ پاک سے میرے اور جمیل احمد سلمہ کے لئے دعا فرمائیے۔ زیادہ حد ادب فقط قیمہ بنیاد آپ کی خادمہ سیدۃ النساء ۵۔ ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ

رقعہ بنام والدہ ماجدہ

جناب والدہ ماجدہ صاحبہ مخدومہ سلامت بعد سلام و نیاز کے گزارش ہے کہ جب سے آپ کی خدمت سے جدا ہوئی ہوں۔ اس وقت سے عارضہ کھانسی و بخار میں مبتلا رہا کرتی ہوں۔ لہذا عرض ہے کہ کوئی دوا عارضہ مذکورہ بالا کی بھجوا دیجئے۔ یا مجھ کو بلوا لیجئے۔ ورنہ میرا حال بہت خراب ہو جائیگا۔ زیادہ حد ادب۔ رقیہ نیاز آپ کی خادمہ ضمیمہ ۲۳۔ ذوالحجہ ۱۳۲۶ھ

رقعہ بنام خاوند

میرے آقائے نامدار دستگیر و غمگسار سلامت۔ بعد سلام سنت الاسلام و نیاز کے عرض یہ ہے کہ آپ کی خادمہ عرصہ سے حالات مزاج عالی سے سرفراز نہیں ہوئی۔ لہذا دل کو گونہ ترود ہے۔ امید ہے کہ اس عارضہ کے ملاحظہ فرماتے ہی اپنے حالات سے مطلع فرمائیے۔ اور جو تھان غلطہ کا آپ نے یہاں سے کلکتہ میں منگوایا تھا۔ وہ اگر فروخت ہو گیا ہو تو ایک عدد پانچ قیمتی مبلغ تیس روپیہ اور ایک عدد چک قیمتی مبلغ پچھتر روپیہ دونوں کی خط و کتابت کیلئے ایک مفید کتاب سہی بفعیدۃ النساء بھی ہے۔ ہم اسی ہے قیمت ۳۰

نامکہ سلمہا کے لئے ارسال فرمائیے۔ ادربہاں پر پہنچے جو وہ خیر مینا ہے۔ زیادہ
حد ادب عرفیہ ادب خادمہ جناب والا زیب النساء۔ ۲ محرم ۱۳۲۷ھ

رقعہ دیگر بنام خاوند

میرے سر پرست و سر تاج سلامت۔

بعد بجا آدمی تعظیم و سلام سنت الاسلام کے عرض ہے۔ کہ آپ نے جو جو
چیزیں میرے یہاں روانہ فرمائیں۔ سب مجھے مل گئیں۔ مجھ کو ایک جوڑا زری پائی
کی سخت ضرورت ہے۔ امید کہ ازراہ کرم و نوازش وہ بھی بھیج دیجئے۔ آپ کی
خادمہ بے حد ممنون ہوگی۔ زیادہ حد ادب
کاتبہ عرفیہ بی آسیہ۔ ۱۰۔ ۱۔ محرم ۱۳۲۷ھ

تین بیبیوں اور لڑکیوں کے لئے مفید ہدائتیں

ہدائت۔ صبح کو خوب سویرے اٹھ کر اپنی حاجت ضروری سے فارغ ہو کر
وضو کر کے نماز فجر ادا کرو۔ پھر تلاوت قرآن شریف کر ڈالو۔ کیونکہ تلاوت قرآن پاک
بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کے ہر حرف کے بدلے دس دس نیکیاں ملتی
ہیں۔ اور اگر علم قرآن پاک نہ ہو۔ تو بعد نماز کے کوئی دعا دعویہ ماثورہ سے پڑھ
لیا کرو۔ جن کا آگے بیان آئے گا۔

ہدائت۔ نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر سب مکانوں میں بھاڑو دیکر یاد لو کہ
خوب صاف ستھرا کر ڈالو۔ گندہ مت رہنے دو۔ گندگی بہت بُری

شے ہے۔

ہدائت۔ واضح ہو کہ ہر روز چٹھوں کا اپنا کوئی ضروری بات نہیں ہے
جاٹوں میں صبح کو اس کام کے لئے تکلیف مت دو۔ اور خود بھی مصیبت

میں مت پڑو۔ صبح کی سردی سے خوف بھرا ہی کا ہے۔ اور اگر لکڑی وغیرہ
جلدی نہ جلے۔ تو خفا ہو کر گالی گلوچ ہرگز نہ کرو۔ یہ نادانی کی بات ہے۔
ہدایتِ استطام خانہ خانہ داری کا بہت خیال رکھو۔ اور علم و مہر یعنی
سلمانِ دقام زردوزی و یکن و موزہ سازی وغیرہ بہت کوشش سے سیکھو
مختصر سی عمر کو مفت میں برباد نہ کرو۔

ہدایتِ ہر ایک آدمی کے ساتھ نرمی سے بات چیت کرو۔ اگرچہ وہ
غریب اور چھوٹا ہو۔ اس سے دین و دنیا دونوں کے فائدے ہونگے۔ اور
کسی کو گالیاں نہ دو۔ اور نہ کسی کی غیبت کرو۔ اور ہم سایہ اور گھر والوں
سے سلوک کرو۔ اگر ان سے کچھ تکلیف پہنچے تو صبر کرو۔ اور تا مقدور
ان کو تکلیف نہ دو۔

ہدایتِ بچوں کو بلا وجہ مت مارو۔ اُن کی ناز برداری کرو۔ اُن کی تعلیم
کے واسطے خیال رکھو۔ خراب نہ ہونے پائیں۔ جب تک تمہارے
ساتھ رہیں۔ اُن کو کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ اور چھوٹی
چھوٹی سورتیں پڑھایا کرو۔ گالی اور بیودہ باتوں سے تنبیہ کرو۔ تاکہ بد زبان
نہو جائیں۔

ہدایتِ ماں باپ کی تعظیم کرو۔ ان کی نافرمانی سے دنیا میں بدنامی اور عاقبت
میں ناکامی ہوگی۔ اگر وہ کسی وقت غصہ سے کچھ بُرا بھلا کہیں تو برداشت کرو
اور صبح کو ان کو سلام سنون کیا کرو۔ یہ بڑے فائدہ کی بات ہے۔
ہدایتِ شوہروں کی ناز برداری کرو۔ نافرمانی اُن کی ہرگز نہ کرو۔ اگر وہ کسی
دشوار کام کا حکم دیں۔ تو نہایت ادب اور نرمی سے کہو کہ مجھ سے نہیں ہو سکیگا
اگر اس پر سختی کریں۔ تو چپ ہو کچھ جواب دو اور نرمی سے معافی چاہو۔ جربہ سختی

سے ہرگز جواب نہ دو۔ اور اُن سے غصّہ ہو کر کنارہ کش مت ہو۔ ان کی ضامنہ کی کو اپنا فخر جانو۔ اور جو کچھ کھائے کپڑے کو دیں۔ اس میں خوش رہو۔ اُن سے زیور وغیرہ کی قبائش زیادہ مت کرو۔ جب وہ بلائیں فوراً حاضر ہو۔ رسمی جیاد شرم سے ہرگز اُن کی نافرمانی مت کرو۔ حالت غصّہ میں اُن سے طلاق مت طلب کرو۔ جب وہ مکان میں آئیں اُن کو سلام کرو۔ اگر وہ خود ہی سلام کریں تو علیکم السلام کہو۔ جواب دینے میں شرم نہ کرو۔ اُن کو اپنا سرتاج سمجھو۔ اللہ پاک نے اُن کو تمہارا حاکم بنایا ہے۔

ہدایت جھوٹ غیبت و جھگڑی سے بچو۔ جب چند عورتیں مل کر اس امر نا جائز کو شروع کریں۔ وہاں سے ہٹ جاؤ۔ ایسی جگہ ہرگز نہ بیٹھو۔ ورنہ تم کو بھی گناہ ہوگا۔

ہدایت چوری کی عادت ہرگز مت کرو۔ اور نہ کسی کی چیز بلا حکم اٹھاؤ۔ اگرچہ وہ اُنے چیز ہو۔ اور اپنے بچوں کو بھی اس امر نا جائز سے بچاؤ۔ جب تم سے جدا ہو کر کہیں جائیں۔ تو اُن کو تاکید کر دیا کرو۔ کہ کسی کی چیز مت اٹھانا اور صحبت بد سے خود بھی بچو اور اُن کو بھی بچاؤ۔

ہدایت پردے کا بہت خیال رکھو۔ غیر مرد سے نظر برابر نہ کرو۔ بلا حکم شوہر کے کسی اجنبی مرد یا عورت کو مکان میں مت آنے دو۔ اور نہ کسی سے مذاق و دل لگی کرو۔ اور جب اٹکیاں نو برس کی ہوں۔ ان کو یا ہر نہ بٹھنے دو۔ یہ بے پردگی بیجائی اور بے عزتی کی بات ہے۔ اس وجہ سے بہت سے مرد اور عورتوں نے اپنا منہ کالا کر ڈالا ہے۔ اللہ بچائے *

ہدایت اس تھوڑی سی تحریر کو زیادہ خیال کرو۔ اور زیور زیب النساء کو خوب شوق سے پڑھو۔ اور اس کے مسئلوں کو یاد کر ڈالو۔ اللہ پاک توفیق دے *

یہ سو تک کی گنتی ہے اس کو بھی یاد کرادو۔ یہ کار آمدی چیز ہے

۸۱	اکاسی	۶۱	اکاسٹھ	۴۱	اکتائیس	۲۱	ایکیس	۱	ایک
۸۲	بیاسی	۶۲	باسٹھ	۴۲	بیلیس	۲۲	بائیس	۲	دو
۸۳	تراسی	۶۳	ترسٹھ	۴۳	تینتائیس	۲۳	تئیس	۳	تین
۸۴	چوراسی	۶۴	چوسٹھ	۴۴	چوتالیس	۲۴	چوبیس	۴	چار
۸۵	پچاسی	۶۵	پننستھ	۴۵	پناتالیس	۲۵	پچیس	۵	پانچ
۸۶	چھیاسی	۶۶	چھسٹھ	۴۶	چھتالیس	۲۶	چھبیس	۶	چھ
۸۷	ستاسی	۶۷	سترٹھ	۴۷	ستتالیس	۲۷	ستبیس	۷	سات
۸۸	اٹھاسی	۶۸	اڑسٹھ	۴۸	اڑتالیس	۲۸	اٹھبیس	۸	آٹھ
۸۹	نواسی	۶۹	انھتر	۴۹	انچاس	۲۹	انتیس	۹	نو
۹۰	نوتے	۷۰	ستر	۵۰	پچاس	۳۰	تیس	۱۰	دس
۹۱	اکاونے	۷۱	اکہتر	۵۱	اکاون	۳۱	اکتیس	۱۱	گیارہ
۹۲	بالونے	۷۲	بہتر	۵۲	بادون	۳۲	بتیس	۱۲	بارہ
۹۳	ترالونے	۷۳	تہتر	۵۳	ترین	۳۳	تنتیس	۱۳	تیرہ
۹۴	چورالونے	۷۴	چوتہتر	۵۴	چون	۳۴	چتیس	۱۴	چودہ
۹۵	پچالونے	۷۵	پچتہتر	۵۵	پچین	۳۵	پنتیس	۱۵	پندرہ
۹۶	چھیالونے	۷۶	چھتہتر	۵۶	چھین	۳۶	چھتیس	۱۶	سولہ
۹۷	ستالونے	۷۷	ستتہتر	۵۷	ستاون	۳۷	نتیس	۱۷	سترہ
۹۸	اٹھالونے	۷۸	اٹھتر	۵۸	اٹھاون	۳۸	اٹتیس	۱۸	اٹھارہ
۹۹	ننالونے	۷۹	اناسی	۵۹	انستھ	۳۹	انتالیس	۱۹	انیس
۱۰۰	سوم	۸۰	اسی	۶۰	ساٹھ	۴۰	چالیس	۲۰	بیس
.....	اکروڑ	دس لاکھ	۱۰۰۰۰	لاکھ	۱۰۰۰۰	دھنڑا	۱۰۰۰	ہزار

یہ رقم بیاقی ہے اسکو بھی ضرور یاد کرادو

عطر عطر عطر سے لکھ لکھ لکھ سے لکھ لکھ لکھ سے لکھ لکھ لکھ

عطر سے لکھ لکھ لکھ سے لکھ لکھ لکھ سے لکھ لکھ لکھ سے لکھ لکھ لکھ

یہ دس کے پھاڑے ہیں بچوں کو یاد کرادو اس سے بہت فائدہ ہوگا

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۲۰	۱۸	۱۶	۱۴	۱۲	۱۰	۸	۶	۴	۲
۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳
۴۰	۳۶	۳۲	۲۸	۲۴	۲۰	۱۶	۱۲	۸	۴
۵۰	۴۵	۴۰	۳۵	۳۰	۲۵	۲۰	۱۵	۱۰	۵
۶۰	۵۴	۴۸	۴۲	۳۶	۳۰	۲۴	۱۸	۱۲	۶
۷۰	۶۳	۵۶	۴۹	۴۲	۳۵	۲۸	۲۱	۱۴	۷
۸۰	۷۲	۶۴	۵۶	۴۸	۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸
۹۰	۸۱	۷۲	۶۳	۵۴	۴۵	۳۶	۲۷	۱۸	۹
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰

پانی آنہ

زردی	پانی	آب	پانی	پانی	پانی	پانی	پانی	پانی	پانی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

وزن

پانی	پانی	پانی	پانی	پانی	پانی	پانی	پانی	پانی	پانی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب تعریف ہے اس اللہ پاک کو جس نے ہمیں شرف المخلوقات سے بنایا اور درود
بیشمار اس رسول پر جس نے ہمیں سید مارا دکھلایا۔ اور ان کے آل و اصحاب ازواج پاک
رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر۔ بعد اس کے میری خواہش ہے کہ چند مسائل کہ جس
کی ضرورت اکثر ستورات کو پڑا کرتی ہے، اور عورتیں ان سے غافل ہیں
جناب استانی صاحبہ سے دریافت کر کے اپنے ہم جنسوں کو بتا دوں۔ تاکہ اس
کے موافق چلیں اور اس کی برکت سے دین اور دنیا ہر دو جہان میں خوش
رہیں۔ دنیا میں اپنے ہم جنسوں میں ممتاز اور عاقبت میں میرحبت سے سرفراز
ہوں۔ اے اللہ پاک میرے ارادوں کو پورا کر دے۔ آمین !

سوالات زیب النساء از استانی در بارہ ایمان

زبیب النساء۔ شیخ شریف میں ایمان کس کو کہتے ہیں اور اسکے کیا معنی ہیں بیان فرمائیے
استانی۔ نعت میں ایمان کے یہ معنی ہیں کہ اپنے کو کسی کا مطیع و متقاد کرنا۔ شیخ شریف
میں ایمان سے اقرار کرنا اور دل سے یقین کرنا۔ کہ اللہ پاک ایک ہے۔ کوئی اس کا
شریک نہیں۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سچے اور پیارے رسول ہیں۔ جو
کچھ وہ خدا کے یہاں سے لائے وہ سب سچ و برحق ہے۔ اور جو کتابیں اگلا رسول بھیجے

اترے وہ سب بھی حق ہیں اور جملہ انبیاء علیہم السلام کا تشریف لانا حق ہے۔ فرشتے حق ہیں قیامت حق ہے۔ بعد مرنے کے قبروں سے اٹھنا حق ہے۔ اور سب قرآن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حق ہیں اگر کسی کو اس میں راجحی شک ہو۔ تو اس کے ایمان میں نقصان ہے۔ اللہ پاک ہدایت کرے۔

زیور النساء۔ جب معلوم ہوا کہ اللہ پاک ایک ہے کوئی اُس کا شریک نہیں اور وہی لائق بندگی ہے۔ تو تخریب نہ کرنا قبر پرستی کرنا یا قبروں پر چراغ جلانا۔ قبروں پر سجدہ کرنا اور مردوں سے اپنی حاجتیں مانگنا۔ اور قبروں پر خضی و مرغ وغیرہ چڑھانا کیسا ہے۔

استانی۔ توبہ توبہ اللہ پاک کسی مسلمان کو یہ نصیب نہ کرے۔ یہ تو بالکل کاذب اور شرک ہے۔ اور مشرکوں اللہ ہرگز نہ بخشے گا۔ خود قرآن پاک میں فرما چکا کہ جس نے شرک کیا وہ دوزخی ہوگا۔ اللہ پاک ایسے کاموں سے پناہ دے۔

ہدایت استانی۔ اگر کوئی عورت ایسا کام کرے۔ تو اُسے ضرور منع کرنا۔ اور دین کے مسائل متلائے میں دریغ نہ کرنا۔

زیور النساء۔ میں نے بارہا منع کیا۔ اور کرتی ہوں۔ مگر مجھ ناچیز کی باتیں کون سنتا ہے۔

استانی۔ تم بتلا دو۔ اگر کوئی مانے گا اس کا بھلا ہوگا۔ ورنہ خود ہی جہنم میں جا بیگا۔ اس وقت بچتا بیگا۔ اور اس وقت کا بچتا نا کچھ کام نہ آ بیگا۔

ہدایت زیور النساء دین کی باتوں کے متلائے میں سستی ہرگز مت کرنا۔ زیور النساء۔ اسلام کے رکن یعنی جزا اسلام کی کیا ہے۔

اصلاح رسوم سے جو مولانا اشرف علی صاحب کی تصنیف ہے۔ رسوم کا شرعی گناہ ہونا بخوبی ثابت ہوتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے تمام نقائص برائیاں جو مذہبی رسوم میں معلوم ہوتی ہیں قیامت

استانی۔ اسلام کی جڑ پانچ چیزیں ہیں۔ اول کلمہ طیب یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنا اور دل سے یقین کرنا۔ کہ اللہ و رسول برحق ہیں دوسرے نماز و زکوٰۃ صیک دست کر کے پڑھنا تاکہ فریض و سنن وغیرہ ترک نہ ہونے پائیں۔ تیسرے اگر مال ہو۔ تو زکوٰۃ دینا چوتھے رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ پانچویں اگر راستہ کا خرچ پورا ہو۔ تو حج کرنا۔ عورتوں کے لئے علاوہ خرچ راستہ کے ایک محرم کا ہونا بھی ضروری ہے۔

زیور زیب۔ جبکہ اصل اسلام کی نماز ہے۔ تو بے نمازی کے لئے شرعاً لعن میں کیا حکم ہے۔

استانی اللہ پاک کسی مسلمان مرد یا عورت کو بے نمازی نہ رکھے۔ جناب بنی صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس نے نماز کو چھوڑ دیا۔ گو یا اس نے دین اسلام کو گرا دیا۔ اور ایک مقام میں فرمایا ہے۔ کہ جس نے جان بوجھ کر قصداً ایک وقت کی نماز ترک کی۔ اس کو ایک حقبتہ یعنی انسی برس جہنم میں رہنا پڑے گا۔ اگر بغیر توبہ فرمایا۔ تو اللہ پناہ دے۔

زیور زیب النساء جب میں اکثر عورتوں کو پوچھتی ہوں کہ ایمان کس کو کہتے ہیں۔ وہ جواب دیتی ہیں میں نہیں جانتی ہوں۔ یہ اُن کا کہنا کیسا ہے؟

استانی۔ ایسا جواب بے ایمانیت برا ہے۔ بلکہ ایسے جواب سے ایمان کا خطرہ ہے بعض فقہ کی کتابوں میں لکھا ہے۔ کہ اگر کسی سے کہا جائے۔ کہ ایمان کیا ہے وہ جواب میں کہے کہ میں نہیں جانتی۔ تو اس کے میاں بیوی میں طلاق ہو جاتی ہے۔ لہذا ہم کو لازم ہے۔ کہ دین کے مسئلوں کو بہت خیال سے کو مشش کر کے حاصل کریں۔ اور اگر کوئی سوال کرے۔ کہ ایمان کس کو کہتے ہیں۔ تو اس کے جواب میں

سے یہ حکم اس وقت ہے۔ جبکہ اور کوئی صورت اسلام کی مثل نماز روزہ کے نہ پائی جاتی ہو۔ ۱۲

کہنا چاہئے کہ خدا ایک ہے۔ اسکی کوئی شریک نہیں اور اسکی سوا اور ان کے سب فرمان حق ہیں۔

زینب النساء: کیا جہنم کی آگ بہت تیز ہے؟
استانی جہنم کا حال کچھ مت پوچھو۔ اللہ پناہ دے یہ آگ دنیا کی ہر روز ستر بار آگ
جہنم سے پناہ مانگتی ہے۔ اسکی تیزی کا حال دریافت کرو زیادہ نیچا کیصرت نہیں؛

بیان وضو

زینب النساء: چونکہ نماز بہت بڑا رکن اسلام ہے۔ اور اسکی واسطے وضو شرط
ہے۔ لہذا امیدوار ہوں کہ فرائض وضو تیار کیجئے تاکہ وضو کے وقت کوئی فرض
ترک نہ ہو جائے۔

استانی یاد رکھو کہ وضو میں چار فرض ہیں۔ پہلا فرض دو نو ہاتھ کہتی تک دھونا۔
دوسرا تمام منہ دھونا۔ تیسرا ٹخنوں تک دونوں پیر دھونا۔ چوتھا چوتھائی سر کا مسح
کرنا۔ ان اعضا سے اگر بال یا بر خشک رہ جائیگا۔ تو وضو درست نہ ہوگا۔

زینب النساء: فرائض تو معلوم ہوئے۔ اب سنت طریقہ پر کیسے وضو کریں بیان فرمائیے؟
استانی پہلے نیت وضو کرو۔ پھر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن
 الرحیم پڑھو پھر دو نو ہاتھ ٹوک لائی تک دھو پھر تین بار کلی کرو۔ معہ غرغره کے۔ پھر ناک
میں پانی ڈالو۔ پھر سب انگلیوں کا حلال کرو۔ اور ہر ایک عضو کو تین تین بار معہ فرض کے
دھو ڈالو۔ پھر تمام سر کا مسح کرو۔ اور ہر ایک عضو کو پے درپے دھوؤ۔ اور دہنہی طرف
سے وضو شروع کرو۔ اور وقت وضو کے سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اَوْ کَوْنِیْ دُعَا ماثورہ اور
کلمہ شہادت پڑھو۔

زینب النساء: نیت وضو کس طرح سے کریں؟

استانی نیت وضو یہ ہے۔ اللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَضَّعُ لَیْ فِی الْمَحَنِّ دِیْ اور عربی میں

نہ آنے۔ تو اپنی زبان میں اس طرح نیت کرو۔ اے اللہ پاک میں وضو کرتی ہوں واسطے دور کرنے ناپاکی کے اور پاک ہونے بدن کے اور درست ہونے نماز کے۔ مگر عربی میں نیت کرنا افضل ہے۔

زینب النساء۔ وضو کی توڑنے والی کون کون چیزیں ہیں۔

استانی۔ وضو کی توڑنے والی یہ چیزیں ہیں۔ انکو خوب یاد رکھو۔ منہ بھر کر قے آنیسے۔ چٹ خواہ کروٹ سو جانے سے۔ پیشاب پا پانچانہ کے آنیسے خون یا پیپ یہ جانے سے پیشوشی یا دیوانگی یا نشہ کے آجانے سے اور مباشرت فاحشہ یعنی میاں بیوی کو کسی مکان میں بے پردہ ہو جانے سے۔ اور منی یا ندی کے نکل آنے سے اور اشیا م معمولہ و نفاس کے آنے سے اور مرد بالغ یا عورت بالغہ کے نماز میں تہقہ لگانے سے۔

زینب النساء وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا کیسا ہے۔

استانی۔ منع ہے۔ اس سے وضو مکروہ ہو جاتا ہے۔ ایسا ہرگز نہ کرنا چاہئے

زینب النساء کیا وضو کرنے سے بھی ثواب ہوتا ہے۔

استانی۔ ہاں جناب بنی کریم صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ وضو کرنے

والے کے ہاتھ منہ و پیر چودھویں رات کے چاند کی طرح قیامت کے روز روشن

ہونگے۔ اور آنحضرت اپنی امت کو اس نشانی سے پہچان کر آب کو شراب بنائے

اور ایک مقام پر آپ نے فرمایا ہے۔ کہ جب بندہ وضو کے واسطے منہ پر پانی

ڈالتا ہے۔ تب اس کے سب گناہ صغیرہ جو کہ اس کے کان ناک آنکھ سے

ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ سب وضو کے پانی سے جھڑ جاتے ہیں۔ اور جب

ہاتھ پر پانی ڈالتا ہے۔ تب ہاتھ کے سب گناہ ناخن تک کے جھڑ جاتے

ہیں۔ اور اسی طرح پیر کے گناہ بھی جھڑ جاتے ہیں۔ اور ان کے سوا اور

بہت سے فائدے ہیں۔ کہاں تک بیان کروں۔ رحمت خدا کی بہت بڑی ہے۔

بیان تنہیم کا

زیب النساء اگر بیماری کی وجہ سے وضو کرنے سے پانی نقصان کرتا ہے۔ تو نماز کیسے پڑھیں ؟

استانی ہزار ہا شکر ہے اس خدا نے پاک کا کہ جس نے ہمارے لئے دین اسلام میں طح طح کی آسانیاں کر دی ہیں۔ یعنی اگر پانی کسی عذر سے نہ مل سکے۔ یا کہ نقصان کرے۔ تو تنہیم کر کے نماز ادا کرنا چاہئے۔ ترک کرنا ہرگز درست نہیں ہے۔

زیب النساء تنہیم کیسے کریں بیان فرمائیے ؟

استانی پہلے نیت اس طح کر و نیت تنہیم یا اللہ تنہیم کرتی ہوں میں واسطے دور ہونے ناپاکی کے اور درست ہونے نماز کے بدلے وضو کے ۔

پچیس باک مٹی پر دو نو ہاتھ مار کر اسطرح منہ کا مسح کرو۔ کہ جہاں تک وضو میں پانی پہنچنا فرض ہے۔ وہاں تک ہر ایک جگہ ہاتھ پہنچ جائے۔ پھر دوسری مرتبہ دو نو ہاتھ کو مٹی پر مار کر دامنے ہاتھ سے بائیں اور بائیں ہاتھ سے دامنے پر اس طح مسح کرے۔ کہ بائیں ہاتھ کی تین انگلیوں سے دامنے ہاتھ کی چلی انگلی کے سر سے نیچے کی طرف سے کہتی تک ہاتھ پہنچائے۔ پھر آنگوٹھا اور اس کے نزدیک الی انگلی تک اوپر کی طرف سے پھیرے۔ اور اسی طح سے دوسرے ہاتھ پر بھی مسح کرے۔ اور ہر حالت میں انگلیوں کو شادہ رکھنا چاہئے اور یاد رکھو۔ کہ اگر تمام اعضائے وضو پر ہاتھ نہ پہنچے گا۔ تو تنہیم درست نہ ہوگا زیب النساء یہ بیان تو تنہیم بدلے وضو کے ہوا۔ اگر کسی کو غسل کی ضرورت

ہو۔ جیسے کوئی عورت کپڑے سے تھنی۔ پاک ہوئی۔ یا کہ میاں نے ہمبستری کی۔ یا نعل سے پاک ہو۔ مگر خیال قوی ہے۔ کہ غسل کرنے سے پانی نقصان کریگا۔ یا کہ حالت بوجہ ضعف نہایت خراب ہے۔ بوجہ کسی سرد بیماری کے یا پہلے ہی بیماری سے کسی اور مرض میں گرفتار ہو جانے کا خوف ہے۔ تو ایسے وقت کے یدتیمم کرنا چاہئے۔

استتانی نماز ہرگز نقصان نہ کرنی چاہئے۔ ورنہ بہت سخت گناہ ہوگا۔ ایسی حالت میں تیمم کی نماز ادا کرے۔ اور تیمم غسل اور وضو کا ایک ہی طریقہ سے کیا جاتا ہے فقط نیت کا فرق ہے۔ کہ غسل کے تیمم کے واسطے نیت غسل کی کرنا چاہئے۔ نیت تیمم غسل، یا اللہ تیمم کرتی ہوں میں واسطے دور ہونے یا پاکی کے پاک ہونے بدن کی نجاستوں سے بدے غسل کے۔ بِحُكْمِكَ اللَّهُمَّ

زیب النساء کیا تیمم سے ویسی ہی پاکی حاصل ہوتی ہے۔ جیسے کہ غسل کرنے سے ہوتی ہے۔ یا کچھ فرق ہے۔

استتانی ویسی ہی پاکی ہوتی ہے غسل و تیمم دونوں کا حکم قرآن شریف سے ثابت ہے۔ دل میں یہ شبہ پیدا کرنا کہ تیمم سے پوری پاکی نہیں ہوتی۔ بہت بُرا ہے مگر بلا عذر و شرعی حیلہ و بہانہ سے تیمم ہی پر کفایت نہ کرنا۔ اگر بلا عذر کوئی ایسا کریگا تو سخت گنہگار ہوگا۔ اور لازم یہ ہے۔ کہ جب عذر جاتا رہے۔ فوراً غسل کر ڈالے۔ دین کے بارے میں کاہلی کرتا بہت خراب بات ہے ایسا کرنا چاہئے

بیان غسل کا

زیب النساء چونکہ غسل کے مسئلوں کا جاننا بہت ضروری امر ہے۔ اور بغیر جاننے ہوئے مسئلوں کے ظہارت بدن بطور شرعی غیر ممکن ہے۔ لہذا امیدوار ہوں۔ کہ مسایل غسل بیان فرمائیے۔

استثنائی بہت ہی کم ہوتی ہے۔ اس کے مسئلے بیان کرتی ہوں۔ ان کو خوب یاد رکھو اور دوسروں کو بھی بتا دو۔ غسل میں تین فرض ہیں۔ غرضہ کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ ایک مرتبہ تمام بدن پر پانی بہانا اس طالع کہ کہیں خشک ذرہ بچ نہ رہ جائے۔

زینب النساء۔ سنت کے طریقہ پر کیسے غسل کریں۔

استثنائی۔ سنت کے طور پر غسل کا طریقہ یہ ہے۔ نیت غسل کرے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو کٹائیوں تک دھوئے۔ پھر ناپاکی بدن اور شرمگاہ سے دور کرے۔ پھر سنت کے طریقہ پر جیسے اوپر بیان ہو چکا ہے۔ وضو کر کے تین مرتبہ بدن پر پانی بہائے۔

زینب النساء۔ نیت غسل کی بیان فرمائیے؛

استثنائی۔ نیت غسل یہ ہے۔ اللہُمَّ تَغْسِلْ لِي فِيمَ الْحَدِّثِ (ترجمہ) اے اللہ غسل کرتی ہوں ناپاکی دور ہونے کے لئے۔

زینب النساء اگر کسی عورت کے بال گندہی ہوں۔ تو غسل کے لئے کھولنا ہوگا۔ استثنائی۔ ہتھیں۔ مگر بالوں کی جڑ میں پانی پہنچانا بہت ضروری ہے۔ اگر بالوں کی جڑ میں پانی نہ پہنچے گا۔ تو غسل درست نہ ہوگا۔

زینب النساء کن کن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے؛

استثنائی وجوب غسل بیان کرتی ہوں۔ انکو یاد رکھو (۱) شہوت سی منی نکلنے سے۔ (۲) عورتوں کو دونوں پاکیوں یعنی حیض و نفاس سے پاک ہونے سے۔ (۳) احتلام یعنی خواب میں منی نکلنے سے۔ اگر نجاست بدن یا کپڑے پر پایا جائے۔ اور بالغ یا بالغہ کی مجامعت یعنی ہمبستری کرینے سے۔ اور مذی کے نکلنے سے غسل واجب نہیں ہوتا۔ مگر وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

زیب النساء مذی کس کو کہتے ہیں۔ اور مذی میں فرق کیا ہے؟
استانی میاں بی بی یعنی مرد و عورت کے آپس میں کھیل اور بازی کرنے سے
جو پانی کہ شرمگاہوں سے خود بخود ادا ہو کر نکل پڑتا ہے۔ اُسے مذی کہتے ہیں اور
اُس کے نکلنے سے شہوت اور زیادہ ہوتی ہے۔ اور رنگ صاف ہوتا ہے
بخلاف متی کے کہ وہ بہت زور سے نکلتی ہے۔ اور بعد نکلنے کے شہوت کم
ہو جاتی ہے۔ اور متی سے گاڑھی اور بدبو دار ہوتی ہے۔

زیب النساء جب غسل واجب ہے۔ اگر نہ کرے یا نماز قضا کر کے غسل
کرے۔ بعد کو قضا پڑے۔ تو وہ گنہگار ہوگا۔

استانی غسل واجب یعنی جنابت وغیرہ میں ایسی دیر کرنا کہ نماز قضا ہو جائے
گناہ کبیرہ یعنی بہت سخت گناہ ہے۔ مرد و نکو لازم ہے۔ کہ خود بھی غسل
کریں۔ اور اپنی اپنی بیوی کو بھی تاکبیرہ کر دیں۔ کہ امر الہی کے بجا لانے میں
شرم و حیا رواجی کو طاق پر رکھ دیں۔ ورنہ وہ بھی قیامت کے دن مؤاخذہ
میں گرفتار ہونگے۔

زیب النساء غسل جنابت کس کو کہتے ہیں؟

استانی۔ میاں بی بی کی ہمبستر ہی سے جو غسل واجب ہے۔ اُسی کہتے ہیں۔
زیب النساء بعض عورتیں دو چار روز کے بعد ہی نفاس سے پاک ہو جاتی
ہیں مگر رواج ملک کی وجہ سے چالیس روز تک نہ تو غسل کرتی ہیں۔ اور نہ ادا
نماز کا خیال کرتی ہیں۔ کیا اُن کے لئے یہ درست ہے؟

استانی :- ہتھیں۔ رواج کی تابعداری کرنا شرعاً ناجائز ہے۔ عورتوں کو
چاہئے۔ کہ جب پاک ہوں فوراً غسل کر کے نمازیں ادا کریں۔ ورنہ دنیا

کے خیال بھیبانی سے عاقبت کی رو سے پانی دامن گبر ہوگی۔

زیور زیب النساء جب عورتوں کے کچھ پیدا ہوئے ہیں۔ اسکو عورتوں بالکل بھیبانی پاک سمجھ کر چالیس روز تک اس کو گھڑی کوئی چیز شش برتن وغیرہ کے چھوئے نہیں دیتیں۔ ان کا یہ خیال کیسا ہے۔

استانی عورتوں کے خیالات محض غلط دہیات ہیں۔ جس طرح پر عورتیں ہیں میں عورتیں سب کام کرتی ہیں۔ اسی طرح سے نفاس میں بھی حیف نفاس کا حکم یکساں ہے۔ اور دونوں جناس میں کھلی ہیں۔ نجاست ظاہری نہیں ہیں۔ کہ کسی چیز کے چھوئے سے اس میں اثر کر جائے گی۔ مگر گھر کی اور عورتوں کو چاہئے کہ جب تک کمزوری رہے۔ اس وقت تک بچہ والی عورت کو محنت کا کام نہ کرنے دیں۔

زیور زیب النساء اکثر عورتیں غسل جنابت نہیں کرتی ہیں۔ خصوصاً جن کی نئی شادی ہوتی ہیں۔ جب ان سے پوچھتی ہوں کہ کیوں ایسا ناجائز کام کرتی ہو۔ وہ کہتی ہیں کہ شرم معلوم ہوتی ہے۔ کہ مکان ایک اور اہل خانہ بہت ہیں۔ شاید کوئی غسل کرتے دیکھ لیوے۔

استانی ایسی عورتوں سے پوچھو کہ تمام رات میاں کے پاس رہنے سے حیوانہ آئی اور دن میں منٹ کے عرصہ میں دو چار لوٹے پانی بدن پر بہانے سے شرم دہنگیر ہو گئی۔ کیا آپ کے رہنے کی جگہ والو کو نہ بھتی۔ ایسا حیلہ دیہانہ کرنا نہایت ہی بُرا ہے۔ اے زیب النساء ایسی عورتوں کو سمجھا دو۔ کہ آگ دوزخ سخت تیز ہے۔ اس کا ڈر و نڈر مت ہو۔ اور یہ کہہ دو۔ کہ اگر حیا کا خیال ہے۔ تو رات ہی کو جبکہ اہل خانہ سوتے ہوں اس وقت غسل کر ڈالو۔ اور اس میں بھی شرم معلوم ہو۔ تو جس مکان میں رہتے ہیں۔ اسی مکان میں ایک گلیہ یا لگن وغیرہ کوئی بڑا برتن اور دو چار لوٹے پانی رکھ لو۔ حاجت سے فارغ ہوئے سے ابھر آہستہ آہستہ اُسی گلیہ میں

غسل کر کے رات ہی کو کہیں تا بدن وغیرہ میں پانی گرا دو۔ تاکہ نہ کسی کی نظر پڑے اور نہ غیرت دامنگیر ہو۔ اگر موسم جاڑے کا ہو۔ اور زیادہ سردی کا جہاں ہو۔ تو شام ہی کو ایک برتن میں پانی گرم کر کے چھٹے پر رکھ دو۔ اور چھٹے میں آگ کا تھکرا رکھ سے چھپا دو۔ یا کہ اپنے خاص مکان میں پانی گرم کر ڈالو۔ سخت سردی کی وقت اس گرم پانی سے غسل کرو۔ تاکہ جاڑا نقصان نہ کرے۔ اور نہ خوف بیماری کا ہو۔ الغرض جس طرح سے ممکن ہو غسل کر کے نماز ادا کرنا واجب اور لازم ہے۔ بینہ کے کاموں میں خیال شرم سے کاہلی کرنا اچھا نہیں اللہ پاک توفیق دے

زینب النساء بدن یا کپڑے پر مٹی یا اور کوئی نجاست لگ جانے۔ تو تمام ٹھنڈا دھونا ضروری ہے۔ یا کہ نجاست کی جگہ تک۔

استانی جہاں تک نشان نجاست کا ہو۔ وہاں تک دھونا ضروری ہے۔ اور چاہے کہ تین مرتبہ دھوئے۔ اور ہر مرتبہ پچھڑا لے۔ تمام کپڑے کا دھونا ضروری نہیں ہے اور شک کرنا کہ دھونے سے پاک نہیں ہوا۔ نازیبا بلکہ موجب گناہ ہے۔

زینب النساء جن عورتوں کے چھوٹے بچے ہیں۔ ان کو ہر وقت پاک صاف رہنا بہت ہی مشکل ہے۔ وہ بیماری کیسے نماز ادا کریں۔ ہر وقت بچوں کو پانچنے پیشاب سے آلودہ رہا کرتی ہیں۔

استانی بچے والی عورت کو چاہئے۔ کہ بہت احتیاط سے رہیں۔ بچوں کو وقت پر پیشاب پانچانہ کی عادت ڈالیں۔ اگر اس سے پاک رہنا غیر ممکن ہو تو ایک ساڑھی یا اور کوئی کپڑا بطور لنگی و پاجامہ وغیرہ سے علیحدہ رکھیں جب وقت نماز کا آوے اسے پہن کر نماز ادا کر لیا کریں۔ ترک نماز گنہہ کریں۔

زینب النساء کھانا پکاتے کی وقت مغرب کا وقت آجاتا ہے۔ اگر جتنی بھائی لگ چھوڑ کر نماز ادا کریں تو سب کچھ نابالغ ہو جائیگا خوش ہے۔ تو ایسے وقت میں کہ نماز ادا کر

استانی اس عذر کی تو بہت آسان ترکیب یہ ہے۔ کہ عہہ کی نماز اول وقت دو گھنٹے دن رہتے ہوئے ادا کر کے انتظام طعام میں مشغول ہو قبل مغرب کھانا کھا کر سے فارغ ہو کر اطمینان سے نماز مغرب ادا کرو۔ اگر اتفاقاً کبھی دیر ہو جائے تو وضو کر کے اپنا کام کرو۔ جب وقت آئے فوراً تین رکعت فرض ادا کرو۔ بعد فرض سنت بھی پڑھ لو۔ حیلہ سے نماز قضا مت کرو۔

بیان حیض و نفاس کا

زہیب النساء حیض و نفاس کے مسئلوں کا خلاصہ بیان فرمائیے۔
استانی۔ مسائل مسئلہ کو بیان کرتی ہوں۔ ان کو خوب خیال سے سنو۔ اور یاد رکھو۔ عورتوں کے لئے یہ بڑے کام کی بات ہے۔ معلوم کرو۔ جو خون کہ عورت بالغمہ کی بچہ دانی سے بلا درد بیماری کے نکلتا ہے۔ اسکو حیض کہتے ہیں اور جو خون کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد آتا ہے۔ اسکو نفاس کہتے ہیں۔ اکثر مدت نفاس کی چالیس روز ہے۔ کم سے لئے کوئی وقت مقرر نہیں جب خون بند ہو جائے تو عورت نفاس سے پاک ہو جائے گی۔ اگرچہ اسی روز بند ہو جائے۔

زہیب النساء لڑکیاں کتنی عمر میں بالغہ ہوتی ہیں؟

استانی کم مدت لڑکیوں کے بلوغ کی نو برس ہے۔ زیادہ بارہ برس۔ مگر ہمارے ملک میں کم عورتیں اس سن میں بالغہ ہوتی ہیں۔ غیر ملکوں میں مثل سن کا وغیرہ کے دس بارہ سال کی عمر میں بہت عورتوں کے بچے پیدا ہو جاتے ہیں۔ زہیب النساء ایام معمولہ جو کہ عورتوں کو آتے ہیں۔ اس کے لئے شرعاً کوئی حد مقرر ہے یا نہیں؟

استانی۔ ہاں حیض کے لئے شرعاً حد مقرر ہے۔ کم سے کم ایک دن و رات اور زیادہ سے زیادہ دس روز تک۔ اور امام ابو حنیفہ رحمہ کا قول ہے کہ کم مدت

تین رات و دن ہے۔ مگر چار سے ملک میں بعض عورتیں دو ڈیڑھ روز میں پاک ہو جاتی ہیں۔ لہذا امام محمد کے قول پر عمل کرنا بہت مناسب ہے۔
 زبیر النساء ایک عورت کا معمول تھا کہ ہمیشہ سات روز میں پاک ہوتی تھی۔ مگر دو مہینے سے درمیان میں دو روز پاک رہتی ہے۔ پھر ساتویں روز خون دیکھتی ہے۔ وہ دو دن جو پاک رہی اس کے لئے کیا حکم ہے۔ آیا وہ جن میں شمار ہوگا یا ظہری۔ یعنی پاکی میں۔

استثانی اس کے تمام سات روز حیض میں شمار کئے جائیں گے۔ وہ دو روز جو پاک رہی چونکہ کم مدت میں پاک ہوئی۔ لہذا ان دو روز کا حکم بھی وہی ہوگا۔ زبیر النساء ایک عورت کا کپڑا چھ مہینے سات روز میلارہتا تھا۔ مگر اس مہینے میں وہ عورت بارہ روز تا پاک رہی۔ ثواب اسکو بارہ روز سب ایام معمولہ میں شمار کرنا ہوگا۔ بلکہ صرف سات روز تک۔

استثانی صرف سات روز حیض میں شمار ہوگا۔ باقی پانچ روز تک استحاضہ گنا جائیگا۔ اور اس پانچ روز پاک رہنے کی تہا ز وغیرہ قصا پڑھتے گی۔ اگر دس روز تک اس کا کپڑا میلہ تھا۔ تو کل دسوں روز حیض میں گنے جائیں گے۔ کیونکہ زیادہ مدت حیض کی دس روز ہے۔

زبیر النساء جب عورت اپنے ایام معمولہ سے پاک ہو جائے۔ تو بلا غسل کئے ہوئے اپنے شوہر سے ہمبستری کر سکتی ہے یا نہیں؟
 استثانی۔ کر سکتی ہے۔ مگر کچھ عرصہ کے بعد تحینا ایک گھنٹہ سے زائد اگر کم مدت میں پاک ہوئی اور اگر پوری مدت یعنی دس روز میں پاک ہوئی۔ تو بعد پاکی کے درست ہے۔ مگر نماز روزہ وغیرہ بلا غسل کئے ہوئے درست نہیں۔
 زبیر النساء جن عورتوں کا کپڑا میلہ ہو۔ یا بچہ پیدا ہو۔ ان کے لئے شرعاً کیا حکم

اُستانی اُن کی نمازیں معاف روزے قضا۔ اور سجدے میں جانا۔ قرآن مجید پڑھنا۔ خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ اُن سے جماع کرنا منع ہے۔ اور جماع کے سوا بوسہ و کنار و غیہ اپنے شوہروں سے سب درست ہے۔ اور نہ پاک ہونے کے غسل نہ جنس ہے۔ اور حیض و نفاس دونوں کا حکم یکساں ہے۔

زیب النساء استحاضہ کس کو کہتے ہیں؟

اُستانی۔ وہ ایک قسم کا خون ہے جو بوجہ بیماری بعد حیض و نفاس کے جاری رہتا ہے۔

زیب النساء کیا حیض و استحاضہ کا حکم یکساں ہے۔

اُستانی۔ نہیں بلکہ جو باتیں کہ حیض میں منع ہیں۔ استحاضہ میں درست ہیں۔ اور حکم معذور و مستحاضہ کا یکساں ہے۔ یعنی معذور کہ جس کے خون یا پیرپ یا پیشاب و پانچا نہ ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ وہ اور مستحاضہ دونوں تازہ وضو کر کے نماز ادا کریں۔ مگر مستحاضہ کو غسل بھی کر لینا چاہئے۔ اور اس کے زیب النساء بیبیوں سے کہہ دو۔ کہ جب اُن کا کپڑا میلا ہو۔ تو نماز کے وقتوں میں وضو کر کے اَسْتَغْفِرُ اللہ اور سُبْحَانَ اللہ اتنی دیر تک پڑھا کریں۔ کہ جتنے وقت میں اس وقت کی نماز ادا ہو سکے۔ تو بہت بھلا ہوگا۔ اور امید ہے کہ اللہ پاک اپنی رحمت سے اسے نماز کا ثواب دیگا۔ اللہ پاک توفیق دے !

مسائل متفرقہ متعلقہ نجاست

زیب النساء لوگوں کے گھروں میں اکثر کتے جایا کرتے ہیں۔ کتنا ہی حفاظت کرتے ہیں۔ اکثر اوقات برتن وغیرہ میں منہ ڈال دیا کرتے ہیں۔ اس صورت میں برتن ناپاک ہو جاتا ہے۔ اس کے پاک ہونے کی کوئی ترکیب ہے یا نہیں؟

استانی اُن جھوٹے برتنوں کو پانی سے دھو ڈالو۔ مگر اس ترکیب سے کہ چھ مرتبہ خوب نل کر پانی سے دھوؤ۔ اور ساتویں مرتبہ مٹی و پانی سے نل کر صاف کر کے گھم میں ڈالو۔ اور اگر برتن مٹی کا ہو۔ تو چھ مرتبہ دھو کر دھوپ میں سے کوسا ڈالو اور ساتویں بار مٹی اور پانی سے خوب دھو کر سکھاؤ۔ اور کام میں لاؤ۔
زیور زیب النساء اس طرح سے پاک کرنے کو عورتیں عیب جانتی ہیں۔
استانی۔ ان کو کہنے دو خدا تو عیب نہیں کرتا۔ جبکہ شریعت سے پاک ہے۔ تو کسی کے عیب کرنے سے تم کو کیا پاک ہے۔
زیور زیب النساء۔ وقت پانچا نہ و پیشاب کے آپس میں بات چیت کرنا کیسا ہے۔

استانی۔ سخت منع ہے۔ بلکہ ایک عورت کو دوسری عورت کے سامنے بے پردہ ہونا گناہ ہے۔ جب طرح مرد کو مرد کے سامنے بے پردہ ہونا درست نہیں ہے ویسا ہی عورتوں کو بھی درست نہیں ہے۔

بیان نماز کا

زیور زیب النساء۔ نماز کے وقت کی فرض ہے۔ اور ان فتوہ کا کیا نام ہے استانی۔ پانچ وقت۔ فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء
زیور زیب النساء ان نمازوں کا وقت کب سے شروع ہوتا ہے۔ اور کب تک رہتا ہے۔

استانی فجر کا وقت صبح صادق سے شروع ہوتا ہے۔ اور سورج نکلنے تک باقی رہتا ہے۔ ظہر کا وقت دوپہر کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور سورج صبح صادق سے سورج اٹکنے تک۔ عصر کا زمانہ بعد از عصر ہے۔ اور شمس غروب ہونے تک۔ شمس غروب ہونے کے بعد اور سرت ہے۔

ہر چیز کے سایہ کے سوا گونہ ہونے تک معہ سایہ اصال کے رہتا ہے، بالاتفاق اللہ اور دو گونہ تک میں اختلاف ہے۔ عصر کے وقت ہر چیز کے سایہ دو گونہ ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ سورج ڈوبنے تک رہتا ہے۔ مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد سے شروع ہوتا ہے۔ جب تک سورج ڈوبنے کی جگہ سرخی رہتی ہے۔ اور امام اعظم کے نزدیک بعد سرخی جو سفیدی ظاہر ہوتی ہے اس کے باقی رہنے تک مغرب کا وقت رہتا ہے۔ تجمیناً ایک گھنٹہ وقت مغرب کا رہتا ہے۔ عشاء کا وقت بعد وقت مغرب کے شروع ہوتا ہے۔ اور آدھی رات تک رہتا ہے۔ اگر اتفاق سے سو جائے۔ تو بعد آدھی رات کے عشاء کی نماز درست ہے۔

زیور زیب النساء اداۓ نماز کے واسطے کے شرطیں ہیں!

استانی چھ شرطیں ہیں۔ اول پاکی بدن کی دوسرے پاکی کپڑے کی تیسرے پاکی جائے نماز کی چوتھے ستر عورت۔ پانچویں قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ چھٹے نیت کرنا۔ ان ہی کو بعض لوگ یا سہر کا فرض کہتے ہیں۔

عادل کا واضح ہو کہ معذور کے لئے بقدر عذر شرعی شرط باطل ہو جاتی ہے جیسے کسی کے پاس کپڑا نہیں ہے۔ اب اس کے لئے ستر عورت شرط باطل ہے اور اس کو ننگے نماز پڑھنا درست ہے۔

زیور زیب النساء نماز میں کے فرض ہیں۔

استانی۔ سات اول یکسیر تحریمہ۔ دوسرے قیام یعنی کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

۱۔ سولے سایہ اصلی کے ۱۲ منہ ۱۵ عورتوں کے لئے ہفتہ پیر منہ کے سوا تمام بدن ستر عورت ہو۔

اور مردوں کو ناف سے زانو تک۔ ۱۵ یعنی نیت کر کے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر الہا کر کہتے

ہو کر ہاتھ باندھیں۔ اور عورتیں سینہ پر ہاتھ باندھیں اور مرد زین ناف اور ناف کے نیچے کی لونگیاں اٹھائیں۔ ۱۲ منہ

تیسرے مبتداریں آیت کے قرآن شریف پڑھنا۔ اور ایک آیت بھی کافی ہے جو تھے رکوع پانچویں سجدہ۔ چھٹے قعدہ آخری میں بقدر التحیات پڑھنے کے بیٹھنا۔ اور ساتویں اپنے کسی کام سے نماز سے باہر آنا۔ مگر بہتر یہ ہے کہ سلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز تمام کرے۔ جیسا کہ روان ہے :

زیب النساء نمازیں واجب کیا ہیں۔ بیان کیجئے :

استانی آٹھ ہیں اول الحمد آخر تک پڑھنا۔ دوسرے کوئی سورت ملا۔ تیسرے پہلے دو رکعت بھری پڑھنا۔ چوتھے ترتیب کا جہاں رکھنا پانچوں تبدل ارکان یعنی خوب ٹھیک طور پر نماز ادا کرنا۔ کہ کوئی رکن چھوٹنے نہ پڑے چھٹے تین چار رکعت والی نمازیں دو رکعت کے بعد بیٹھ کر التحیات پڑھنا اور ساتویں وتر میں دعائے قنوت یا کوئی دوسری دعائے مانورہ پڑھنا۔ آٹھویں مرد امام کو فجر مغرب عشاء میں دو رکعت ادا یعنی پہلی بار ادا بلند پڑھنا۔

زیب النساء سنتیں نمازیں کتنی ہیں :

استانی پندرہ ۱، اللہ اکبر کہتے ہوئے کندھوں تک ہاتھ اٹھانا۔ ۲، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پڑھنا ۳، اعوذ باللہ بسم اللہ پورا پڑھنا۔ بعد الحمد کے آمین کہنا۔ ۴، رکوع میں دو نو زالنوں پر ہاتھ رکھ کر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہنا۔ بعد رکوع کے سیدھا کھڑا ہونا۔ ۵، سَمِعَ اللَّهُ مِنْ حَيْدَرٍ کہنا۔ ۶، اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع و سجدہ میں جانا۔ ۷، وقت سجدہ کے ہاتھ و ناک زانو پیشانی زمین پر رکھنا۔ ۸، سجدہ میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہنا۔ ۹، عورتوں کو دو نو پیر داہنی طرف نکال کر بیٹھنا۔ ۱۰، عورتوں کو ہاتھ پیر خوب سمیٹ کے سجدہ کرنا۔ ۱۱، دو نو سجدہ

کے درمیان میں دعا پڑھنا۔ ۱۴۱۱ اسلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا۔ وہاں تکبیر تحریمہ کے پہلے اِنِّیْ فَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فِیْ نَظَرِ الْمَسْمُومِیْنَ وَ اَلَا دُضَّ حَنِیْفًا وَ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ پڑھنا۔ اور مستحب یہ ہے کہ نازی سجدہ کے کی جگہ پر نظر رکھے اور وقت رکوع کے پیر اور بیٹھنے کے وقت سینے پر نظر رکھنا چاہئے۔ اور دل میں یہ خیال کرنا چاہئے کہ اللہ پاک کے سامنے حاضر ہوں۔ اور اللہ مجھ کو دیکھ رہا ہے۔

زیب النساء پانچوں وقت کی نمازوں کو سہ قرایض و سنن وغیرہ کے تفصیل وار بیان فرمائیے۔ کہ کتنے رکعت ہیں۔

استثانی بیان کئے دیتی ہوں۔ ان کو یاد رکھو۔ نماز فجر میں چار رکعت ہی دو سنت دو فرض۔ ظہر میں بارہ رکعت ہے۔ چار سنت چار فرض۔ عصر میں دو سنت اور دو نفل۔ عصر میں آٹھ رکعت ہے۔ چار مستحب اور چار فرض۔ مغرب میں سات رکعت تین فرض۔ دو سنت دو نفل۔ عشاء میں پندرہ رکعت ہے۔ چار مستحب چار فرض۔ دو سنت تین وتر۔ اور دو نفل۔ یہ جملہ چھیا لیس رکعت نمازیں ہوں گی۔ سترہ فرض بارہ سنت آٹھ مستحب۔ چھ نفل اور تین وتر۔ اے زیب النساء علامہ اس کے جس مسئلہ کی ضرورت ہو دریافت کر لیا کرو۔ مسئلے شرعی کا دریافت کرنا بہت ضروری بات ہے اس بواب اللہ پاک کی جناب سے ملیگا۔

زیب النساء احکام شرعی کے ہیں۔ اور ہر ایک میں کیا فرض ہے؟ استثانی۔ احکام شرعی نو ہیں۔ فرض۔ واجب۔ سنت۔ مؤکدہ۔ مستحب۔ مباح۔ مکروہ۔ مفسد۔ حلال۔ حرام۔

زیب النساء ان احکام مذکورہ کی تعریف اور حکم بیان فرمائیے۔

استانی۔ فرض وہ ہے کہ جس کا حکم صحیح قرآن شریف سے پایا جاتا ہے۔ اور اس کے چھوڑنے سے عذاب اور انکار سے کفر لازم آتا ہے۔ جیسے روزہ رمضان و نماز پنجگانہ اور واجب وہ ہے کہ جس کا ثبوت نص صریح سے ہو۔ اس کے ترک سے عذاب ہو۔ اور عذاب سے کفر لازم نہ ہو۔ جیسے نماز وتر۔ اور سنت مؤکدہ وہ ہے کہ جس کو نبی صلعم نے ہمیشہ کیا ہو۔ اور کبھی چھوڑ بھی دیا ہو۔ اس کے کرنے سے ثواب اور نہ کرنے سے عتاب ہو۔ جیسے سنت فجر۔ مستحب وہ ہے کہ آنحضرت صلعم نے اسے نہ کیا ہو۔ مگر بزرگان دین و ائمہ مجتہدین نے اسے پسند فرمایا ہو۔ اس کے کرنے سے ثواب ہے اور نہ کرنے سے عتاب نہیں۔ جیسے سنت عصر۔ مباح وہ ہے کہ جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو۔ یعنی امید ثواب اور نہ خوف عذاب جیسے اچھے کپڑے اور کھانا وغیرہ۔ مکروہ وہ ہے کہ جس کی ممانعت میں شبہ ہو۔ نہ کرنا بہتر اور کرنے سے خوف عذاب ہو۔ جیسے ترک کرنا سنتوں کا نمازیں۔ مفسد وہ ہے کہ کام میں نقصان پیدا کرے۔ قصداً کرنے سے عذاب اور سہو کرنے سے کام بیگناہ ہو۔ جیسے کہ نماز کے اندربات کرنا۔ حرام وہ ہے کہ اسکو حلال خیال کرنا کفر۔ اور نہ کرنا ثواب اور کرنا موجب عذاب ہو۔ اور ثبوت ہو دلیل قطعی سے جیسے زناہ کرنا۔ اور سود کھانا وغیرہ۔ حلال وہ ہے کہ جس کا جواز صحیح نص سے ثابت ہو۔ کرنے سے ثواب اور حرام سمجھنا کفر ہو۔ جیسے نفع تجارت اور مجامعت یعنی نکاح کے بعد بیوی سے ہم بستر ہونا۔

زبور النساء نمازوں کی نیت بتلائیے۔ کیسے کریں ؟
استانی نیت نماز فجر کی یہ ہے۔ اسکو یاد کر ڈالو۔

یعنی قرآن کے ظاہر لفظوں سے اس کا ثبوت نہ ہو۔ ۱۲ منہ سے واضح ہو کہ اگر صحیحان تکبیر لباس و امانہ پہنے تو مباح سے حرام ہو جاتا ہے۔ ۱۲ منہ۔

نیت نماز فجر۔ نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى فَرَضَ هَذَا الْوَقْتُ مَتَوَجِّهًا
إِلَى جِهَةِ الْكَلْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ۔ اور اگر نماز سنت ہو۔ تو غلط فرض کی جگہ پر سنت
رَسُولِ اللَّهِ كُتِبَ۔ نیت فرض ظهر نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَاةَ الظُّهْرِ
اللَّهُ تَعَالَى فَرَضَ هَذَا الْوَقْتُ مَتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَلْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ اور سنت میں
فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى جگہ سنت دَسَوَّلَ اللَّهُ کہنا چاہئے۔ فائدہ واضح ہو کہ علاوہ فرض کے
اگر کوئی دوسری نماز مثل نماز نفل سنت وغیرہ پڑھنا ہو۔ تو فرضِ اللہ کی جگہ اس نماز
کا نام لینا چاہئے۔ اگر دو رکعت نماز ہو۔ تو رَكْعَتَيْنِ کہے اور چار رکعت والی
ہو۔ تو أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ کہنا ضرور ہے۔ اور نوافل وغیرہ کے لئے وقت کا نام لینا ضروری
ہیں ہے۔ نیت نماز فرض عصر کی یہ ہے۔ نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ
صَلَاةَ الْعَصْرِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى فَرَضَ هَذَا الْوَقْتُ مَتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَلْبَةِ الشَّرِيفَةِ
اللَّهُ أَكْبَرُ۔ نیت نماز فرض مغرب نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ
فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى فَرَضَ هَذَا الْوَقْتُ مَتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَلْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ
نیت نماز فرض عشاء کی نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَرَضَ
اللَّهُ تَعَالَى فَرَضَ هَذَا الْوَقْتُ مَتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَلْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ نیت
نماز وتر کی نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ صَلَاةَ الْوُتْرِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى
إِلَى جِهَةِ الْكَلْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ دعا قنوت جو وتر کی آخر رکعت میں پڑھی
جاتی ہے۔ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِي مَن هَذِهِتْ وَعَافِنِي فِي مَن عَافَيْتْ وَتَوَلَّيْنِي مِمَّنْ

۱۔ اگر عربی میں یاد کرنا ممکن نہ ہو۔ تو منہ ہی میں نیت کر کے نماز ادا کرو نیت منہ ہی یہ ہے۔ چار رکعت نماز
ظهر فرض وقت کی ادا کرتی ہوں۔ قبلہ رخ کھڑی ہو کر اللہ اکبر اور چار رکعت کی جگہ سے رکعت پڑھنا ہو۔ اتنی
رکعت کا نام لیے نفل میں نفل کا نام ہے۔ مگر عربی میں نیت کرنا افضل ہے فیروز بان سے ۱۲۴ منہ

أَتَوَلَّيْتُ وَبَارِكْتُ لِي فِيهِمْ أَعْطَيْتُ وَقَبِلْتُمْ شَوْهًا فَصَبَّيْتُ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ
 إِنَّهُ لَا يُدَلُّ شَيْئًا قَدْ كَلَيْتَ تَبَاكَلَيْتَ رَبَّنَا وَتَقَالَيْتَ فَأَمَّا لَا وَاصِحٌ بِكَ اسْ دَعَا
 كَوْجَابِ بْنِ صَاحِبِ سَلَى السَّعْدِ عَلَيْهِ أَلَمْ يَسْأَلْ لِي حَضْرَتِ إِمَامِ حَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَوْسُكُ
 هُ. اُورِیَا دُكْرُنِي مِیْنِ بَهِی آسَانِ هُ. اس دُجِ سَی مِیْنِ لَی اسكُو یِہَاں لِكُحَا
 ہُ. لہذا اُتَم كُو لَازِم ہُ. كہ اسكُو یا كُسی اُور دُعَا قُتُوْت كُو جُوكہ اُور كُتَابُوں مِیْنِ
 لِكُحِي ہُ. یَا دُكْرُ كَی وَتُر مِیْنِ پُر نَا كُرُو. اُور یِہُ التَّجِبَاتِ ہُ. ہر نَمَاز مِیْنِ پُر یِ
 جَاتی ہُ. اسكُو یَا دُكْرُو الْو. اَلْحَيَاتُ يَلَهُ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
 اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. یہ دُور دُشْرِ
 ہُ اسے بَهِی یَا دُكْرُو الْو. اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ هُ اَللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
 بعد دُور دُشْرِ پُر ہُنے كے اس دُعَا كُو پُر مَعَا سَلام دِیَا جَانے. دُعَا اَللَّهُمَّ
 اَغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِصَنِّ لَوَالِدٍ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اس كُو یا كُسی دُوسری دُعَا كُو جُوكہ حَديث شَرِيف سَی ثَابِت ہُ. یَا دُكْرُ كَی
 پُر ہُنی چاہئے۔

زیب النساء نماز کی فاسد کرنے والی کون کون چیزیں ہیں؟
 اُستانی۔ ان کاموں میں نماز فاسد ہوتی ہے۔ یا دُکھو رُقصہ اُکھانے سے
 چھینکنے سے کھنگھانے سے آہ و تالہ اندر نماز کے کرنے سے نجاست پر سجدہ کثرتی

قرآن شریف دیکھ کر نماز پڑھنے سے اور نمازیں باقی کرنے اور سلام کا جواب نہ پڑھنے سے اور کچھ کھانے پینے سے اور کسی کام کو دونوں ہاتھوں سے کرنے سے یا کسی دنیاوی فرض کیواسطے نمازیں دعا کرنے سے یا کسی چھوٹے کام کو بار بار کرنے سے یا کوئی فعل ایسا کرے۔ کہ جس سے دوسرا شخص خیال کرے۔ کہ یہ شخص نماز میں نہیں ہے۔

زینب النساء مکروہات نماز کیا ہیں۔
استانی۔ نماز کے اندر کپڑا سمیٹنا۔ پیشانی کی گرد جھاڑنا۔ سامنے سے بار بار کندکری وغیرہ مٹانا۔ صف سے علیحدہ کھڑا ہوتا۔ تصویر دار کپڑا پہننا یا تصویر سامنے یا دائیں بائیں رکھنا۔ سر کھول کر نماز پڑھنا۔ علاوہ اس کے مکروہات بہت ہیں۔ کہ جن کا علم موقع پر ہوتا ہے۔

زینب النساء نماز وتر کے رکعت ہے۔ اور کیسے پڑھے۔

استانی تین رکعت ہے۔ تیسری رکعت میں ختم سورت کے بعد تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کاندھوں تک اٹھا کر بچہ ہاتھ باندھ کر دعا قنوت پڑھ کر رکوع کرے بعد سلام کے تین مرتبہ دو بار آہستہ ایک بار بآواز بلند سبحان الملک القدوس کہے یہ سنت ہے۔

نماز تراویح کا بیان

زینب النساء نماز تراویح کے رکعت ہے۔ اور اس کے پڑھنے کا کیا قاعدہ ہے۔
استانی نماز تراویح رمضان شریف میں ایک مہینہ کامل پس رکعت سنت مؤکدہ ہے۔ بعد نماز عشاء کے اس کا وقت ہوتا ہے۔ دو دو رکعت کی نیت کر کے دس سلام سے ادا کرے۔ اور ہر چار رکعت کے بعد تین بار اطمینان کی یہ دعا پڑھے
وَعَا تَرَاوِیْحَ سُبْحَانَ ذِی الْمَلٰئِکَۃِ الْمَلٰئِکَۃِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهِبَةِ وَالْقُدْرَةِ

وَالْكَرِيَاءَ وَالْجَبْرُوتَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ أَبَدًا أَمَّا اسْتِجَابُ
قُدُّوسٍ رَبِّكَ الْمَلِكُ وَالْمَلِكُ وَالْمَلِكُ وَالْمَلِكُ وَالْمَلِكُ وَالْمَلِكُ وَالْمَلِكُ وَالْمَلِكُ وَالْمَلِكُ
سے کوئی دعا پڑھ کر نماز پوری کر کے تین رکعت نماز تراویح کرے۔ اور مردوں کو
رمضان شریف میں باوازیبند و نریڑھ صحت درست ہے۔ اور تراویح میں ایک
قرآن شریف پڑھنا سنت ہے۔ اگر ممکن نہ ہو۔ تو الم ترکیف سے آخر پارہ تک
دو مرتبہ پڑھ کر یا سو اس کے دوسری سورتوں سے بیس رکعت تراویح ادا کرنا چاہیے

بیان قضا نمازوں کا

زیمٹ النساء۔ اگر کسی کی نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو انکے کی صورت کیا ہے؟
استانی۔ اگر پانچ وقت یا کم پانچ وقت سے نمازیں قضا ہوئی ہوں تو
ترتیب ضرور ہے۔ یعنی پہلے سب قضا نمازوں کو ادا کر کے وقتیہ ادا کرے
اور اگر وقت نکل جائے گا خوف ہو۔ تو حقیقت یہ ہو سکے قضا پڑھ کر وقتیہ ادا کرے
اور اگر پانچ وقت سے زیادہ نمازیں قضا ہوئی ہوں۔ تو ترتیب کی کچھ رعایت
ہو نہیں ہے۔ جب موقع ملے ادا کرے۔ تنبیہ واضح ہو تین چیزوں کی ترتیب ساقط ہو
ہے، ۱۔ نمازیں زیادہ قضا ہو جائیے رہا، ۲۔ وقت نکل جانے کے خوف سے (۳) بالکل بھول
جانے سے *

جائے گے *
ترتیب النساء ایک شخص نمازی تھا۔ اسکا انتقال ہو گیا۔ مرض الموت میں کچھ نماز
 سے ایک عالم ترویج یہ ہے۔ **اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا خَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ
 بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيمُ يَا سَادُّ يَا رَحِيمُ يَا جَبَّارُ يَا خَالِقُ يَا بَاسِعُ اللَّهُمَّ اهْدِنَا
 مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ** یعنی قضا بترتیب اگر جسے کسی کا چارہفت
 نمازیں فجر سے قضا ہوئیں تو اسکو فخر و تکرار و مدد و مغر چاروں نمازوں کو بترتیب اگر کسی وقت قضا کرنا دالہ یا چاہیں

اسکی قصداً ہو گئیں اب اس قصداً کے گناہ سے خلاصی کی کیا صورت ہے ؟
 استانی۔ میت کے داروں کو چاہئے۔ کہ ہر ایک وقت کی قصداً و فرض اور ترکے
 بے میں آدھا صلح کندم خواہ اسکی قیمت مسکینوں کو دے ڈالیں تاکہ قصداً نماز
 کا کفارہ ہو جائے۔ اور اگر میت وصیت کر گیا ہے۔ اور بقدر ادائے کفارہ مال بھی چھوڑ
 گیا۔ تو داروں کو تہائی مال سے ادا کرنا واجب ہے۔ وگرنہ مستحب ہے۔

زبور النساء نماز قصداً ادا کر نیسے ادا ہو جاتی ہے۔ تو ادا اور قصداً میں کیا فرق ہے؟
 استانی بہت بڑا فرق ہے۔ وقت پر نماز ادا کر نیسے دو فائدے ہوتے ہیں۔ ایک
 نماز ادا ہوتی ہے۔ دوسرے وقت کا ثواب ملتا ہے۔ اور قصداً ادا کی تو فرض کا بدلہ
 ملوگا۔ وقت کا ثواب پایا جانا ممکن نہیں۔ تاخیر وقت کا گناہ سر پر رہا۔ اور اس
 کے واسطے توبہ لازم ہے۔

بیان سجدہ سہو کا

زبور النساء اگر نماز میں کچھ بھول ہو جائے۔ تو اسکو کیسے پورا کریں؟
 استانی۔ اگر بھول سے نماز میں کچھ قصور ہوگا۔ کم و بیش ہو۔ یا خلاف ترکیب ہو گیا
 تو خیال کرنا چاہئے۔ کہ کیا چھوٹا ہے۔ فرض یا واجب یا سنت اگر فرض چھوٹا ہی
 تو اس نماز کو دہرانا ہوگا وہ نماز نہیں ہوئی۔ اگر واجب چھوٹا ہے مثلاً الحجۃ میں
 پڑھنا بھول گئے۔ یا وتر میں دعا قنوت وغیرہ نہیں پڑھی تو سجدہ سہو کر نیسے نماز درست
 ہو جائے گی۔ اور سجدہ سہو کرنے سے نماز ناقص ہوگی۔ اسکا دہرانا اولیٰ ہے
 اگر سنت ترک ہوئی ہے۔ تو نماز مکروہ ہوئی۔ سجدہ سہو واجب نہیں۔ اس لئے
 ہر ایک شخص کو چاہئے۔ کہ نماز کے فرائض کو بخوبی یاد رکھے۔ طریقہ سجدہ سہو کا یہ

لے آدھا صلح کا نمبری ذل سے لایا۔ پونے دو سیر چار تولہ ہوتا ہے۔ ۱۲ منہ

ہے کہ آخر نماز میں بعد تشہد کے اپنے طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے پھر تشہد و درود و دعا پڑھ کر نماز تمام کرے۔

بیان سجدہ تلاوت کا

زبور النساء، قرآن شریف میں کتنے سجدے ہیں اور کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟
 آستانی، قرآن شریف میں چودہ سجدے ہیں اور ان کے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے کھڑے ہو کر نیت سجدہ تلاوت کرے۔ اَسْجُدُ لِلّٰہِ تَعَالٰی سَجْدَةً لَا تِلَاوۃَ کہہ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے۔ اور تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہہ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سر اٹھائے۔ اور اس سجدہ میں سلام نہیں۔ اور اگر کئی سجدے ہوں۔ تو ہر ایک سجدہ کی وسطے کھڑا ہونا بہتر ہے۔ اور مردوں کو اللہ اکبر باوازی بلند کہنا بہتر ہے۔ اور سجدہ تلاوت بیٹھ کر بھی کرنا درست ہے۔ اور ضرورتاً نماز مثل وضو و قبلہ رخ وغیرہ ہونا اس میں بھی ضروری ہے۔ اور آیت سجدہ خود پڑھنے یا کسی اور سے سننے سے بھی سجدہ واجب ہوتا ہے۔ آیت سجدہ ایک ہی جگہ بار بار پڑھنے سے ایک ہی سجدہ لازم آتا ہے۔ آیت سجدہ پر رکوع کرنے سے وہ سجدہ تلاوت یعنی جس آیت پر رکوع کیا۔ ادا ہو جاتا ہے۔

کیفیت مریضوں کے نماز کی

زبور النساء، یہ بتلانیے کہ بیمار آدمی کس طرح نماز ادا کرے؟
 آستانی، اگر کچھ طاقت کھڑے ہونے کی مریض کو ہو۔ تو فرضینہ نماز دو نگو کھڑا

سے اگر اس وقت بھی سجدہ سمجھ نہ گیا۔ تو بعد سلام قبل سلام سجدہ کر سکتا ہے۔ ۱۲ منہ

ہو کر ادا کرے۔ اور بقیہ کو بیٹھ کر۔ اگر طاقت کھڑے ہونے کی نہ ہو۔ تو سب نمازیں بیٹھ کر ادا کرے۔ اگر بیٹھنے کی قوت نہ ہو۔ تو داہنی کروٹ لیٹ کر قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر اشارے سے نماز ادا کرے۔ نماز کسی صورت میں معاف نہیں ہے اگر حالت بیہوشی وغیرہ کی ہو۔ تو بعد ہوش ہونے کے قضا پڑ ہے۔ غفلت گزرنے کا چاہئے۔ اور ایک دن و رات پورا بے ہوش سمجھا۔ تو اس کی قضا واجب نہیں ۛ

زیب النساء نماز جمعہ کے مسائل بیان فرمائیے؛

استانی جمعہ عورتوں پر فرض نہیں۔ اس کے مسئلہ کی ضرورت عورتوں کو چنداں نہیں ہے۔ اگر زیادہ شوق ہو۔ تو کتاب مغیہ الانام جو کہ خاص جمعہ ہی کے فضائل و مسائل وغیرہ کے بیان میں ہے۔ اسکو دیکھو!

بیان رمضان شریف کے روزوں کا

زیب النساء روزوں کے مسئلے بیان فرمائیے اور روزے کی تعریف کیا ہے استانی۔ یاد رکھو کہ صبح صادق سے سورج ڈوبنے تک اپنی نفس کو حجلہ خواہش ضروریہ دنیاویہ یعنی کھانے پینے وغیرہ سے روکے رکھنے کو شرع شریف میں روزہ کہتے ہیں۔ اور روزے چار قسم کے ہوتے ہیں۔ فرض جیسے روزہ رمضان شریف۔ واجب جیسے روزہ زکوٰۃ کفارہ۔ سنت جیسے روزہ عاشورہ۔ وغیرہ نفل جیسے روزے ہر دو شنبہ و جمعرات وغیرہ کے اور روزدار کو نیت ضرور کرنی چاہئے۔ نیت یہ ہے اللّٰهُمَّ اِنَّا نَصُومُكَ صَوْمَ شَہْرِ

سہ اگر عربی میں یاد نہ ہو۔ تو اردو میں اس طرح پرنیت کرے۔ اے اللہ فلاں روزہ رکھتی ہوں

تیرے واسطے فلاں کی جگہ جو روزہ رکھنا منظور ہو۔ اس کا نام لینا چاہئے۔ ۱۲ منہ

رَمَضَانَ اگر ماہ رمضان شریف کے سو کسی دوسرے روزے کی نیت کرنا ہو۔ تو شہر رمضان کی جگہ اس روزے کا نام لیوے جیسے صوم نذر یا قضا۔ یا نفل وغیرہ کہے۔ اور نیت روزہ دوپہر تک درست ہے۔ مگر کفارہ و قضا و نذر وغیرہ معین کی نیت رات ہی کو کرنی چاہئے۔ ادنیٰ اور بہتر تو یہ ہے کہ سب روزوں کی نیت رات ہی کو کرے (ھذا آیت) اے زیب النساء، رمضان شریف کا چاند بہت خیال سے دیکھنا چاہئے۔ ایک مرد متقی و بندہ ریا ایک عورت ایماندار پر پھر گار کی گواہی چاند رمضان کے لئے کافی ہے۔ اور مثال کے چاند کے واسطے دو مرد یا ایک مرد یا دو عورت کا گواہی دینا ضرور ہے۔ اگر بدلی ہو اور اگر صاف ہو۔ تو ایک بڑی جماعت کی گواہی معتبر ہوگی۔ اور اگر کسی نے چاند دیکھا۔ مگر قاضی نے اعتبار نہ کیا۔ تو دیکھنے والے کو روزہ رکھنا فرض ہے اگرچہ دوسرا کوئی نہ رکھے۔

زَیْبُ النِّسَاءِ صبح صادق کب ہوتی ہے۔ اور اسکی پہچان کیلئے؟ استانی اس کی پہچان عورت کو بہت مشکل ہے۔ مگر علماء نے تخمینہ کیا ہے کہ جب چھٹا حصہ رات کا باقی رہتا ہے۔ اس وقت صبح صادق ہوتی ہے۔ کہ جس میں اس زمانے کی گھڑی کے اعتبار سے عرصہ دو گھڑی کا سورج نکلنے تک ہوتا ہے۔ اسی وقت سے روزہ داروں پر کھانا پینا وغیرہ سب حرام ہو جاتا ہے۔ زیب النساء کس چیز سے روزہ ٹوٹتا ہے۔

استانی۔ قصداً کچھ کھانے پینے دینا اور محی کرنے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور قضا اور کفارہ دونوں لازم آتے ہیں۔ ایک روزہ کا کفارہ یہ ہے۔ دو ہینے لگا کر روزے رکھے۔ اگر درمیان میں توڑ ڈالے۔ تو پھر شروع سے دو ہینے رکھنا

۱۔ یہ عرف مستورات کا ہے۔ اس لفظ سے مراد میا شرت ہے۔ ۱۲۔ منہ

پڑے گا یا ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلائے۔ یا ایک غلام آزاد کرے۔ جو کہ اس ملک میں فی الحال غیر ممکن ہے۔ اور اگر ان کاموں کو خطا یا کسی کی برکتی کرنے سے کیا۔ تو قضا لازم ہوگی۔ اور اگر بھول سے کیا۔ تو قضا و کفارہ دونوں میں سے۔ اور بھول و خطا میں یہ فرق ہے۔ کہ بھول میں یاد نہیں رہتا۔ کہ ہم روزے سے ہیں۔ یا کہ نہیں۔ اور خطا میں یاد رہتا ہے۔ مگر دھوکے سے کام ہو جاتا ہے زیب النساء اگر کسی سے منہ بھر قے آئے۔ یا رات کو شبہ سے صبح صادق میں سحری کھالی۔ یا تمام دن بھوکا رہا۔ روزے کی نیت نہ کی۔ یا سورج ڈوبنے سے پہلے دھوکے سے افطار کیا۔ یا حقہ و بیڑی وغیرہ پی لی۔ ان سب صورتوں میں روزے کے لئے کیا لازم آئیگا۔

استثانی۔ ان تمام صورتوں میں قضا لازم ہے۔ کفارہ واجب نہیں۔ زیب النساء اگر کسی کو ضعیفی کی وجہ سے روزہ کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے۔ استثانی۔ ایسے شخص کو افطار روزہ درست ہے۔ مگر دو نو وقت ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا۔ اگر بعد رمضان کے طاقت روزہ کی ہو جاوے تو قضا واجب ہوگی۔

زیم النساء شریعت میں کون کون روز روزے حرام ہیں۔

استثانی روز عید اور بقرعید کے دن کا۔ اور تین روز بعد بقرعید کے جس کو ایام تشریق کہتے ہیں۔ اور منت غیر خدا کا۔ جیسے کسی پیر یا ولی یا بتی یا جن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم و غلطہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حرام ہے۔ مگر ثواب بخشا اور روزہ خدا کے واسطے رکھنا درست ہے۔ (بدایۃ) اور کے زیب النساء یہ مسئلہ یاد رکھو کہ آٹھ شخصوں کو افطار درست ہے۔ اور عورت حاملہ کو

یعنی دلی کی یا کچھ کھایا پیا۔ ۱۲ مہرے اور بعض علماء کا قول ہے کہ حفصہ سے کفارہ لازم آتا ہے ۲۷ مہرے

(۲) دودھ پلانے والی عورت کو (۳) وہ شخص جو پیاس کی سختی سے جان بلب ہو
(۴) وہ کہ سختی بھوک سے خوف جان کا رکھتا ہو۔ (۵) مسافر (۶) مریض (۷)
حیض والی۔ (۸) نفاس والی عورتوں کو۔ مگر بعد کو ان سب پر قضا لازم ہے

بیان صدقہ فطر کا

زیب النساء صدقہ فطر کیسے واجب ہوتا ہے۔ اور کس پر؟
استانی عید کے روز نماز سے پہلے صاحب نصاب پر واجب ہے کہ اپنی
اور اپنے چھوٹے لڑکوں غلاموں کی طرف سے ادا کرے۔ اور بی بی اور بچے
لڑکے کی طرف سے دینا مستحب ہے۔ واجب نہیں۔ بلکہ اگر وہ صاحب مال
ہوں تو ان پر خود واجب ہے۔ اور مقدار صدقہ فطر کی آدھا صاع گندم یا ایک
صاع جو یا ستو وغیرہ یا اس کی قیمت کسی مسکین یا فقیر کو دینا چاہئے۔ اگر مسکین
اپنی قربت میں ہوں تو ان کو دینا بہت مناسب ہے۔ صاع عراقی آٹھ
رطل کا ہوتا ہے۔ اور رطل میں ستار کا اور ستار ساڑھے چار مثقال کا۔ اور
مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے۔ یعنی ایک ستار اٹھارہ ماشہ کا ہوتا ہے
اس حساب سے ایک رطل تین سو ساٹھ ماشہ چھتیس تولہ کا۔ اور صاع دو
سواٹھاسی تولہ کا یعنی ساڑھے تین سیر ایک چھٹانک تین تولہ اسی روپیہ کے سیر
سے ہوا۔ آدھا صاع پونے دو سیر چار تولہ اور تولہ دس ماشہ کا قرار دیا ہے۔ جو تولہ
اس حساب میں اختلاف ہے۔ اس وجہ سے اکثر لوگ سیر کی تصحیح نہیں لکھتے
میں بعض لوگ ستار و مثقال وغیرہ لکھ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے اس
مالک کے لوگوں کو سمجھنے میں تردد ہوتا ہے۔ لہذا یہ حساب بہت جانچ سے لکھا گیا ہے،

۱۔ صاحب نصاب یعنی ساڑھے باون تولے چاندی وغیرہ بحساب بارہ ماشہ چاندی جس سے پاس موجود
ہو۔ اس کو صاحب نصاب کہتے ہیں۔ ۱۲ مثقال

بیان زکوٰۃ کا

زبور النساء کس کو زکوٰۃ دینا فرض ہے۔ اور کتنا مال ہو نیسے زکوٰۃ فرض ہوتی ہے۔
استانی جس شخص کے پاس حاجت ضروریہ و خرچ خانہ داری کے سوا دوسو درہم کے اندر
یا زیادہ مال فاضل بچے اور اس پر ایک سال بھی گزر جائے۔ تو اس مال کا چالیسواں
حصہ مسکین یا مسافر وغیرہ کو دینا واجب ہے۔ اگر مسکین اہل قرابت ہو۔ یا کوئی
قرضدار ہو۔ تو اس کا قرض ادا کر دینا بہت ہی مناسب ہے۔

زبور النساء یہ تو بتلائیے کہ دوسو درہم کے سکے رائج الوقت کے کتنے روپے ہونگے
استانی۔ ایک ہر تین ماشہ سوارتی کا ہوتا ہے۔ اس حساب سے دوسو درہم کے چھ
سواکتیس ماشے دورتی ہوئے۔ اس مقدار ماشہ کے ترستھ روپے ایک ماشہ
ماشہ دورتی ہوئے جس شخص کے پاس اس قدر مال نقد یا تجارتی حاجت ضرورت
سے فاضل موجود ہو۔ اسکو چالیسواں حصہ کل مال کا نکالنا فرض ہے۔ اور اس
سے انکار سے کفر اور ترک سے گناہ کبیرہ لازم آتا ہے۔ اور کلام پاک میں نماز کے
ساتھ اللہ تعالیٰ نے یقین مقاموں پر اس کے ادا کرنے کی تاکید کی ہے؛

زبور النساء کیا پہننے کے زیور میں بھی زکوٰۃ دینا فرض ہے؟
استانی امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک فرض ہے۔ مگر امام شافعی کے
نزدیک فرض نہیں ہے۔

زبور النساء بچوں کے مال میں زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں۔
استانی۔ نہیں۔ کیونکہ عقل و بلوغ و وجوب زکوٰۃ کے لئے شرط ہے۔
زبور النساء زکوٰۃ نہ دینے کی شرع میں کیا سزا ہے؟

یعنی روپیہ انگریزی ۱۹۱۵ء وغیرہ اور روپیہ گیارہ ماشہ کا ہوتا ہے۔ ۱۲ منہ

استانی التہیاء دے۔ وہ مال بدمرے کے سانپ بچہ بن کر کاٹے گا۔ اور کہیں کہ میں تیرا مال ہوں۔ اور تیرا خزانہ ہوں جس سے تو دنیا میں بہت محبت کرتا تھا۔ اور الہ پاک نے قرآن شریف میں ارشاد فرمایا ہے کہ جو مال کہ اس کی زکوٰۃ نہیں ادا کی جاتی۔ وہ قیامت کے روز آگ جہنم میں گلا کر اس سے صاحب مال کی پیشانی پہلو اور پشت داغے جائیں گے۔ علاوہ اس کے وہ شخص قسم قسم کے عذاب میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ اللہ سبحانے

زیور زیب النساء۔ اگر کسی کے ذمہ کسی کا قرض ہو۔ اس کو معاف کر دینے سے زکوٰۃ اس کی ادا ہوگی یا نہیں؟

استانی۔ نہیں۔ کیونکہ ادائے زکوٰۃ کے وقت جس کو دیا ہے۔ اس کو قبضہ کرنا شرط ہے۔ مگر اس کے وصول کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مال زکوٰۃ صاحب حاجت کو دے کر پھر اسے اپنے قرض میں لے لے۔ اگر قرضہ دینے میں عذر کرے۔ تو زبردستی چھین لینا درست ہے۔ اور اس مسئلہ میں پانچ صورتیں ہیں۔ سب کا بیان بہت طویل ہے۔ غاتہ الاوطار میں اس کا بیان خوب غلامہ طور پر صاحب کتاب نے تحریر کیا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو اس میں دیکھ لو۔

بیان حج کا

زیور زیب النساء۔ کس قدر مال ہونے سے حج فرض ہوتا ہے۔ استانی۔ اس مسئلہ کو خوب یاد رکھو۔ کہ جس شخص کے پاس علاوہ خرچ خانہ داری وغیرہ کے اطمینان سے جانے آئے کا خرچ موجود ہو اسے تمام عمر میں یک مرتبہ حج بیت اللہ شریف کا فرض ہے۔ اللہ پاک وہ دن دیکھنا نصیب کرے

زبور النساء جس شخص پر حج فرض ہے۔ اگر وہ نہ کرے تو اس کیلئے شرعاً کیا حکم
استثنائی۔ بوجہ ترک فرض کے وہ شخص مستحق گناہ کبیرہ کا ہے۔ بلکہ الصبر رقل
میں زوال ایمان کا خوف ہے۔ کیونکہ جناب بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ
جس نے قدرت پاکر حج نہ کیا۔ وہ شاید یہود و نصاریٰ کی موت مر گیا یعنی اغلیکے
وہ بے ایمان مر گیا۔ (قائد کا) جس نے حج کیا اس کو لازم ہے کہ مدینہ منورہ
بجائے ضروریات سے شرف حاصل کرے کیونکہ جناب بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے ظلم کیا۔ اور ایک
جگہ فرمایا کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کی شفاعت خدا سے ضرور کروں گا
بفضلہ تعالیٰ پس سب حاجیوں کو چاہئے کہ حرم شریف تک تشریف لے جائیں
تو زیارت مدینہ شریف سے محروم نہ رہیں۔ اللہ پاک وہ دن ہم کو
اور جملہ ایمانداروں نصیب کرے *

زبور النساء حج حرم محترم کرنے سے کس قدر ثواب ہوتا ہے۔
استثنائی۔ حج کے ثواب کا حال کہانتک بیان کروں۔ رحمت اللہ پاک کی
بہت بڑی ہے۔ ایک حدیث شریف کا مضمون بیان کرتی ہوں۔ اسے خیال
سے سنو اور خوب یاد رکھو۔ حدیث جناب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ بندہ مومن حج کرنے سے گناہوں سے ایسا پاک ہوتا ہے کہ گویا ابھی ماں کے
شکم سے پیدا ہوا ہے۔ سوائے اس کے اور بہت سے فضائل ہیں۔ شوق دلانے
کے لئے اس قدر کافی ہے۔

ذکر شادی و نکاح وغیرہ

زبور النساء یہ تو بتلائے کہ نکاح کے کیا معنی ہیں؟

استانی نکاح کے معنی لغت میں گردہ دینا ہے۔ اور مجازاً اجماع و شادی کو بھی نکاح کہتے ہیں۔ شرع شریف میں اصول شریعت کے موافق غیر محرم مرد اور عورت میں ایسا ملاپ پیدا کر دینا کہ عورت مرد سے اور مرد عورت سے نفع اٹھا سکے یعنی جس سے جماع۔ بوسہ۔ مباحات شرعیہ وغیرہ درہو جائیں اسی کو نکاح کہتے ہیں۔
زیب النساء۔ رکن یعنی شروط نکاح کی کتنی ہیں؟

استانی تین ہیں۔ (۱) ایجاب (۲) قبول (۳) موجود رہنا کم سے کم دو گواہوں کا دو مرد ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں ہوں۔ مسلمان عاقل اور بالغ۔ آزاد جو کہ شرع میں گواہی کے لئے شرط ہے۔ ہونا ضرور ہے؛

تربیت النساء کسی قسم کا باجاء نکاح شادی میں درست ہے یا نہیں؟
 استانی دینے بجانا اعلان نکاح کی غرض سے درست ہے۔ اور اس کے سوا سب کے باجے و ناچ راگ حرام ہیں؛ بلکہ بعض اماموں نے ناچ و باجے والے نکاح کے جواز میں کلام کیا ہے۔ اگرچہ امام اعظم رحمہ و شافعی وغیرہ کے نزدیک نکاح درست ہو جاتا ہے۔ مگر ان کے نزدیک بھی بہت گناہ کا کام ہے۔ کہ جس سے تو بلا لازم ہے
زیب النساء ایجاب قبول کے معنی بتا دیجئے؛

استانی ایجاب کے معنی قبول کرنا اور قبول کے معنی منظور کر لینا مگر شریعت میں یہ قاعدہ مقرر ہے کہ عورت خود یا اس کا ولی یا وکیل شوہر سے یا اس کے ولی یا وکیل سے کہے کہ میں نے اپنے نفس یا اپنی مولا فلال کے نفس کو تمہارے عقد یعنی نکاح میں بعض مستغنا نمبر کے دیا۔ شوہر یا اس کا وکیل یا ولی کہے کہ میں نے قبول کیا۔ اول جملہ کو ایجاب اور دوسرے کو قبول کہتے ہیں؛

زیب النساء۔ کیا خطبہ پڑھنا اور کلمہ پڑھنا شرط نکاح سے نہیں ہے؟
 استانی۔ نکاح میں خطبہ وغیرہ شرط نہیں بلکہ سنت ہے۔ مگر عورت و مرد اگر

ییسے نادان ہوں۔ کہ ایمان کے معنے تک نہ جانتے ہوں۔ تو ان کو ایمان بھلا اور مفصل دیکھو
طیب اور کلمہ شہادت وغیرہ جن پر ایمان کا مدار ہے ضرور پڑھا دینا چاہئے۔ اور یہ
بتلا دینا چاہئے کہ اسی کو شرع شریف میں ایمان کہتے ہیں۔

زبور النساء :- یہ بتلائیے کہ نکاح کرنا واجب ہے یا سنت ؟

استانی :- اس مسئلہ میں کئی صورتیں ہیں (۱) غلبہ شہوت کیوقت واجب ہے
(۲) وقت تسکین شہوت کے سنت ہو کہ وہ ہے (۳) اگر نکاح کر نیسے کسی فتنہ میں
مبتلا ہو نہ بیک خوف ہو۔ تو مکروہ ہے۔ اگر فتنہ و فساد کا یقین ہو۔ تو حرام ہے جیسا
کہ اس زمانہ میں بحیال حقیقت وغیرہ اکثر لوگ نکاح کرتے ہیں۔ بقصد فساد۔ اسکی وجہ
سے زندگی بھر مفہمہ بازی وغیرہ میں مبتلا رہا کرتے ہیں۔ اسکے پیچھے دنیا و دین دونوں
خراب کرتے ہیں وہاں حاجت روائی کیواسطے مباح ہے۔ اور واضح رہی کہ جناب
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نکاح کرنا میری سنت ہے پس جس نے
میری سنت سے انکار کیا وہ میری امریکا نہیں ہے۔ اس حدیث سے معلوم
ہوتا ہے کہ غلبہ شہوت والے کو مرد و عورت نکاح کرنا واجب ہے۔

زبور النساء نکاح کے لئے مرد و عورت کو ایک ہی حکم ہے۔ یا کچھ فرق ہے ؟
استانی : شریعت میں اسکا ایک ہی حکم ہے دونوں کیلئے کچھ فرق نہیں ہے۔
زبور النساء :- تو بتلائیے کہ نکاح کرنے سے کیا فائدے ہوتے ہیں۔

استانی : بہت بڑے فائیدے ہیں (۱) اولاد کا پیدا ہونا کہ جس کیوجہ سے نسل
وہی مقصود اصلی پیدائش انسان سے ہے (۲) نکاح ہی کیوجہ سے میاں
بی بی میں ایسا محبت ہو جاتی ہے کہ گویا ایک جان دو قالب اور آپس میں ایک
دوسرے ہر طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں (۳) سب مباحات شرعیہ نکاح سے جائز آؤ

لے ایمان بھلا کہما ہو یا سماءہ وصیقاتہ و قبلت جمیع احکامہ ۱۲ منہ

درست ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے بہت سے قایدے ہیں۔ کہانتک بیان کرلو
غور کرنے سے تم کو خود ہی معلوم ہو جائیگا۔

زینب النساء یہ تو بتلائیے کہ مردوں کو کن کن عورتوں سے نکاح منع ہے۔
استانی ۱، مردوں پر ان کی بیٹیاں یا ان کی منتیاں اور ان کی اولاد بچے جہانتک
چاہیں ۲، ان کی ماںیں اور جہانتک چاہیں۔ جیسے ماں۔ دادی اور نانی وغیرہ ۳،
ہنہیں اور ان کی لڑکیاں اور بھائی کی لڑکیاں بچے جہانتک چاہیں۔ بھائی بہن
سکے ہوں یا سوتیلی سہکا ایک حکم ہے ۴، چھوٹی رہ، خالہ سگی ہوں یا سوتیلی
۵، اپنی بیوی کی لڑکیاں جسکو ربیبہ کہتے ہیں ۶، ساس یعنی اپنی بی بی کی ماں
اگر چہ بی بی سے خلوت میچھے تک نہ ہوئی ہو۔ ۷، اپنے بیٹے کی عورت جسکو بہو
اور پتہ کہتے ہیں ۸، شوہر والی عورتیں ۹، خالہ اور بھانجی کو ایک ہی ساتھ نکاح
میں رکھنا ۱۰، دو بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں رکھنا یہاں تک کہ ایک کی شہ
میں دوسری سے نکاح درست نہیں ۱۱، رضاعی ماں یعنی دالی دو دپانیوالی
اور اس کی لڑکی وغیرہ سب محرمات شرعیہ حرام ہیں۔ اگر ان سے کہیں دھوکہ سے نکاح
ہو جائے تو بعد معلوم ہونے کے فوراً جدالی کرنا فرض ہے۔

زینب النساء اس ملک میں رواج ہے کہ بغیر رسم گونا گئے عورتیں اپنے شوہروں کے مکان
پر نہیں جانے پاتی ہیں۔ ان کے وراثہ مثل ماں باپ اور بھائی وغیرہ کے ملنے
ہوتے ہیں۔ اگرچہ شوہر یا اس کے مکان سے اور لوگ بیمار ہوں یا کسی سخت
مصیبت میں گرفتار ہو چاہیں اس رواج کے لئے شرعاً کیا حکم ہے؟

استانی یہ رواج نہایت خراب ہے۔ جاہلوں اور مستہذوؤں کا یہ طریقہ ہے
ایسا ہرگز نہ کرنا چاہئے۔ شوہروں کو اختیار ہے کہ عقد کے بعد جب چاہیں اپنی
بی بی کو یہاں لے جائیں۔ بلکہ بلا اجازت شوہر کے عورت کو کسی کے یہاں حتیٰ

کہ ہاں باپ کے یہاں جانا جائز نہیں ہے۔ اور اگر ماں باپ شوہر کی خدمت گزار سے روکینگے۔ تو وہ بھی گنہگار ہو گئے۔ اور اگر لہجہ دین کا خیال ہو۔ تو اپنی لڑکی کو زندگی بھر میں ہر حال میں روک سکتے ہیں گونا گونا اور دوزخ کا وغیرہ کو ضرورت سمجھنا چاہی ہے۔ ایسا ہرگز نہ کرنا چاہئے۔

زیب النساء کیا شادیوں میں ناچ باجالیجانے سے گناہ ہوتا ہے۔ استانی۔ ہاں بہت سخت گناہ ہوتا ہے۔ اور رتدیلوں کے ناچ اور باجے وغیرہ میں جو خچ ہوتا ہے۔ اس کو شیخ میں خچ فضول کہتے ہیں۔ اور فضول خچ کرنے والے کو اللہ پاک نے قرآن شریف میں شیطان کا بھائی کہا ہے پس جو شخص کہ شیطان کا بھائی ہو۔ او۔ وہ مرد و درگاہ الہی ہوا۔ اللہ پاک ہر مسلمان کو ایسے بُرے کاموں سے بچائے۔

زیب النساء یہ بتلائیے کہ ناچ باج تو حرام ہے۔ تو ہم تو آپس میں شادی کس طریقہ سے کریں؟

استانی۔ تمہارے سوال سے کچھ خفگی معلوم ہوتی ہے۔ شاید ناچ وغیرہ کی ممانعت کی خبر سے ناخوش ہو گئی ہو۔ خیال سے سنو ناراض نہ ہو۔ کام کی بات ہے۔ ہر ایک مسلمان کو لازم ہے کہ جب الہ پاک اولاد دے۔ تو پہلے ان کو ضروری عقائد سکھانا چاہئے۔ پھر جب لائق شادی کے ہوں۔ تو ان کو کسی بھلی جگہ کسی مرد صالح نیک چلن ہم قوم پر ہے لکھے ہوشیار و بیدار کے یہاں ایک تاریخ مقرر کر کے اپنے خولش و اقارب و ہم سایہ وغیرہ کے ہمراہ بقدر وسعت و دین چورے کپڑے اور کچھ زیور و عطر اور خوشبو و سہاگ کی چیزیں اور قدرے سٹھائی وغیرہ

لے یعنی لڑکی کے کچھ دینے کے واسطے سامان موجود کر لینے کے واسطے روکنا کہ جب ہمارے پاس خرچ ہوگا۔ اس وقت سامان ویکر خدمت کریجئے۔ یہ مناسب نہیں ۱۲۸

کے کرہ من کے مکان پر جا کر عقد نکاح کر کے بعد عقد کے اپنے مکان پر واپس آکر اپنے اہباب اقرار غریبا کی دعوت دیمہ کرے۔ اور زیور و کپڑے وغیرہ کے بدلے میں خیال نام آدری کا اور بہت زیادتی کا نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ زیور وغیرہ کا ہونا شرط نکاح سے نہیں ہے۔ اسی وجہ سے اگر بلا زیور و کپڑے وغیرہ کے اور موجودگی دو گواہوں کے ایجاب قبول کر لیا۔ تو نکاح درست ہو جائیگا۔ میں نے بہت دیکھا ہے۔ اکثر لوگ نام آدری کے واسطے سودی قرضہ اور حقیقت گرد کر کے شادیاں کرتے ہیں۔ اور انجام کار سر پر ہاتھ دھر کر روتے پھرتے ہیں۔ اللہ محفوظ رکھے۔

زیب النساء یہ تو فرمائیے کہ جناب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی میں کسے بھان کپڑے اور کتنے زیور گئے تھے؟

استانی ان کا کیا حال بیان کروں۔ وہ تو اللہ اور رسول پیاری تھیں۔ ان کو ہم مستورات کی طرح خواہش دینا نہ تھی۔ کہ چنداں زیور وغیرہ کی ضرورت ہو۔ اگر ان کا پورا حال بیان ہو۔ تو ایک بڑی داستان ہوگی۔ لہذا سب کو چھوڑ کر مختصر سب کا خلاصہ بیان کرتی ہوں۔ گوش ہوش سے سنو اور خوب یاد رکھو

جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عمر نپندرہ برس چھ مہینے کی ہوئی۔ اس وقت جناب بنی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا کہ اے علی تمہارے پاس کچھ مال ہے۔ جناب امیر نے فرمایا کہ ایک گھوڑا اور ایک زرہ یعنی لوہے کا کرتاجو کہ لڑائیوں میں پہنا جاتا ہے۔ وہ میرے پاس موجود ہے۔ پس جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے امیر زرہ بیچ دو حضرت علی نے چار سو اسی دہم کو اس زرہ کو فروخت کر ڈالا۔ اور اس کی قیمت جناب بنی صلعم کی خدمت میں حاضر لائے اس وقت عمر شریف جناب علیؑ اکیس برس۔ بقیہ پس

جناب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال سے فرمایا کہ کچھ خوشبو کا اور جہیز کا سامان تیار کرو حضرت بلال نے موافق حکم بنی صاحب صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے ایک چار پائی اور ایک بچھونا اور ایک چادر ایک چکی اور دو برتن پانی وغیرہ کے لئے لاکر حاضر کئے۔ بعد اس کے جناب بنی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انسؓ سے فرمایا کہ حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و عبد الرحمنؓ و حضرات انصار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بلاؤ حضرت انسؓ بموجب ارشاد والا سب کو بلا لائے۔ وہ حضرات مجلس کے طور پر آپ کے گرد بیٹھ گئے پس آپ نے خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ اللہ پاک نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ میں فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے کر دوں۔ تو تم لوگ گواہ رہو کہ میں نے اپنی بیٹی فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے بعوض چار سو مثقال چاندی کے کر دیا حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے قبول کیا۔ پھر جناب بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نوکی برکت کے لئے دعا فرمائی اگر اس سے زیادہ تحقیق منظور ہو۔ تو مصباح الزیت وغیرہ بڑی بڑی کتابوں میں دیکھ لو۔ اور واضح کہ چار سو مثقال کا روپیہ رائج الوقت گیارہ ماشہ کا ایک سی روپیہ ہوتا ہے۔ اور ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے۔ اسی سے حساب کر لو۔

زیب النساء کیا یہ صحیح بات ہے کہ حضرت فاطمہؓ کی شادی میں سترہ پیوند کی چادر گئی تھی؟

استثانی :- یہ بات بالکل غلط ہے۔ جامہ عورتوں نے خدا جلنے کہاں سے یہ بات مشہور کر رکھی ہے۔ اور اے زیب النساء لڑکیوں کی شادی کے لئے اس بات کا خیال بہت ضروری ہے کہ اہل کومت تلاش کرو۔ بلکہ اہل کمال کو تلاش کرو۔ یعنی شریف خاندان۔ دیندار۔ نیک چلن نیک کار کا خیال کرنا بہت ضروری ہے۔ اگر لڑکی خوش قسمت ہے۔ تو خدا اس میں برکت دیکھا۔ دیکھو

بہت سے لوگوں نے خیال دینا اپنی لڑکیوں کا اہل مال کے یہاں عقد کر دیا۔ اور ان کا کچھ خیال نہ کیا۔ آخر جب ان کے خاوند ہوشیار ہوئے۔ تو بازاری زندگیوں اور پرانی عورتوں کے لئے پھرنے لگے۔ اور نشہ بازی وغیرہ میں مبتلا ہو گئے عورتیں بیچاری شرم کی باری اپنے مکانوں میں خون جگر کھا کھا کر پڑی رہتی ہیں۔ اگر بڑا نہ ہو سکا تو وہ بھی کسی رشتہ دار یا ملازم وغیرہ سے شکار کھیلنے لگتی ہیں۔ یہ خرافات کی آفت سر پر آن پڑتی ہے۔ اللہ پناہ میں رکھے۔ اور میری اس بیان سے یہ غرض نہیں کہ امیروں کے یہاں شادیاں نہ کرو۔ بلکہ اصلی غرض یہ ہے کہ دینداری کا خیال ضرور رکھنا چاہئے۔ اپنے بچوں کو لڑکا ہو یا لڑکی روزے نماز کے مسئلے اور امور خانہ داری یعنی پیشہ ضروریہ و بناوی و دستکاری وغیرہ ضرور سکھانا چاہئے۔ اس سے غفلت کرنا بہت ہی غیر مناسب ہے۔

بیان ولی نکاح

زیب النساء۔ یہ بتلائے۔ کہ چھوٹے لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح کا ولی کن شخص ہو سکتا ہے؟

استانی^۱ حق ولایت باپ اور دادا کو ہے۔ ان کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے کو حق ولایت نہیں ہے۔ بعد اس کے بھائی یا اس کی اولاد۔ ۲۔ چچا یا اس کی اولاد، ان کی عدم موجودگی میں باپ دادا کے چچا کو حق ولایت حاصل ہے واضح رہے کہ جو شخص قرابت میں قریب ہے اس کو حق ولایت نصیب ہے۔

زیب النساء اگر کسی لڑکی کی ماں نے باوجود ہونے ولی عصیہ کے بلا اطلاع ولی اپنی لڑکی کا نکاح کسی سے کر دیا۔ تو نکاح درست ہوا یا نہیں؟

استانی:- اگر ولی نے ماں کے عقد کرنے کو منظور کر لیا۔ تو وہی نکاح صحیح اور

درست رہیگا۔ ورنہ ناجائز ہوگا۔ مگر دلی کو لازم ہوگا۔ کہ جب اسکو نکاح کرنے کی خبر ہو۔ فوراً اسے ظاہر کر دے کہ میرا اس نکاح سے راضی نہیں ہوں اور نہ مسکوت تھا سمجھا جائیگا۔ غرض اس مسئلہ میں بہت احتیاط کرنی چاہیے۔

زیلہ تسلیم کسی صورت میں ماں کو لڑکی کا نکاح کر نیک اختیار ہے یا نہیں،
استانی ہاں جبکہ باپ دادا یا کوئی ولی عصیہ نہ ہو۔ تو ماں ولی ہو سکتی ہے اور بعد
ماں کے عقد کا حق ذوی الارحام کا ہے جبکی تحقیق بڑی کتا ب میں خلاصہ موجود ہے

بیان مہر کا

زینب النساء و عورتوں کا مہر کس قدر مقرر کرنا درست ہے؟

استثنائی: کم از کم دس درم زیادہ کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ مناسب یہ ہے کہ مقدور ادا کے موافق ہر یا ہر فاطمہ رضی اللہ عنہا کا بیان اور ہر چوچکا ہے۔ مقرر کرنا چاہئے اور نام آوری کے واسطے زیادہ ہر مقرر کرنا منع ہے۔ اور اگر دینے کی نیت نہ ہو۔ تو بہت ہی بُرا ہے۔ بلکہ عدم ادا کی نیت سے نکاح میں خطرہ ہے۔ اور ہر کم مقرر کرنا نہایت اوسلے ہے۔ جناب بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے کم ہر مقرر کرنے والوں کے لئے دُعائے برکت کی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کم ہر سے اللہ پاک برکت دیگا۔

زیب النساء، مرکب واجب ہوتا ہے،

استانی: خلوت صحیحہ یا جماع یا میاں بی بی دو نو سے ایک کی موت سے پورا

اسے اس کی زیادہ مفصل مسائل فقہ کے متعلق صحیح صحیح مساوات پر پہنچانے کے لئے خاص عورتوں کیلئے نہایت نایاب کتاب جناب مولانا اشرف علی صاحب دہلوی نے تصنیف فرمائی ہے اب تک ان کوں چھپ چکی ہیں۔ یہ کتاب عورتوں کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ خصوصاً سندھ و سرائیکی عورتوں کے لئے اس کے پڑھنے کے بعد ہر قسم کی حیرانی نہ ہوگی اور نہ کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت کتاب کا نام مسیحی زیور ہے اس کے دس حصے فی حصہ ۱۰۰ اور گیارہواں حصہ دس حصے کے لئے مخصوص ہے۔ قیمت ۵ سرائیکی قیمت تین روپے۔ اسے میاں بیوی کا ایک ایسی جگہ ہونا کہ کوئی چیز دنیا و دوزخ کی روکنے والی نہ ہو۔ اس کو خلوت میں پڑھنے سے اس ۱۲۰ مسئلہ۔

پورا ہر واجب ہوتا ہے اور طلاق یا تہی قبل خلوت صحیحہ وغیرہ کے نصف ہر واجب ہوتا ہے۔ مسئلہ عورت کو اختیار ہے کہ جب تک شوہر سے ہر نہ لے شوہر کو ہمبستر نہ ہونے دے مگر ایک مرتبہ بھی ہمبستری ہونے سے روکنے کا اختیار باطل ہوتا ہے۔ مگر پورا ہر لازم ہے۔

زیب النساء ہر قسم کے ہوتے ہیں اور ان کی تعریف کیا ہے ؟ استانی :- ہر تین قسم کا ہوتا ہے۔ معجل۔ ماحل۔ مؤجل ہر معجل وہ ہے کہ بعد عقد کے نقد یا مال بقدر ہر مقرر کے زوجہ کو دیدے۔ اور ماحل وہ ہے کہ اس کے ادا کرنے کا دن مقرر کر دے جیسے کہ بھاء صفر سن فلان میں ہر ادا کر دینا۔ اور مؤجل وہ ہے کہ جس میں تاریخ وغیرہ کچھ مقرر نہ ہو۔ بلکہ تمام عمر میں جب چاہے ادا کرے۔ جیسا کہ اس وقت اکثر رائج ہے ؟

زیب النساء اگر کسی نے دس درم سے کم ہر مقرر کیا۔ تو نکاح درست ہوگا یا نہیں استانی نکاح درست ہوگا۔ مگر پورا ہر دس درم ادا کرنا واجب ہوگا۔ اور دس درم کا تین روپیہ ایک ماسہ دورتی گیارہ ماسہ کے روپے سے ہوتا ہے ؟ زیب النساء اگر کسی عورت نے شوہر کا ہر بلا موجودگی گواہوں کے معاف کر دیا۔ تو معاف ہوگا یا نہیں۔

استانی عند اللہ معاف ہو جائیگا۔ مگر عدالت میں قاضی و حاکم کے سامنے بلا گواہ اور اقرار عورت کے شوہر کا قول اعتبار نہ کیا جائیگا۔

زیب النساء معاف کرنے کا کیا طریقہ ہے ؟

استانی عورت شوہر سے کہے آپکے ذمہ جو میرا دین ہر واجب تھا اور ہے۔ میں نے اسے بخشا معاف کر دیا۔ اور بہتر یہ ہے کہ چند گواہوں کے سامنے کہے تاکہ شوہر کو معافی کی پوری دلیل ہو جائے ؟

زبور النساء اگر بی بی کے ورثاء نے زیادہ مہر مقرر کر دیا۔ بعد کو زوجہ حقوڑے
مہر پر راضی ہو گئی تو اس وقت کتنا مہر ادا کرنا ہوگا؟
استثانی: جب قدر مہر پر بی بی راضی ہو گئی وہی دینا واجب ہوگا۔ ورنہ مقرر
کیا ہوا باطل ہو جائیگا۔ اور جیسا عورت کو کئی کا اختیار ہے۔ ویسا مہر کو زیادتی کا
اختیار ہے۔

بیان رضاعت یعنی دودھ پلانے کا

زبور النساء بچہ کو اپنی ماں کا کتنے روز تک دودھ پینا درست ہے؟
استثانی: دو برس تک اس سے زیادہ روز تک دودھ پینا حرام ہے؟
اور ایک قول دو برس چھ مہینے کا ہے۔ مگر پہلے قول پر فتویٰ ہے۔ ماں کو لایم
ہے جب طح سے ممکن ہو۔ دو برس کے بعد دودھ چھڑائے۔ ورنہ گناہ ہوگا۔
زبور النساء اگر کسی لڑکے نے ایام رضاعت یعنی دو ڈھائی سال کے بعد
تین چار برس کی عمر میں کسی عورت کا دودھ پیا تو رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں؟
استثانی: رضاعت نہیں ثابت ہوگی۔ مگر اس سن میں پینا اور پلانا دونوں حرام ہی؟
زبور النساء اگر کسی مرد نے حالت شوق و اضطراب میں اپنی بی بی کی چھاتی منہ
میں لی اور اس کے منہ میں کچھ دودھ بھی آگیا۔ تو ایسی صورت میں نکاح میں کچھ
نقصان ہوگا یا نہیں؟

استثانی: نکاح میں کچھ نقصان نہ ہوگا۔ مرد کو اپنی عورتوں سے ہر طرح پریشی
اور طاعت درست ہے۔ مگر ایسے وقت میں اگر منہ میں دودھ آجائے۔ تو
اسکو خشک دینا واجب ہے۔ کیونکہ وہ دودھ اس کے حق میں حرام ہے؟
زبور النساء بچہ کو کے مرتبہ پستان چوسنے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے؟

استانی امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے نزدیک ایک بار ایام رخصت میں چوسنے سے رخصت ثابت ہوتی ہے۔ مگر امام شافعی علیہ الرحمۃ کے نزدیک پانچ مرتبہ سے کم میں رخصت نہیں ثابت ہوتی۔
 زبور النساء کیا بعد پورے ہونے ایام رخصت کے لڑکوں کا دودھ پلانے سے گناہ ہوگا۔

استانی: ہاں ضرورت غذا کے واسطے دو سال تک درست ہے۔ اس کے بعد نہیں بچے تو معصوم ہوتے ہیں۔ اس کا گناہ اس کے مال یا پیر پر ہوگا۔

بیان طلاق کا

زبور النساء:۔ یہ بتلائیے کہ طلاق کی کتنی قسمیں ہیں اور اسکی تعریف کیا ہے؟
 استانی: تین، را، رجعی، رہ، بائنہ، مغلطہ۔ طلاق رجعی وہ ہے کہ شوہر اپنی عورت کو جبکہ وہ ایام معمولہ سے پاک ہو۔ ایک طلاق یا در طلاق دے اس صورت میں شوہر کو اختیار ہے کہ اندر عدت یعنی تین حیض کے اندر پھر اسے اپنی بی بی بنائے یعنی اس سے صحبت وغیرہ کرے۔ یا دوسری پاکی میں دوسرا تیسری میں تیسرا طلاق دیکر چھوڑ دے۔ بعد تیسرے طلاق کے عورت بائنہ ہو جائیگی۔ اسی کو طلاق مہنی بھی کہتے ہیں۔ رہ، طلاق بائنہ وہ ہے کہ مرد غصہ یا اشارہ کنایہ کے لفظوں سے طلاق دے جیسے مرد کہے تو مجھ پر حرام ہے یا میرے گھر سے نکل جا۔ جو چاہے کر مجھ کو تجھ سے کچھ کام نہیں۔ ان لفظوں سے اگر ارادہ طلاق دل میں ہوگا۔ تو طلاق بائنہ واقع ہو جائیگا۔ اگر نیت طلاق نہ ہوگی تو گناہ ضرور ہوگا۔ بوجہ واقع ہونے فعل لغو بیہودہ کے۔ اگر طلاق رجعی کی عدت گذر جانے سے بھی طلاق بائنہ واقع ہو جائیگا۔ اور حکم طلاق بائنہ کا یہ ہے

کہ عورت مرد پر حرام ہو گئی۔ بغیر نکاح ثانی شومہ کو اس عورت سے نزدیکی کرنا حرام ہے (۲) طلاق مغلطہ وہ ہے کہ مرد عورت کو ایک ہی مرتبہ تین طلاق دے۔ اب وہ عورت ہمیشہ اس مرد پر حرام ہو گئی۔ بغیر حلالہ کئے ہوئے اس مرد سے نکاح ثانی بھی درست نہیں اور حلالہ کرنا مکروہ ہے۔ اور اسی کو طلاق عیلا بھی کہتے ہیں دفائد کا، واضح ہو کہ طلاق دینا انقض المباحات سے ہے جب تک ممکن ہو۔ میاں بیوی میں جدائی نہ کرانی چاہئے؛

زینب النساء، کیا ناہانغ لڑکا اپنی عورت کو طلاق دے سکتا ہے۔ اور اس کے طلاق دینے سے طلاق واقع ہوگا یا نہیں؛

استانی :- نہیں وقوع طلاق کیواسطے عقل و بلوغ شرط ہے :-

زینب النساء اگر کسی شخص نے غصہ کجالت میں اپنی بی بی سے کہا کہ تو میرے گھر سے نکل جا تجھ سے کچھ سروکار نہیں اس کہنے سے نکاح سے کچھ خلل ہوگا یا نہیں؛

استانی :- اگر نیت طلاق سے اس لفظ کو کہا ہے۔ تو طلاق بائنہ واقع ہو جائیگا۔ مرد دل کو لازم ہے کہ ایسے ناشائستہ الفاظ ہرگز غصہ وغیرہ کجالت میں زبان پر نہ لائیں کیونکہ بعض صورتوں میں واقعی طلاق واقع ہو جاتا ہے۔ اور اس کے حکم بیان طلاق رجعی میں ہو چکا ہے۔

بیان خلع کا

زینب النساء شرع شریف میں خلع کس کو کہتے ہیں۔ اور اس کا حکم کیا ہے استانی :- مال کے بدلہ میں عورت کے طلاق چاہنے کو شریعت میں خلع کہتے

سے ملا یہ ہے کہ جو طلاق کے عورت دوسرے مرد سے نکاح کرے اور وہ مرد ثانی باجبر و اکراہ اس عورت کو بعد خلوت صحیحہ کے طلاق دے پھر بعد گذرنے عدت کے شومہ اول سے نکاح کرے اس کو حلالہ کہتے ہیں مگر ایسا کرنا اچھا نہیں۔

ہیں۔ اور حکم اس کا یہ ہے کہ خلع کرانے سے طلاق بائینہ واقع ہو جاتی ہے؛
 زیب النساء۔ کیا عورت کو اپنے شوہر سے طلاق طلب کرنا درست ہے؟
 استانی :- نہیں یہ کام بہت ہی بُرا ہے۔ مگر اگر میاں بی بی میں بوجھاء مشکل ہو۔
 اور شوہر طلاق نہ دے تو عورت کو اختیار ہے کہ بمقدار مہر کے کوئی مال یا نقد روپیہ یا مٹھا
 کرنے بقیہ مہر کے جو اس کے ذمہ عورت کا ہو۔ اس کے معاوضہ میں شوہر سے علیحدہ
 ہو جائے۔ اگر شوہر کی شرارت سے عورت خلع کی طالب ہے۔ تو شوہر کو مال لینا مکرو
 ہے۔ اور اگر عورت کی شرارت سے معاملہ ہوتا ہے۔ تو بھی مقدار مہر سے زیادہ نہ لینا
 چاہئے۔ اگر مال نیز سے بھی شوہر طلاق نہ دے۔ تو قاضی یا حاکم یا کسی افسر دیندار وغیرہ
 کے حکم سے عورت بائینہ ہو جائیگی۔

بیان ظہار کا

زیب النساء ظہار کس کو کہتے ہیں۔ اور شریعت میں اس کا کیا حکم ہے۔
 استانی :- اپنی عورت کے کسی عضو مثل سرو پیٹ وغیرہ کو اپنے کسی محرم مثل مال
 بہن وغیرہ کے کسی عضو خاص عضو پیٹ وغیرہ سے تشبیہ کے دینے کو ظہار کہتے ہیں
 اور حرف شرط مثل مانند وغیرہ کا تشبیہ میں ضروری ہے۔ بغیر حرف شرط ظہار نہ ہوگا
 اور حکم ظہار کا یہ ہے کہ مرد ظہار کرنے والا بغیر کفارہ ادا کئے اپنی بیوی سے نزدیکی
 نہیں کر سکتا ہے۔ اگر کسی نے قبل ادا کرنے کفارہ سے نزدیکی کر لی تو پورا کفارہ
 اور توبہ دونوں واجب ہوگا۔ اور کفارہ یہ ہے۔ (۱) ایک غلام آزاد کرے (۲) یا (۳) دو
 دو چینیے روزے رکھے (۴) یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے؛

زیب النساء اگر کسی نے کہا کہ تو مثل میری ماں کے ہے۔ تو ظہار ہوگا یا نہیں؟
 استانی :- اس صورت میں شوہر کی نیت پر مدار ہے۔ اگر اس نے نیت طلاق

سے یہ لفظ کہتا ہے۔ تو طلاق ہو گا۔ اور اگر ظہار کے ارادے سے کہا ہے۔ تو ظہار ہی ہو گا۔ اور اگر انظیم کے خیال سے کہا ہے۔ تو کچھ بھی نہ ہو گا۔ اور یہ کلمہ اس کا لغو اور عبث ہو جائے گا۔ ظہار نہ ہو گا۔ کیونکہ مرد نے کسی عضو خاص سے تشبیہ نہیں دی ہے جو کہ شرط ظہار سے ہے۔

بیان نامردوں کا

زینب النساء نامرد کی بی بی کے لئے شرعاً کیا حکم ہے۔
استانی۔ مرد نامرد کو ایک سال علاج کرنے کی واسطے مہلت دی جائیگی اگر اس عرصہ میں مرد اچھا ہوا۔ تو بہتر ورنہ عورت کو فسخ نکاح کا اختیار ہے چاہے اس کے پاس رہے یا فسخ کر لے۔
زینب النساء اگر کسی کا عضو تناسل جیسے کٹ گیا ہو۔ تو اس کی عورت کے لئے کیا حکم ہے؟
استانی۔ اس کی عورت کو اختیار ہے۔ کہ اس کے ساتھ رہے یا نکاح فسخ یعنی ٹوڑ کر بعد عدت دوسرا نکاح کر لے۔ مگر اس کا جہر جو شوہر پر واجب ہے۔ مناسب یہ ہی کہ اُسے معاف کر دے۔ اگر معاف نہ کرے۔ تو کچھ حیر نہیں *۔

بیان عدت کا

زینب النساء عدت کس کو کہتے ہیں؟
استانی بعد بٹوٹ جانے نکاح کے شریعت کے حکم سے جس مدت تک بٹوٹ سنگار اور نکاح منع ہے۔ اُس کو شرعاً عدت کہتے ہیں۔
زینب النساء :- عدت طلاق و فسخ نکاح کتنے روز تک ہے؟

لئے نکاح کئی وجہ سے ٹوٹتا ہے۔ طلاق یا مرد کے مرنے سے یا فسخ وغیرہ کہ ان میں ان میں توں کے انتظار کو عدت کہتے ہیں۔ ۱۲۔

استانی پور تین حیض (فائدہ) اگر عورت مطلقہ کو سہریہ حیض آئے۔ تو تین مہینے میں اور اگر سبدرہ روز بعد آئے۔ تو ڈیڑھ مہینے میں اور اگر تین مہینے بعد عادت ہو تو نو مہینے میں اور اگر چھ مہینے بعد عادت ہے۔ تو ڈیڑھ برس میں عادت پوری ہوگی کہ اس عادت میں روز اور مہینے کا اعتبار نہیں۔ ایام آنے کا اعتبار ہے۔
زبیب النساء ضعیفہ وچھوٹی لڑکیوں کو جن کو ایام نہیں آتے۔ انکی عادت کتنی روز تک ہے۔

استانی ان عورتوں کے لئے تین مہینے پورے ایام عادت کے ہیں۔
زبیب النساء عادت وفات یعنی جس عورت کا خاوند انتقال کر گیا ہو اس کے اور عورت حاملہ کے لئے کیا حکم ہے،

استانی عادت وفات چار مہینے دس روز اور عہد حاملہ کی پیدائش بچہ تک ہے۔
زبیب النساء ایک شخص نے مرض الموت میں بی بی کو طلاق بائنہ یا غفلتہ دیا اور قبل پورا ہونے عادت کے انتقال کر گیا۔ اب اس کی عورت کو عادت وفات اور طلاق دونوں سے کونسی عادت ملے گی۔

استانی وفات و طلاق دونوں سے بولنی دور ہوگی وہی پوری کرنا واجب ہے اگر طلاق رجعی دیکر انتقال کیا۔ تو عادت موت پوری کرنا ہوگی۔
زبیب النساء اگر کسی عورت نے عادت کے اندر دوسرا نکاح کر لیا۔ تو اس کے لئے کیا حکم ہے۔

استانی یہ وہ نکاح فاسد ہوا۔ جدائی کرنا واجب ہے۔ اور پھر از سر نو اس کو پوری عادت ملے گی۔

لڑکوں کی پرورش کا بیان

زبیب النساء بچوں کی پرورش کا حق کس کو ہے؟

اُستانی اُن کی پرورش کا حق سبک زیادہ ماں کو ہے۔ بعد اس کے نانی پرانی کو۔ بعد اس کے دادی پر وادی کو۔ بعد اس کے سگی بہن کو بعد اس کے اجہانی بہن کو بعد اس کے علاقائی بہن کو بعد اس کے خالہ کو بہ ترتیب کورہ بالا اسی طرح چھٹی کو بعد اس کے عصبتا یعنی باپ کے اجہائی وغیرہ کو ترتیباً یعنی جو عصبہ کے رشتہ میں قریب ہوگا۔ اسی حق پرورش کا ہے۔

زبیب النساء، کتنے روز تک بچوں کی پرورش کرنا ضرور ہے؛ اُستانی؛ جب تک کھانا پینا اور حاجات ضروریہ اپنے ماتحتوں نہ کر سکیں۔ تخمیناً لاکھ نو سو سا برائے لاکھوں کو سن بلوغ تک پرورش کرنا ضرور ہے؛ زبیب النساء، بعد طلاق یا وفاتِ خاوند اگر عورت نے دوسرا عقد کر لیا۔ اور اس عورت کے خاوند اولیٰ سے اولاد ہے۔ تو اس صورت میں ان بچوں کی پرورش کا حق ماں کو ہے یا نہیں؟

اُستانی دوسرا عقد اگر کسی خاص لگانے سے مثل دیور وغیرہ کے ہوا ہے۔ تو پرورش کا حق ماں کا ہے۔ اور اگر کسی غیر قوم اپنے بیگانوں سے باہر کیا ہے۔ تو اس کے ورثہ کا حق ہوگا۔ ترتیب کورہ کے موافق لیکن اگر ماں کے یہاں بہ خوبی پرورش ممکن ہو۔ اور اس کے ورثہ منظور کریں۔ تو ماں پرورش کر سکتی ہے۔

بیانِ ختنہ یعنی مسلمان کا

زبیب النساء؛ کیا لڑکوں کا ختنہ کرنا فرض ہے؛ اُستانی فرض نہیں سنت مؤکدہ ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ابتک یہ سنت جاری ہے۔ اور لڑکیوں کا ختنہ مستحب ہے۔

۱۷ یعنی پانچہ پیشاب وغیرہ۔ ۱۸ منہ سے بعد گزرنے عدت کے ۱۹ منہ

زینب النساء: کتنے سن میں ختنہ کرانا چاہئے۔

استانی: پیدائش کے سات و ز بعد سے بارہ برس کی عمر تک ختنہ کرنا درست ہے مگر اولیٰ یہ ہے کہ جب لڑکے پانچ سال کے ہوں اس وقت ختنہ کرالیں تاکہ لڑکے اپنے زخموں کی خود حفاظت کر سکیں؛

زینب النساء: مسلمانی کے روز بعد مسلمانی یعنی ختنہ مٹھائی وغیرہ تقسیم کرنا کیسا ہے؟
استانی: یہ کام واجب نہیں بلکہ اسراف و قرضہ سودی بطور شکریہ اگر تقسیم کریں تو مباح ہے اور اگر خیال فخر و ریا کا ہے تو فیعل ناروا ہے جنیال کبر وغیرہ سے بچنا بہت ہی اولیٰ ہے۔

زینب النساء: بنوا دن یعنی بعد مسلمانی ہونے کے ایک سال یا کم و زیادہ میں اپنے بچوں کو وغیرہ کو جمع کر کے بنیال نام آوری بہت دھوم دھام سے دعوت کرنا شرعاً اس کا ثبوت ہے یا نہیں؟

استانی: اس کا ثبوت شرعی نہیں پایا جاتا۔ محض واجبی بات ہے۔ اس کا نہ کرنا بہتر ہے۔ کیونکہ یہ امر بدعت ہے۔ اور بدعت سے پرہیز لازم ہے؛

عقیقہ کا بیان

زینب النساء: لڑکوں کا عقیقہ کرنا واجب ہے یا سنت؟
استانی: واجب نہیں سنت ہے۔ کیونکہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریلؑ کا عقیقہ کیا ہے؛

فائدہ: واضح ہو کہ جب اللہ پاک اولاد دے۔ تو پہلے ناف کاٹ کر آلائشات پیدائش سے ہٹا دھلا کر صاف کر کے لڑکے کے دامن سے کان میں اداں اور بانیں کان تکبیر کہے۔ اگر خود نہ کہہ سکے تو کسی دوسرے کہے اور

خریا یا کوئی دوسری مٹھائی دانٹوں سے کچل کر بچے کے تالوں میں لگائے ؛
 زیب النساء یہ رسم جاری ہے کہ قوم چارن کے سوا دوسرا کوئی ناف لڑکے کی
 نہیں کاٹتا۔ اس رسم کا پابند ہونا کیسا ہے ؟

استانی یہ خیال محض رسومات و ادھیات و بدعات سے ہے۔ اسکی پابندی
 جہالت ہے۔ ہرگز نہ کرنا چاہئے۔ بلکہ موقع پڑے تو اپنے ہی ہاتھ سے یہ کام کرے
 کیا جس ملک میں یہ قوم نہیں ہے۔ وہاں ناف ہتیں کاٹی جاتی۔ ذرا اہل عرب کا
 حال کسی حاجن سے دریافت کر لو کہ وہاں پر کون کرتا ہے۔

زیب النساء پیدائش اولاد سے کتنے روز بعد عقیقہ کرنا چاہئے۔

استانی۔ سات یا چودہ یا اکیس روز بعد عقیقہ کرنا چاہئے۔ اگر کسی وجہ سے
 عرصہ ہو جائے تو پیدائش اولاد کا دن یا درکھے جس روز کہ بچہ پیدا ہوا ہے۔ اس
 کے ایک وز پہلے عقیقہ کرے۔ اور عقیقہ کرنا عمر بھر درست ہے۔ کیونکہ جناب
 بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا عقیقہ بعد نبی ہونے کے خود ہی کیا ہے۔

مسئلہ اگر لڑکا ہو تو دو خستی یا بکری یا بھڑی یا دنبہ وغیرہ اور اگر لڑکی ہو۔ تو
 ایک ہی کرے۔ اور ایک پر کفایت لڑکے کے لئے بھی جائز ہے۔ اور جن جانوروں
 کی قربانی درست ہے۔ اور اگر ایک ہی تاج میں بے لڑکے ہوئے ہوں۔ تو ایک
 سے سات تک کا عقیقہ ایک میل وغیرہ ہو سکتا ہے۔

زیب النساء رواج ہے کہ عقیقہ کا گوشت مال یا پٹ وغیرہ نہیں کھاتے یہ رسم کسی پر؟
 استانی گوشت عقیقہ کا شل گوشت قربانی کے ہر شخص کو کھانا اور کھانا اور تقسیم
 کرنا درست ہے۔ یہ رواج جو کہ جاری ہے۔ اور بعض کتابوں میں بھی لکھا ہے کہ گوشت
 عقیقہ مال یا پٹ وغیرہ نہ کھائیں۔ اور نہ اس کی ہڈی توڑیں محض بے ثبوت ہے اسکی
 اصل کہیں کتب معتبرہ میں پائی نہیں جاتی۔ بلکہ حکم قربانی و عقیقہ کا کیساں ہے ؟

زیب النساء لڑکوں کے سر کے بال مونڈنا اس کے سمونڈن چاندی خیرات کرنا اور جانور عقیقہ کا سر حجام کو دینا اور چمڑا خیرات کرنا اور دانی جنائی کو ایک ران دینا درست ہے یا نہیں؟

اُستانی :- یہ سب کام جائز و درست ہیں۔ اور شریعت سے اس کا ثبوت ہے اگر دانی نانی غیر قوم ہوں۔ تو بھی ان کو دینا درست ہے۔

بیان قربانی کا

زیب النساء عورتوں پر قربانی واجب ہے یا نہیں؟
اُستانی :- واجب ہے اگر اُن کے پاس مال بقدر نصاب موجود ہو۔ اور نصاب کا بیان اوپر آچکا ہے۔

زیب النساء ایک جانور کی قربانی کے آدمی کے نام سے ہو سکتی ہے؟
اُستانی :- گائے بیل وغیرہ میں ایک کے سات آدمی کے نام قربانی درست ہے اور بھیڑ بکری وغیرہ ایک ہی شخص کے نام ہے؛
زیب النساء قربانی کا جانور کتنی عمر کا ہونا چاہئے؟

اُستانی اونٹ پانچ برس کی عمر کا۔ گائے وغیرہ دو برس کی۔ بکری وغیرہ ایک برس کی مگر اگر خوب فرہ ہوں۔ چھ مہینہ تک دہنہ و حضی درست ہے۔

زیب النساء گوشت قربانی خود کھائے یا مسکینوں کو تقسیم کر دے؟
اُستانی :- جہاں تک ہو سکے خود کھائے۔ اور اہل قرابت اور ہمسایہ کو کھلائے مگر اولیٰ یہ ہے کہ قربانی اور عقیقہ کا گوشت ایک تین یا غریب مسکین کو دے بقیہ خود

لے اور میت کی طرف سے قربانی درست ہے۔ اور اس کا گوشت فقیر وغیرہ کو تقسیم کرنا اولیٰ ہے۔ اور

اگر خود محتاج ہو۔ تو کھا سکتے ہیں۔ ۱۲ مسئلہ

لکھائے اور کھائے۔ اور اگر قربانی اسی کی شرکت میں کی ہے تو گوشت وزن کر کے تقسیم کرے۔ اور چھوٹے کو خیرات کر دے۔ یا اپنے کسی مصرف میں لانے چھڑا بجھا کر اسکی قیمت خیرات کرنا مناسب نہیں۔ اگرچہ روان کا فتوہ ہے مگر بیچ چرم قربانی سے بچنا اولیٰ ہے کیونکہ حدیث میں منع آیا ہے۔

زیب النساء قربانی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

استانی قاعدہ قربانی کا یہ ہے کہ جانور کو قبلہ رخ ٹھاوے۔ اور پیروں کو خوب مضبوط باندھے۔ بعد اس کے دعائے قربانی پڑھ کر بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر جانور کو ذبح کرے۔ اور بعد ذبح کے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ یعنی جملہ شرکائے قربانی کا نام لیوے و دعائے قربانی یہ ہے، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّاتِیْ وَنُسُکِیْ مَخِیْتُا وَمَمَّاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهُ وَبِذَیْلِکَ اُصْرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اور دعا عقیقہ کی یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِیْقَةُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمَایِدَ مِیْہِ دَحْمَہِ بِالْحِمِیْہِ وَعَظْمَہَا بِعَظْمِہِ وَجِدْنُہَا بِجِدْنِہِ وَشَعْرَہَا بِشَعْرِہِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْہَا فِیْ ذَا اَعْلٰی نَبِیِّیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اکبر اور جانور کو ذبح کر کے چھوڑ دے جب سرد ہو جائے اسکی کھال نکالے۔

مرے کے غسل و کفن کا بیان

زیب النساء اکثر عورتیں مہیت کے غسل و کفن کے مسئلوں کا واقف ہیں لہذا امیڈار ہوں کہ غسل و کفن مہیت کے مسئلوں کا خلاصہ بیان فرمائیے تاکہ عورتوں کو اس کے پورا فائدہ ہو۔ استانی بہت بہتر مسائل مذکورہ بیان کرتی ہوں گوش موش سے سنو اور

لے فلاں کی جگہ اس لڑکے کا نام لے اور لڑکی ہو تو بنتی کہے۔ اور اگر غیر شخص ذبح کرے۔ تو ابن فلاں یعنی

لڑکے اور اس کے باپ کا نام لے ۱۲ مرتبہ

یاد رکھو کیونکہ دینی مسئلوں کا سکھانا اور سیکھنا بہت ہی ثواب ہے۔

مسئلہ جب مریض پر علامت موت نظر آئے ہو تو اسکو قبل از نماز اور اسکے نزدیک شہادت یعنی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ یا اے ربیند پرہیزو۔ اور مریض سے پڑھنے کو مت کہو۔ جو عورتیں نادانی سے مریض کو کلمہ پڑھتی ہیں کھلم کھلتی ہیں یہ یہ درست نہیں ہے مسئلہ جب مرد جسم سے جدا ہو جائے تو انکھیں اور منہ اگر کھلا ہو تو بند کر دو۔ کوئی عضو اگر ستر گیا ہو تو اسکو بھینکا کر اپنی جگہ پر کر دو اور دونوں ہاتھوں کو دسپتہ بایں پہلو میں رکھ دو۔ جو بعض مقاموں پر لوگ ہاتھوں کو بطور تحریک سینہ پر رکھ دیتے ہیں یہ درست نہیں یہ واکم سنگ ہے مسئلہ میت کے نزدیک خوشبو کیواسطے عود یا لوبان وغیرہ جلا دو۔ اور اس کے تحت کواکفن کو لوبان کے پوئیں سے طاق یعنی تین یا پانچ یا ستا مرتبہ باس دو۔ اور عطر کا فورہ اور دیگر خوشبو کی چیز اس کفن کو خوشبو دار کرو اور سجدہ کی جگہ پر کافور دیگر خوشبو لگا دو مسئلہ غسل کیوقت مرد کے بدن کپڑے اتار ڈالو اور ستر عورت کو کسی پاک کپڑے سے چھپا دو اور میت کو بطریق وضو نماز وضو کر لو مگر کلی اور اور ناک میں پانی نہ دینا چاہئے مسئلہ مردے کو خالص پانی سے غسل دینا درست ہے مگر اولیٰ یہ ہے کہ جو شانہ اُشنان یا بیری کی پتی یا کافور ملے ہوئے پانی سے میت کو غسل دیں۔ اس ترکیب کے دائرہ ہی اور بالونکو گھیرے یا کسی دوسری پاک خوشبو ارجینر سے دھو کر میت کو بایں طرف کر ڈٹا کر دامنہ طرف تین بار غسل دو پھر کر ڈٹ بدل کر دوسری طرف بھی ویسا ہی کرو۔ پھر ذرا سا ٹیک دیکر سمجھا دو۔ اور آہستہ آہستہ شلگم کو اوپر سے ملو۔ اور اگر کچھ نجاست لٹکے تو نجاست کو صاف کر کے دہنی طرف سے تین بار پانی بہا کر کسی صاف کپڑے سے مردہ کا تمام بدن خوب چھو کر صاف کر کے کفن پہناؤ۔ ناخن تراشنا بالوں میں کنگھی کرنا درست نہیں مسئلہ سجدے

یعنی وقت کفن پہننے کے ۱۲ منہ تک اگر نجاست نہ لٹکے تب بھی یتیم غسل سنت ہے۔ ۱۲ منہ

کے مقاموں پر عطر کا فوراً مسنت ہے؛

زیب النساء کفن کے واسطے کے کپڑوں کی ضرورت ہے؛

استانی مردوں کے تین اور عورتوں کیلئے پانچ کپڑوں کا ہونا ضروری ہے۔ مردوں کیواسطے لفافہ ازار یعنی دوسری چادر قمیص یعنی پیراہن اور عورتوں کو اس تین کے سوا ایک سینیہ بند اور ایک خمار یعنی اوڑھنی اور ہونا چاہئے۔

زیب النساء کفن کس طریقہ سے پہنائیں؛

استانی عورتوں کے لئے پہلے لفافہ کو ایک پاک لیٹر نہ بچھاؤ۔ اس پر سینیہ بند و چادر و پیراہن دے کر دست کو کفن پر رکھو۔ اور اس کے سر کے بالوں کو دو حصہ کر کے دونوں طرف بھیکر کر پیارہن پہنا کر اوڑھنی سے سر بچھپا کر سینیہ پر بچھیر دو۔ یعنی بائیں سے دائیں اور دائیں سے بائیں طرف کر دو۔ تاکہ جو بال کہ سینیہ پر ہیں اوڑھنی سے چھپ جائیں بعد اس کے آزار کو بائیں طرف مضبوط لپیٹے بعد اس کے سینیہ بند اسی طرح پر خوب چست باندھے۔ تاکہ کوئی عضو ڈھیلانہ رہے۔ بعد اس کے پوٹ کی چادر خوب چست مضبوط لپیٹ کر دونوں طرف ایک پتلی چٹ سے باندھے۔ تاکہ ٹھل نہ جائے۔ اسی ترکیب سے مردوں اور لڑکوں کا کفن بھی مگر ان کے کفن میں سینیہ بند اور اوڑھنی نہ دیا جائے۔ زیب النساء بعض لوگ کہتے ہیں کہ سینیہ بند سب کپڑوں کے اوپر ہونا چاہئے۔ یہ درست ہے یا نہیں؟

استانی زبان کا بیان درست ہے۔ کیونکہ بعض کتابوں میں یوں ہی لکھا ہوا ہے مگر چند وجوہوں سے اوپر باندھنا مناسب نہیں ہے۔ (۱) یہ کہ علمائے معتبر مثل

علامہ اگر عدد مذکور سے مجبوری ہو۔ تو ایک پر کفایت درست ہے۔ اور عورتوں کے واسطے تین یعنی سینیہ بند و خمار و چادر و لفافہ ۴ منہ ۵ یعنی پوٹ کی چادر کو ۱۲ منہ ۳ یعنی بائیں سے دائیں اور دائیں سے

بائیں بچھیرو۔ ۱۲ منہ

صاحب فرماتا و غائتہ الاطوار وغیرہ نے سینہ بند لفاقہ کے اندر دینے کو پسند فرمایا ہے
 ۲۱، یہ کہ سینہ بند اوپر دینے سے بغیر باندھے ہوئے نہ ٹھہر سکے گا۔ (۳) یہ کہ اوپر کے دینی
 سے ایک قسم کی بے پردگی ظاہر ہوتی ہے۔ اور عورتوں کے لئے پردے کا حیاں
 بہت ضروری ہے۔ اس وجہ سے ان کے جہانہ لے جانے اور قبر میں اتارنے کیوقت
 بھی پردہ کرنا چاہئے۔

زیب النساء کفن کے ہر ایک کپڑے کو کتنا لمبا چوڑا بنانا چاہئے ؟
 استانی لفاقہ و آزار میت کے قد سے اتنا بڑا ہونا چاہئے کہ دونوں طرف بخوبی
 گہرے سکے اور سینہ بند تین ماٹھ لمبا اور ڈیڑھ ماٹھ چوڑا اور پیرا ہن کندھے
 سے پیر تک لمبا۔ اور اوڑھنی تین ماٹھ یعنی ایک بالشت چوڑی ہونا چاہئے اور
 کفن دینے میں لڑکے مرد کے حکم میں ہیں۔ اور لڑکیاں عورت کے حکم میں ہیں ؟

پردے کا بیان

زیب النساء کیا عورتوں کو ضرور پردے میں رہنا چاہئے ؟
 استانی ہاں عورتوں کو پردہ کرنا فرض ہے بحکام اللہ شریف میں پردے کی واسطے بہت
 سخت تاکید ہے۔ اور حدیث شریف میں بے پردگی کے لئے بہت بڑی وعید آئی ہے
 زیب النساء جبکہ حدیث و قرآن شریف سے پردے کا حکم ثابت ہے تو کیا
 وجہ ہے کہ بہت سی عورتیں اوہرا دہرے پردہ بازاروں میں بھجرا کرتی ہیں ؟
 استانی ۔ اس کی کئی وجہیں ہیں اول یہ اکثر عورتیں خود ہی تابع شیطان مردود
 کی ہوتی ہیں۔ اسی مردود کے بہکانے سے شرک وغیرہ بھی کیا کرتی ہیں۔ دوسرے یہ کہ
 جو پردہ کہ عورتوں پر فرض تھا۔ وہ اُن کے وارثوں اور شوہروں کی عقل پر پڑ گیا

۱۔ اور بعض کتابوں میں نہیں لکھا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ذرا کے معنی ماٹھ اور گز دونوں اس سبب بعض لوگوں
 نے ذرا کا ترجمہ گز سمجھ لیا ہے۔ اور گز شرعی ایک ماٹھ کا ہوتا ہے ۱۲۔ منہ

کہ جس کی وجہ سے اُن کی عورتیں بازاروں کی سیر اور نظارہ بازی میں خوب لیر موی ہیں ان کو نہ حجت اسلامی اور نہ غیرت قومی ہے۔ نہ خدا کا خوف نہ کسی کی شرم اور جیسا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کی شان میں اکبر نے کیا خوب کہا ہے۔ رباعی

بے پردہ آنیں مجھ کو نظر چند بیبیاں	اکبر زمین میں غیرت قومی سے گر گیا
پوچھا جو میرے کیا ہوا پردہ وہ آپ کا	کہنے لگیں کہ عقل پر مردوں کی پڑ گیا

ایسے بیبیامردوں کی عورتوں کو شیطان الرجیم نے اس سبق کو ایسا یاد کر لیا ہے کہ جس کا بھولنا گویا محالات سے ہے۔ دسویں شیطان الرجیم قطعہ

صبح تو جام سے گد رتی ہے	شب دل ام سے گد رتی ہے
عاقبت کی خبر کسے معلوم	البتہ آرام سے گد رتی ہے

اسے زیب النساء جو عورتیں نا اقف ہوں۔ اُن کو سمجھا دو کہ اس بیبیانی کا خدا خدا پاک کی جناب میں دینا ہوگا۔ اس وقت کچھ نہ بن پڑیگا +

زبور النساء کیا محرم مردوں سے بھی پردہ کرنا چاہئے؟

استانی نہیں۔ مگر مستورات کو لازم ہے کہ جن لوگوں پر پردہ فرض نہیں ہے اُن کے سامنے بھی نہایت ادب و لحاظ سے رہیں۔ خصوصاً اس فتنہ کے زمانہ میں کہ بہت جگہ سنا گیا ہے کہ بھائی باپ بیٹے اپنے اپنے محرموں سے منہ کالا کر ڈالا۔ اللہ پناہ دے +

زبور النساء میں نے اکثر دیکھا ہے کہ شوہر کے اقارب بھائی وغیرہ سے اکثر عورتیں سامنے ہو کر باتیں مذاق اور دل لگی وغیرہ کرتی ہیں۔ کیا یہ اُن کی واسطے درست ہے؟

استانی نہیں، نہیں شریعت میں ان سے بھی پردہ کرنا بہت ضروری ہے اور مذاق تو قطعاً حرام ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ اسی آزادی اور مذاق کی بدولت دین و دنیا دونوں کی رسوائی سر پائی ہے۔

زینب النساء، بعض عورتیں پردہ نشین شریف زادیاں رذیل قوموں سے بے پردہ ہو کر خوب بات چیت کرتی ہیں اگر بھلے آدمی پٹے لکھے یا الج ادسی کو دیکھا تو فوراً پردہ کر لیا۔ بلکہ اگر کسی کی نظر اچانک پڑ گئی تو خیال پردہ چھو کر جھجکا شروع ہو گیا یہ کرنا کیسا استانی شریعت کی رو سے یہ بہت بُرا ہے شیطان اُن کو اپنے دام میں گرفتار کیا ہی کہ غیر قوموں کے سامنے ہونیسے اُن کو شرم دامن گیر نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کسی سے کوئی کام ضروری ہو۔ تو پردہ بات چیت کرنا روا ہے۔ اور رو بہ رو ہونا نہایت بُرا ہے۔

زینب النساء اس ملک میں رواج ہے کہ ایک مکان میں بہت لوگ محرم و غیر محرم رہا کرتے ہیں کہ جن سے ہر وقت پردہ کرنا بہت ہی دشوار ہے ایسی صورت میں ہم مستورات کو کیسے پردہ کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔

استانی پردہ کا خیال بہر حال ضروری ہے مگر ایسی صورت مجبوری میں عورتوں کو بہت لحاظ و ہشیاری سے رہنا چاہئے۔ اور لازم یہ ہے کہ ایسے وقت میں برقع ڈالے یا گھونگٹ لٹکائے رکھیں تاکہ اُن کے چہرہ پر کسی کی نظر اچانک نہ پڑ جائے۔ اور کسی کے سامنے دو بہو نہ ہونا چاہئے۔ اور گھونگٹ کی تعلیم قرآن شریف میں موجود ہے۔ مگر ہم لوگوں میں فی الحال یہ امر مقصود ہے۔ جو کہ ہم کو لازم تھا۔ اس کو بعض غیر قوموں نے لے لیا۔ حالانکہ ہم مسلمان عورتوں کو اس کا خیال بہت ضروری ہے اور طریقہ گھونگٹ کا یہ ہے کہ عورتیں سر کی چادر سے آگے سینہ کے قریب تک چھپائے رکھیں۔ تاکہ اُن کے منہ پر کسی کی نظر نہ پڑے۔

زینب النساء وہ باتوں میں بوجہ نہ ہونے بہتر انی و بہتر کے مکالموں میں سننا سبیل اور کھڈیا

لہٰذا قال اللہ تعالیٰ فَاَسْلُوا مِنْ رِجَالِ الْاٰلِ الْاَحْمَادِ ۱۲ منہ ۱۷ پارہ ۱۸ سورہ نور میں ہے۔ اٰیۃ وَکَیْفُوْنَ

۱۲ اور عورتوں کو چاہئے کہ اپنی چادریں اپنی گردنوں پر چھوڑے رکھیں۔ یعنی منہ کی ہڈی جو کہ قریب سینہ کے ہے دانت تک سامنے چادریں لٹکائے رکھیں اور نہ ظاہر کریں اپنی زینتوں کو مگر شوہر وغیرہ محرم لوگوں سے ۱۷ منہ،

زین النساء، یہ بتائیے کہ عورتوں کے حقوق مردوں پر کیا کیا ہیں؟
 آستانی عورتوں کے حقوق مردوں پر یہ ہیں۔ (۱) کہ مرد اپنی بی بی کو کھانا کپڑا نقد و
 دے (۲) رہنے کے واسطے مکان دے۔ (۳) علم دین یعنی نماز روزہ و غسل جنابت
 وغیرہ کے مسئلے بتائے۔ (۴) گناہ کبیرہ مثل بے پردگی و چٹاخواری و غیبت اور
 گالی گلوچ سے روکے۔ (۵) ان کے حقوق کا بہر حال خیال رکھنا واجب ہے
 اگر عورت زبان درازی کرے تو صبر کرنا بہتر و مناسب ہے؛
زین النساء بعض مرد عورتوں کو بہت سخت مار پیٹ کرتے ہیں۔ یہ کیسا ہے؟
 آستانی ایسی سخت مار کہ کسی عضو کے ٹوٹ جائے کا خوف ہو۔ بہت ہی بُرا
 اور ناروا ہے۔ مگر تعلیم و تادیب کسی خاص غرض کیلئے بطور تنبیہ اگر نہ مانے۔ تو
 مارنا درست و بجا ہے۔ واضح ہو کہ مرد اگر عورت کو مارتا ہو۔ تو منع نہ کرو اور نہ وجہ دیا
 کرو شاید مارنے کی وجہ قابل بیان نہ ہو۔ ہاں اگر یقینی معلوم ہو۔ کہ بلا قصور مارتا ہے
 تو منع کرنا درست و روا ہے؛

زین النساء بعض عورتیں بڑی بیچیا و زبان دراز ہوتی ہیں۔ کہ تمام گھر والوں و رشتہ داروں
 سے زبان درازیاں کرتی ہیں۔ ایسی عورتوں کی تعلیم کی کیا صورت ہے؟
 آستانی اُن کے مرد و نکو چاہئے۔ کہ ان کو خلوت و تنہائی میں خوب سمجھائیں اگر اس پر
 نہ مانتیں تو تادیب کے واسطے مار کر درست کریں۔ اگر اس سے بھی نہ مانتیں تو بچہ خیم اور
 تھل کے چارہ بنیں صبر کریں انشاء اللہ تعالیٰ اس کا ثواب عظیم اُن کو عاقبت میں
زین النساء مردوں کے حقوق عورتوں پر کیا ہیں؟

آستانی مردوں کے حقوق عورتوں پر یہ ہیں۔ کہ وہ سب کاموں میں کہ جس سے خدا کی

سعادت و حق عورتوں پر یہ ہیں۔ کہ اپنے مردوں کے حق میں ہمیشہ دلعلمیہ کریں۔ خصوصاً بعد نماز کے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔

نافرمانی نہ ہو۔ اُن کی تابعداری کریں۔ ہر حال میں انکو خوش رکھیں اُنکی مرضی کے خلاف ہرگز کوئی کام نہ کریں۔ بلکہ حکم مردوں کے بغیر نماز نفل و روزہ نفل نہ رکھیں۔ اور کسی غیر عورت یا مرد کو جس سے شومہ ناراض ہو۔ اپنے مکان میں ہرگز نہ لے نہ دیں۔ بغیر اُن کے حکم کے مال خرچ نہ کریں۔ اُن کے بال بچوں اور مرکالوں کی حفاظت کریں۔ (۷۱) اور اُن سے ناراض ہو کر ہرگز طلاق طلب نہ کریں۔ (۷۲) طاقت سے زیادہ کپڑا وغیرہ نہ طلب کریں۔ اُن کو اپنا حاکم مانتیں۔ ان کی اطاعت کو اپنا فخر جانیں۔ الغرض مردوں کے حقوق عورتوں پر بہت ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کی ناراضی سے عورتوں کی نماز و روزہ کچھ بھی دربار خداوندی میں قبول نہیں ہوتا۔ اگر شومہ بد خو ہے اور بیجا تکلیف دہ تو عورتوں کو صبر کرنا واجب ہے۔ اسکا اجر خداوند عالم کے ہاں ملیگا۔ دیکھو فرعون مردود اپنی بی بی حضرت آسیہ کو کس قدر تکلیف دیتا تھا۔ کہ اُن سب تکلیفوں کو حضرت آسیہ نے برداشت کیا انجا یہ ہوا کہ حضرت آسیہ کو وہ مرتبہ ملا کہ جس کا ذکر اللہ پاک نے قرآن میں کیا۔ اور فرعون نے بھی اپنی بد خوئی کی سزا پائی۔ ایسے آدمی پر اللہ صبر کی توفیق دے +

زینب النساء۔ اگر کسی شخص نے اپنی بی بی کو دوسرے بد فعلی کرتے ہوئے دیکھا پس اس کو جان سے مار ڈالا۔ اُس کے لئے شرعاً کیا حکم ہے؟
استانی۔ اللہ پاک کے یہاں اسکا مواخذہ نہ ہوگا۔ مگر حاکم وقت کے یہاں اگر گواہوں سے ثبوت نہ دے سکا۔ تو اس سے قصاص لیا جائیگا +

زینب النساء جو عورتیں مردوں کی نافرمانی کرتی ہیں۔ عاقبت میں اُن کی سزا کیا ہوگی؟
استانی حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ عورت اگر تمام زمین و آسمان کے برابر عبادت کرے اور اپنے شومہ کو تکلیف دیتی رہے۔ تو قیامت کے دن اس کے دونوں ہاتھ گردن پر بندھے ہوئے منہ سے بدلو آئے گی۔ پیروں میں بیڑی پڑی ہوگی۔ ایسی سختی سے داروغہ دوزخ کے حوالے کی جائے گی۔ داروغہ

دو زرخ ان کے عذاب کرنے میں ذرہ بھر بھی کمی نہ کریگا۔ اسی سے معلوم کر لو شوہروں کی نافرمانی سے کس قدر سزاواراضی خدا ہوتی ہے۔

زیب النساء! کیا ماں باپ کے حقوق سے شوہر کے حقوق زیادہ ہیں؟

استانی جب تک عورتوں کی شادی نہیں ہوتی۔ اس وقت تک والدین کا حق زیادہ اور ان کی اطاعت واجب ہے۔ اور بعد شادی حق شوہر کا زیادہ ہوتا ہے۔ کہ بغیر حکم خاوند ماں باپ کی فرمانبرداری درست نہیں۔ کیونکہ حکم خدا اَلْبَجَالُ تَوَّاهُ مَوْنُ عَلَی السَّاءِ سے ایسا ہی ظاہر و ہدیا ہے۔ لیکن اگر شوہر یا شوہر والدین کی نافرمانی کا حکم کرے تو شوہر کا حکم نہ ماننا چاہئے۔ کیونکہ اس سے خدا کی نافرمانی ہوگی۔ اور جب کام میں خدا کی نافرمانی ہے۔ اس کا کرنا ناروا ہے؛

والدین کے حقوق کا بیان

زیب النساء! کیا مانپا کے حقوق ان کے بچوں پر بہت زیادہ ہیں؟

استانی:۔ حقوق والدین پیشمار ہیں۔ ان کے خلاصہ بیان سے ایک داستان ہو جائیگی۔ ایک حدیث شریف کا مضمون بیان کرتی ہوں۔ اسی سے خیال کر لو۔ کہ ان کا حق اولاد پر کس قدر ہے۔ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ بہت بد قسمت وہ شخص ہے جس نے ماں باپ کو یا ایک ان میں میں پایا اور جنت میں داخل نہوا۔ اور حدیث میں ہے کہ مانپا کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے بعد مانپا کے ساتھ احسان کا حکم فرمایا ہے۔ اور ایک دوسرے مقام میں فرمایا کہ اَلْزَّكَاةُ کَوَافٍ کَا کَلِمَةٍ مَّت کُہو۔ بلکہ اُن کے حق میں دعلے خیر کرو۔ اگر ان کا انتقال ہو گیا ہو تو بھی بعد نماز و دیگر وقتوں میں اُنکے لئے دعلے خیر ضرور کرو +

زیب النساء بچوں کے حقوق اُن کے والدین پر کیا ہیں؟
 استانی لڑکوں کے حقوق یہ ہیں کہ والدین انکے بچپن میں پرورش کریں اور
 ان کا اچھا بہتر نام رکھیں اور قرآن شریف و علم دین و ضروری امور دنیا کی اُن
 کو تعلیم دیں۔ اور جب بالغ ہوں اُن کی شادی کریں۔ اور اُن کے ساتھ
 اخلاق سے پیش آئیں۔

مسائل متفرقہ ضروریہ

زیب النساء پرانی عورت سے صحبت یعنی بدکاری کرنے سے عاقبت میں کیا عذاب ہوگا
 استانی بدکاری کے عذاب کا کیا حال بیان کروں۔ قابل بیان بہت مختصر طور پر
 اس حدیث سے معلوم کرو حدیث ایک مرتبہ رات کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 خواب میں دیکھا کہ ایک گہرا گڑھا مثل تنور کے اوپر منہ تنگ آگ سے خوب بھرا
 ہوا ہے۔ اس میں بہت سے مرد اور عورتیں تنگے جل رہی ہیں۔ جب آگ جوش
 کرتی ہے۔ تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ باہر نکل آئیں گے پھر وہ آگ بجھے کو
 ایسا بیٹھ جاتی ہے کہ سب لوگ بجھے چلے جاتے ہیں۔ اس حال کو دیکھ کر حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل سے دریافت کیا کہ اسے جبرائیل یہ کون
 لوگ ہیں حضرت جبرائیل نے جواب دیا کہ یہ ناکار مرد و عورتیں ہیں۔ مرنے کے بعد
 ایسے ہی عذاب میں گرفتار رہیں گے۔ اللہ پناہ دے۔ علاوہ اس کے بعد قیامت
 ایسے لوگ جہنم میں قسم قسم کے عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے۔ اللہ پناہ دے

عورت کا عورت اور مرد کا مرد سے بدکاری کا بیان

زیب النساء ساتھ یعنی عورت سے عورت کے بدکاری کرنے کا کیا عذاب ہوگا؟

استانی اس کا کیا حال کہوں۔ یہ کام تو زنا سے بھی بدتر اور بُرا ہے۔ کہ جس کا بیان اوپر ہو چکا ہے۔ اس سے بھی بُرا یہ ہے۔ کہ مرد مرد سے یا لڑکے سے اس حرام کام کو کرے۔ اس فعل ناجائز کے لئے دنیاوی رسوائی لڑتے ہیں۔ کہ کچھ علماء کی رگ ہے۔ کہ ایسا شخص کسی پہاڑ یا اونچی دیوار سے گرا دیا جائے۔ اور کسی کا قتل اور کسی کا جرم کے لئے فتویٰ ہے۔ اور عذاب آخرت کا حال بخونہ کے طور پر مختصر بیان کرتی ہوں۔ اسی پر قیاس کر لو جو شخص کہ مرد یا لڑکے سے اس حرام کام کو کرتا ہے۔ وہ قیامت کے روز بشکل سُور اٹھایا جائیگا۔ اور طرح طرح کے عذاب میں گرفتار ہوگا۔ اور جو عورت کہ عورت سے مساحقہ کرتی ہو۔ اس کے لئے عذاب آگ کا پیراہن آگ کی چادر اور ایک موٹا سا کپڑا اسٹاپ اور چھوڑوں سے بھرا ہوا فرشتوں نے حکم خدا تیار کر رکھا ہے۔ بعد مرنے کے وہ کپڑے ایسی بکائی کرنے والوں کے حوالے ہونگے۔ اور اسی بدکاری کی بدولت دو قومیں یعنی قوم لوط علیہ السلام اور قوم تبع زمانہ سابق میں ہلاک ہو چکی ہیں اللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ شَرِّهَا زَيْنَبُ عورت اگر کسی جانور کو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے۔ تو ذبیحہ درست ہوگا یا نہیں؟

استانی :- عورت کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے۔ مگر ذبح یعنی حلال کرنا لوط علیہ السلام یا عورت یا لڑکا ہو۔ ان چار رگوں کا کاٹنا اور ذبح کرنے والے کو ضرور جانا چاہئے (۱) رگ مری کہ جو معدے سے حلق تک ملی ہوئی ہے (۲) حلقوم جس سے دم یعنی سانس آتی جاتی ہے (۳) جان کی دو رگیں جو خون بھری ہوئی حلقوم کے دونوں کنارے پر رہتی ہیں۔ اگر حلال کرنے کے وقت یہ سب گئیں نہ کٹیں گی تو ذبیحہ درست نہ ہوگا۔ چاہے کوئی بھی ذبح کرے *

یعنی مرد کی بدکاری جو قوم لوط علیہ السلام اور قوم تبع عورتوں کی بدکاری اور لڑکوں کی بدکاری جو قوم لوط علیہ السلام میں ہو جو ذبح

مسئلہ خدا کے سوا کسی دوسرے کے نام کا ذبیحہ حرام ہے۔ وہ جانور جو کہ غیر خدا کسی پیر یا ولی یا بت وغیرہ کے نام سے نذر و منت مانی گئی ہو حرام ہے اگرچہ وقت ذبح بسم اللہ اللہ اکبر کہا جائے۔ اور جس جانور کو کسی نے پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ذبح کیا اس کا کھانا درست نہ ہوگا۔

زیب النساء بعض عورتیں نادان غصہ میں آکر پانی میں ڈوب کر یا زہر کھا کر اپنے کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ اور بعض غیر و نکو زہر کھلا دیتی ہیں اور بعض اپنے پیٹ کے گروا دیتی ہیں۔ ایسی جاہلہ عورتوں کی خداوند عالم سے یہاں کیا سزا ہوگی؟ استانی ایسے لوگ جو آپ اپنی جان کو ہلاک کر ڈالتے ہیں یا غیر و نکو کسی وجہ سے زہر وغیرہ دیکر مر ڈالتے ہیں۔ مرد یا عورت ہو ہمیشہ جہنم میں رہیگا۔ کیونکہ وہ حرام حکم خدا کی نافرمانی ہے۔ لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ اَلْحَکْمُ رَحْمَانُ ہے۔ کہ یعنی کسی کو ناحق مرت ہلاک کرو۔ وہ جان اپنی ہو یا غیر کی ہو۔ جو شخص کہ کسی مسلمان کو مار ڈالے گا۔

اس کا بدلہ جہنم ہے ہمیشہ اسی میں رہیگا۔ اور بہت کچھ دکھ اور درد سہیگا۔ اور ایسے شخص پر خدا اور رسول کی لعنت ہے۔ اور جو عورتیں حمل گروا دیتی ہیں ان کے عذاب کا کیا حال بیان کروں۔ کہا نہیں جاتا کہتے ہوئے خوف معلوم ہوتا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ ان کے پیٹ کے گرے ہوئے بچے دربار الہی میں فریاد کریں گے کہ خداوند اسہاری ماؤں سے پوچھو۔ کہ ہم کو ناحق کیوں ہلاک کیا تب اللہ پاک ان سے فرمائے گا کہ تم ہے مجھ کو اپنی عزت و جلال کی کہ میں نے ان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا۔ اور خون ناحق حرام کیا۔ پس اے فرشتوں عورتوں کو داوروغہ دوزخ کے حوالہ کرو کہ ان کو حب حزان میں قید کریں وہ فرشتے حکم خدا پاتے ہی آگ کا

۱۔ اس آیت میں ما خلقت الجن کی طرف اشارہ ہے ۱۲ منہ ۱۵ حب حزان جہنم میں ایک ایسا کنواں ہے کہ جب جہنم کی گرمی کچھ کم ہو جاتی ہے اس وقت اس کا منہ کھول دیتے ہیں تاکہ جہنم جوش میں آجائے۔ ۱۲ منہ

طوق و زنجیر پہنا کر منہ کے بل کھینچتے ہوئے حب حزان میں ڈال دیں گے۔ اللہ پاک ایسے
خوابیہوں سے سب عورتوں کو بچائے۔ اور توبہ کی توفیق دے۔

زیب النساء، قیامت کے روز سود و خواروں کا کیا حال ہوگا؟

استانی اللہ پہاڑے قیامت کے روز سود و خوار سور کی شکل میں اٹھائے جائیں گے
اور طرح طرح کے عذاب میں گرفتار کئے جائیں گے۔ واضح ہو کہ سود کا کھانے والا
اور سودی کا غذ لکھنے والا اور گواہی دینے والا سودی مقدمہ لڑنے والا سب کے سب
برابر ہیں۔ اور ان پر خدا اور رسول کی لعنت ہے۔ اور جو شخص کہ سود کھاتا ہے
گویا اللہ اور رسول سے لڑائی کرتا ہے۔ واضح رہے کہ سود خوار اگر تمام مال خیرات
کر دے۔ تب بھی اس کو ثواب نہ ہوگا۔ بلکہ حرام خیرات کر کے ثواب کا امیدوار رہنا
گناہ کبیرہ و خوف کفر ہے۔ اللہ ہم مسلمانوں پر رحم کرے۔

زیب النساء، شرک کس کہتے ہیں؟

استانی۔ اللہ پاک کے سوا کسی دوسرے شخص پر یا دلی یا غازی یا شہید یا
امام یا کسی بت وغیرہ کو عیب دان اور صاحب قدرت جاننا یا ان کے لئے
نذو منتیں ماننا یا ان کی قبروں پر سجدہ کرنا یا چرائے جلانا کہ یہ لوگ خوش ہو کر تم کو
اولاد دیں گے۔ یا ہماری اور ہمارے پوری کریں گے۔ یا زندہ رہنے کے خیال سے لوگوں
کا خراب نام رکھنا جیسے پھینکو۔ پیار و مگھورو وغیرہ ایسے خیال اور کاموں سے بچنا
بہت ضروری ہے۔ اور شرک کی بہت قسمیں ہیں۔ مسلمانوں کو سب سے بچنا چاہئے
اور شرک سب گناہوں سے بڑا گناہ ہے۔ اللہ پاک نے مشرکوں پر جنت حرام
کی ہے۔ مشرک اگر بلا توبہ مرا تو بلا حساب جہنم میں جا کرے گا۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ مَعَاصِي
زیب النساء، مختصر طور پر کچھ دعائیں بتا دیجئے تاکہ ہم لوگ اپنی نمازوں کے بعد

موقع پر پڑھ لیا کریں :

استغفرنی۔ چند دعائیں مفید بتلاتی ہوں۔ ان کو یاد کر ڈالو۔ اس کے یاد کرنے اور پڑھنے سے بہت فائدے ہونگے۔ (دعا کے بعد نماز فجر) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 اَلْمَلِكُ الْحَيُّ الْمُبِينُ سو مرتبہ اور اگر فرصت کم ہو۔ تو ایک سو گیارہ مرتبہ یا کافی
 پڑھ لیا کرو۔ اور اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي أَمَّا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى
 عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَلْبَسَكَ لَكَ يَنْفَعُكَ
 عَلَى وَأَلْبَسَكَ بَدَنِي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ ایک مرتبہ اور اللَّهُمَّ
 اجْعَلْنِي مِنَ السَّادِسَاتِ ہر جو شخص ان دونوں دعاؤں کو بعد نماز فجر و مغرب پڑھ
 لیا کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ بخیر ہوگا۔ اور وہ شخص درجہ شہادت
 اللہ کی عنایت سے پائیگا۔ (دعا بعد نماز ظہر) حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نَحْمَدُ
 الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ پانچ سو مرتبہ اگر فرصت کم ہو۔ تو پچیس مرتبہ ضرور پڑھ
 لیا کرے۔ (دعا بعد عصر) سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۳ بار
 حدیث شریف میں اس دعا کی بہت فضیلت آئی ہے۔ جناب رسول کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کو اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کو تعلیم فرمایا تھا
 اسی وجہ سے اس کو تسبیح فاطمہؓ کہتے ہیں۔ (دعا بعد نماز مغرب) کَلِمَةُ طَيْبٍ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا غَنِيُّ يَا غَنِيُّ يَا غَنِيُّ يَا غَنِيُّ
 يَا وَحِيدٌ يَا ذُو الْأَرْوَاحِ يَا حَمِيدٌ يَا حَمِيدٌ يَا حَمِيدٌ يَا حَمِيدٌ
 سوبار واضح ہو کہ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ پڑھیگا۔ اللہ پاک اس کو اپنی عنایت سے
 روزی حلال نصیب کرے گا (دعا بعد نماز عشاء) ورو شریف جو کہ نماز میں پڑھا
 جاتا ہے۔ سو مرتبہ اور اسْتَغْفِرُ اللَّهُ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَتُؤْتِي إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ
 بار یا جعفرؓ ہو سکے اسے ضرور پڑھ لیا کرے۔ حدیث شریف میں اس کی

بہت فضیلت آئی ہے سورۃ الملک یعنی تبارک الذی ایک بار اس سورت
 کی فضیلت حدیثوں میں بہت آئی ہے۔ ازاں جملہ ایک بہت خوشخبری یہ ہے کہ
 یہ سورت اپنے پڑھنے والے کو قیامت کے روز بہت کوشش سے اللہ پاک
 سے بخشوائیگی واضح ہو کہ ان ادعیہ سے جب کسی کو پڑھنا منظور ہو تو اول و
 آخر پانچ بار درود شریف ضرور پڑھ لیا کر د۔ دعا کھانا کھانے کے وقت بِسْمِ
 اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الذّٰی لَا یُضَادُّہٗ اِسْمٌ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
 وَلَا فِی السَّمَاوٰتِ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وعا بعد کھانا کھانے کی الْحَمْدُ لِلّٰهِ
 الذّٰی اَطْعَمَنِی وَسَقَانِی وَجَعَلَنِی مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ دعوت کھا کر یہ دعا
 پڑھنا چاہئے۔ اللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مِنْ اَطْعَمَنِی وَاسْقِ مِنْ سَقَانِی وعا پانی پینے
 کی۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الذّٰی سَقَانِی مَاءً یَّارِدُ وَاوْعَا بَعْدَ وَضُوْیِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ
 التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُطْہَرِّیْنَ سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَجَمِّدْکَ وَاسْتَغْفِرْکَ
 وَاقْبَلْ اِلَیْکَ (دعا وقت مجامعت) واضح ہو کہ میاں بی بی کو چاہئے کہ وقت
 صحبت کشف ستر عورت کے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم بعد اس کے اس
 دعا کو پڑھ لیا کریں پڑھ لیا کریں۔ اس کی برکت سے اللہ پاک لا دھلح
 عطا فرمائیکا۔ اور اس کو شر شیطان سے بچائیکا۔ دعا یہ ہے۔ اللّٰهُمَّ جَعِّلْنِیْ
 الشَّیْطَانَ وَجَعِّلِ الشَّیْطَانَ مَا دَرَقْتُنَا بِہِ ہر ایک دعائی روزمرہ کی کلامیں
 ہر ایک شخص کو چاہئے۔ کہ ان کو ضرور یاد کر کے بخور ہی تنہا ہی کیوجہ سے ضروری
 باتوں سے غفلت نہ کرنا چاہئے۔

زیب النساء تعجب ہے کہ جو کوئی مولوی یا فقیر صاحب تشریف لاتے ہیں وہ
 ایک نیا جھگڑا اٹلاتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ قبر پرستی اور چراغ جلا کر مردوں
 مردمانگنا درست ہے۔ اور کسی کا بیان ہے کہ نہیں یہ حرام ہے کیسی کلی میان

ہے کہ زنا کرنا اور کرنا اور سوکھنا حرام اور عورتوں پر پردہ فرض ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ پردہ وغیرہ سے کیا غرض ہے جو چاہے کرو۔ آزاد رہو۔ خصوصاً بیروں سے کیا پردہ ہے۔ یہ سب باتوں کی دھوکہ بازیاں ہیں۔ الغرض ایسے وقت میں حیرا ہوں کہ کس کے کہنے پر عمل کروں جو آتا ہے۔ اپنے ہی غرض و مطلب کی گاتا ہے۔ حیرت میں ہوں کیا کروں؟

استغاثی فی الواقع ایسا ہی وقت آگیا ہے۔ اللہ پاک اپنا فضل کرے اور ہمیں راہ سیدھی چلا دے۔ ایسے وقت میں اگر علم ہو۔ تو قرآن مجید و حدیث اور فقہ میں خود دیکھا۔ اس کے مطابق عمل کرے۔ اگر علمی بیاقت نہ ہو۔ تو علماء محققین سابقین جیسے حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب و مولانا شاہ عبد العزیز صاحب و مولانا شاہ عبدالحق صاحب و مولانا اسحق صاحب و مولانا شاہ رفیع الدین صاحب وغیرہ محدثین ہلوی و مولانا عبدالحی صاحب لکھنوی و حضرت مولانا اشرف علی صاحب رحمہم فیما بینم تھانوی یا جو علماء کہ ان حضرات کے پیرو اور خوف خدا کرنے والے ہو ان کی کتابیں سچو کہ اردو فارسی میں ہیں۔ ان کو دیکھ کر عمل کرو کسی صوفی مکار اور مشرک طیار کار کے پھندے میں نہ گزرت پڑو۔ کیونکہ ان حضرات نے جو کام کیا کئے تالیف کی محض اللہ ہی کے واسطے کی۔ سچ ہے کہ اس منہ میں اسلام کو ان ہی حضرات نے ترقی دی۔ اللہ پاک انکو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس وقت مجاہد بدعتیوں نے ایسا خلط ملط کر دیا کہ حق اور باطل کا پہچانا مشکل ہو گیا۔ بہت کچھ مذہب شیعہ اردو میں مثل شہادت نامہ و معجزہ آل بنی وغیرہ کے چھاپ کر شائع کیا کہ جسکی روایت وغیرہ کا کہیں نام و نشان نہیں کوئی بیچارے اپنا مذہب سمجھ کر غوطہ خور

لے بستی زبور نامی کتابیں بہت مفید ہے مصنفہ حضرت حکیم الامتہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمہ
قیمت دس حصہ تک فی حصہ ۵۰ پڑھنا گوارا ہو حصہ صرف مردوں کے لئے ۱۰ سونے کا پتہ
شیخ زریب

سے پڑتے ہیں۔ اور تغیر یہ جو کہ شرک کا ایک ٹخنہ ہے۔ اُس کے پیچھے جان و مال برباد کرنے ہیں۔

دوا و علاج کا بیان

زیب النساء کچھ نسخہ حیات مفید مستورات کہ جسکی ضرورت اکثر عورتوں کو ہوا کرتی ہے۔ بیان فرمائے تاکہ وہ عورتیں اپنی ضرورت کیوقت کام میں لائیں اور تکلیف امراض سے نجات پائیں۔

استانی زہبت بہتر۔ پہلے درم پستان کا علاج بتلاتی ہوں۔ ان کو خوب خیال کر کے یاد کرو۔ تاکہ وقت پر کام لےئے (دعلاج درم پستان) اور دم چھانی اگر زیادتی خون بدن سے ہو تو فصد لینا یا جو نک لگوانا مفید ہوگا۔ اور اگر دوسری وجہ سے ہو میٹھی۔ ناگر ہو سقا۔ سرکہ بکری کے دودھ میں پیسکر لگا دو۔ اور نیم کی پتی اوپر دیکر کپڑے سے باندھو یا بٹکان ادر نیم کی پتی سے کئی مرتبہ گرم کر کے سینہ کو انشاء اللہ نسخہ مفید ہوگا۔ نسخہ دوم رسونین زرد۔ اکلیل الہلک۔ پتی بکونیز اسینول سرکہ میں پیسکر نیم گرم کر دو۔ پہلے نسخہ سے فائدہ نہ ہو۔ تو دوسرا نسخہ استعمال کرو۔ بفضلہ فائدہ ہوگا۔

زیب النساء بعض عورتوں کے دودھ بہت کم ہوتا ہے۔ ان کے بچے بھوکوں مرتے ہیں۔ ان کیواسطے کوئی مفید نسخہ بتلائیے۔

استانی جب کسی عورت کے بدن میں خون کم ہوتا ہے۔ تو اس کا دودھ بھی کم ہوتا ہے۔ لہذا ان کو پہلے خون زیادہ ہونے کی ترکیب کرنی چاہئے۔ اور وہ غذا ہے کہ جس سے خون زیادہ اور بہتر پیدا ہو۔ جیسے ساکھی کا بھات گائے کا دودھ بکری کی کھیری وغیرہ کھلائیں اور اس نسخہ کو استعمال کریں۔ نسخہ ستا اور باریک

کائے کے دودھ میں پھیڑی ملا کر ہر روز صبح و شام کھایا کریں۔ نسخہ تیسویں درود۔ تو دوری
خون خور با دام اپنے ساتھ ستاور سو نف سوا کی بیج ساون کر کے گٹھن کر کے دودھ میں
پکا کر شہد یا مصلیٰ کا لہر سرور دکھانا بہت مفید ہے۔ نسخہ گیارہم والی بار دوستان کو
پانی میں مختلورو سیح کو پس چھان کر گھی میں جو بن کر پھیڑی ملکر صبح ناشتا کریں
زیب النساء پر سوریت یعنی سوری کی تیاری کی دوا شبانہ کیسے آگاہ ہوئی اس
عارضہ میں مبتلا ہو جانے سے کہ جس کا انعام نہایت خراب ہوتا ہے۔

فستاقی لڑتی ہے۔ یہ دوا غنہ بہرہ بہت خراب ہے۔ اللہ اس سے پناہ دے اگر
 کسی کو یہ پیاری ہو جائے۔ تو ان نشوں کو کام میں لاؤ۔ ست لوبان مشک ^{ایک رتی}
 ایک ہفتہ کھلاؤ۔ نسخہ نمبر چور۔ جدار خطائی ^{ایک ہاشم} مشک خالص سفوف کر کے ^{ایک رتی}
 خانہ میں وقت صبح کھلاؤ۔ نسخہ مریج سیاہ ^{ایک ہاشم} ناکسیر ^{ایک ہاشم} اور ک کے پانی میں گولی بنا کر
 ہر روز کھا یا جائے۔ (نسخہ) غریبوں کے کام کا۔ مریج سیاہ۔ سوٹھ۔ دھتورے کے سبج
 سفوف کر کے شکیر سفید میں گولی بنا کر کھا نا چاہئے۔

الغیر سب اسیلان و نعم یعنی اگر کچھ دانی سے پانی جاری رہا کرتا ہو۔ تو اس کا کیا علاج
استانی :- یہ عارضہ بہت خراب ہے۔ اگر کسی یہ عارضہ شروع ہو۔ تو اس سے کہہ دو
کہ اس کے علاج کیلئے بہت خیال کرے ورنہ انجام بُرا ہوگا۔ اس عارضہ میں یہ
بہت مفید ہوگا (نسخہ) پوست انار و تولہ نم کنوچہ تولہ چھال حاسن آملہ و رباب سبھی
بول ہر ایک تولہ ان سب کو ڈالیں کو سفوف کر کے ہر روز صبح کی وقت ایک تولہ دوا اور ایک تولہ
مصری کھانا اور چھ ماشہ باریک کپڑے میں لوٹلی بنا کر فریجہ کرنا مفید ہے۔ واضح
ہو کہ اس بیماری میں جلاب بہت فائدہ کرتا ہے۔ لہٰذا کسی حکیم کی رائے سے
مناسب عارضہ کے جلاب ضرور لینا چاہئے ۔

ہرگز ایسا نہ ہو کہ کسی ایسے شخص پر ہتھیار

یعنی ادوائے اسم ہتھائی میں رکھتا ہے ۱۲ منہ

زبور زیب النساء بعض عورتوں کو بچہ پیدا ہونے سے درم رحم ہو جاتا ہے۔ وہ بچاری حیا اور شرم کے مارے کسی سے نہیں کہتی ہیں۔ آخر انجام اس کے سبب کہنہ یا عارضہ دق میں گرفتار ہو کر جان بحق تسلیم کرتی ہیں کچھ اس کی دوا بتلائیے؛

استانی بہ تمہارا کہنا سچ ہے۔ میں نے بھی بہت سی عورتوں کو اس عارضہ میں گرفتار دیکھا اللہ پناہ میں رہے۔ علاج پہلے تو اس علاج میں دانی مال سے جم دیتا کرانا چاہئے۔ کیونکہ بعض وقت رحم اپنی جگہ سے ٹل جاتا ہے۔ دیکھ کر اس نسخہ کو کام میں لانا چاہئے۔ کندر۔ انزروت پھٹکڑی ہریک تین ماشہ دم الاخون انار کا چھلکا چار چار ماشہ خوب سفوف کر کے بارتنگ یا انار کی پتی کے پانی میں پیکر مقام درم پر رکھو۔ یا پوٹلی بنا کر استعمال کرو۔ اور پھٹکڑی بریاں۔ گبر و شکر سفید ہریک ایک اش ہر روز صبح کی وقت کھالینا چاہئے۔ اور کسی بھاری چیز اٹھانے اور کھٹے وغیرہ پر جانے سے پرہیز کرنا لازم ہے؛

زبور زیب النساء اگر کسی کو ایام بکثرت آئیں تو اس کے لئے گونسی دوا مناسب ہے؛

استانی اس نسخہ کا شافہ بنا کر استعمال کریں فائدہ ہوگا۔ سرمہ پھٹکڑی انار کا پھول کندر۔ ماز و افاقیا ہریک چھ ماشہ سفوف بنا کر ہریک کپڑے میں کر کے مقام مرض پر رکھو۔ اور اس دوا کو شربت انار کے ہمراہ پلاؤ۔ نسخہ گھٹہ کتیرا گوند ببول نشاستہ تخم جنارین گل انار ہریک ماشہ کبریا افاقیا تین ماشہ سفوف بنا کر عرق بارتنگ میں حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لو۔ ہر روز صبح کے وقت چار گولیاں کھا کر شربت انار عرق گلاب یا پینا مفید ہے۔ نسخہ نہایت آسان خریج نزل کے واسطے جھر بیرہ ایک چھٹانک سفوف کر کے پیپی ہو تو لہ اور گھی ایک لہ میں بطور حلہ کے پکا کر کھائے۔ اور پہلے نسخہ کو کاکہ میں لانے سے بفضل خدا پورا فائدہ ہوگا۔

زہیب النساء بعض عورتوں کو ایام معمولہ بند ہو جاتے ہیں۔ اس کے سبب سے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا علاج بتلائیے۔

استانی واقعی یہ عارضہ بہت بُرا ہے۔ اس کے سبب سے عورتیں بیچاری مقصود اصلی یعنی تولید و ولد سے محروم ہو جاتی ہیں۔ اور اسکی بدولت طبع بطح کی تکلیف اٹھاتی ہیں۔ ان کو اور ان کے وارثوں کو ان کے علاج کا بہت خیال کرنا چاہئے۔ اس بیماری میں یہ بہت ضروری بات ہے۔ مریضہ کو غذا میں عمدہ مقوی دماغ جیسے چوزہ صبرغ یا انڈیا سراسر اور سیریکری جوان کا اور دودھ گلے کا کثرت سے استعمال کرنا چاہئے۔ تاکہ خون صالح بدن میں زیادہ پیدا ہو۔ اور اس نسخہ کو کام میں لائے نسخہ چچ سیاہ۔ باڈرننگ مچھٹھ کنکول سوئف۔ اجمود۔ اہل ہریک چار ماشہ دانہ انجی کلان مصطکی بومی۔ بیروزہ ہریک تین ماشہ سفوف کر کے رکھے اور صبح کے وقت ایک تولہ دوا اور ایک تولہ شہد ملا کر کھا لیا کرے۔ بفضلہ تعالیٰ مفید ہوگا نسخہ تخم کرفس انیسون۔ پودینہ خشک مشک طر مشیع پانی میں جوشدے کر صبح کو پیو یا ان دواؤں کا شہد میں معجون بنا کر رکھنا اور ہمار منہ کھانا فائدہ دے گا۔

زہیب النساء تسلیل الولادة یعنی آسانی سے بچہ پیدا ہونے کا نسخہ بتلائیے؛ استانی امتاس کا چھلکا پانی میں جوشد بکیر شربت نفشہ ملا کر پلاؤ۔ بفضلہ تعالیٰ فوراً بچہ پیدا ہوگا۔ نسخہ وقت پیدائش اولاد کے زعفران پانی میں گھسیک پلاؤ۔ نسخہ زہیب کی پتی یا کرل پانی میں جوش کر کے پلاؤ۔ اور یہ بھی مفید نہ ہو۔ تو مازو پیکر پلاؤ۔ خدا چاہے فوراً کام انجام انجام ہوگا۔ نسخہ جوشاندہ امتاس نو ماشہ جوان مرغ کے شوربہ میں پلاؤ۔ نسخہ امتاس ۹ ماشہ جوشاندہ کر کے ۳ تولہ پلانا چاہئے۔ نسخہ مقناطیس داییں ہاتھ میں اور نیچے مرجان بائیں ہاتھ میں باندھو۔ نسخہ ۱۰ سانپ کی کچلی یا گدھے اور گھوڑے

کے کُم سے مقام درد میں دھواں دیا مفید ہے۔ نسخہ روغن بنفشہ روغن زیتون
بط کی چہلی ان پتلیوں اجڑا پتلیوں میں سے جمل کے شکم پر خوب مالش کرو
نسخہ اشبل ماشہ زراوند ۲ ماشہ تخم کتان فلسفہ یوزیدان ہر ایک دو ماشہ سفوف
کر کے اس سے حمل کرنا چاہئے۔ نسخہ روغن باوام۔ روغن بنفشہ روغن بنشی
ہر ایک چھ ماشہ لعاب بنشی ایک تولا سب یا جو وقت پر ملے۔ رحم میں ٹپکانا اور منگولہ
پیکرینا بہت مفید ہے۔ (فائدہ) اس وجہ سے کئی نسخے تحریر کئے۔ کہ بعض جگہ
بعض چیزیں نہیں ملتی ہیں۔ اس کا علاج بہت جلد کرنا چاہئے۔ لہذا بہت سے
نسخے تحریر کر دیئے ہیں۔ جہاں پر جمل سکے اس سے علاج کرنا چاہئے۔
زینب النساء جس عورت کا حمل گر جایا کرتا ہو۔ اس کا علاج بتلا دیجئے؛

استانی اس عارضہ کے لئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے جسکو یہ عارضہ ہوا کو
چلے۔ اس معجون کو ضرور کام میں لائے۔ زربناو درونج عقرنی مروارید ناسفتہ
کہر یا شمعی ۶ ماشہ عشبہ چھ ماشہ سنبل الطیب ۶ ماشہ سفوف بنا کر شہد خالص میں
قوام بنا کر معجون تیار کر کے رکھ لیں اور ایام حمل میں ہر روز صبح کو معقدار پانچ ماشہ
کھا کر اوپر سے عرق گاؤ زبان شربت بالنگوینا نہایت مفید ہے۔ اور روغن بنفشہ
یا روغن زیتون مثانہ و فرج پر ملنا مفید ہے۔ نسخہ منگولہ کنذر زعفران سفوف
باریک کے حمل کرنے سے بہت فائدہ ہوگا۔

زینب النساء باچہ عورتوں کو بواسطہ کوئی ترکیب اولاد پیدا کرنے کی بتلائیے؛
استانی۔ تقدیر سے چارہ نہیں۔ مگر اگر کسی بیماری کی وجہ سے لڑکے نہ ہوتے ہوں
تو اس کی تدبیر کیلئے حکیموں نے بہت صورتیں بتلائی ہیں۔ سرک بیان بہت
طویل ہے۔ لہذا سب کو چھوڑ کر چند نسخے مفید عام بتلائی ہوں۔ ان کو کام میں
لے باریک کپڑے میں دوا کر کے مقام ضرورت پر رکھنا۔

علاج حمل گرے کا۔

علاج ناخوش کا۔

لاؤ۔ بفضلہ شہید ہوتا ہے۔ نسخہ ناندرہ مندر ہونگے۔ نسخہ ہاتھی دانت چھ ماشہ سفوف کر کے شہید ملا کر ایام سے پاک ہونے کے بعد ایک مہینہ تک صبح کو کھانا مفید ہے۔ نسخہ ایام سے پاک ہونے کے بعد پنیہ سے حمل کرنا یا عود مندی سفوف کر کے شہید ملا کر حمل کرنا بہت مفید ہے۔ نسخہ تخم دھتورہ چار ماشہ بعد پاک کے تین چار روز تک پانی میں پسکر حمل کرنا مفید و مجرب ہے۔

زینب قیام حمل کی کیا پہچان ہے؛

استانی ۱، ایام معمولہ کا بند ہو جانا ۲، اعضا کا سست اور گراں ہو جانا ۳، معمولی کھانوں سے طبعیت کا نفرت کرنا۔ ۴، آرائش بدن کا خیال ہونا۔ ۵، قے آنا۔ ۶، جی متلانا علاوہ ازیں بہت پہچانیں ہیں جن کو اکثر عورتیں خوب جانتی ہیں۔ زینب حاملہ عورتوں کو کس کس چیز سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

استانی۔ فصد۔ جلاب۔ قے چیخنے زیادہ محنت کرنے کو ٹھکے وغیرہ اونچی جگہ پر چڑھنے سے پرہیز بہت ضروری ہے۔ اور ایام حمل میں کھجور کا رہتا مناسب نہیں۔ اور زمانہ پیدائش کے قریب تلی کا تیل ناف کے نیچے دو نو زانو تک ملنا بہت مفید ہے۔ اور ان ایام میں کھانا نرم اور ملکہ کھانا اور گلقد و سکنجبین کبھی کبھی کھانا بہت مفید ہے؛

بچوں کے علاج کی ترکیب

زیرب النساء اگر بچہ رویا کرے۔ اسکو منیہ ثنائے۔ تو اس کی کیا ترکیب کریں۔ کہ اُسے منید آجائے۔

استانی اس بچے کی کان کی چڑھ میں پستہ پاکہ موکا تیل لگا دو۔ یا خرفہ کا موکے بیج سولف کے پانی میں پسکر گلاب میں ملا کر ملا دو۔ فائدہ واضح

ہو کہ بچوں کی بیماری میں اُن کی ماں کا علاج بہت ضروری ہے۔ لہذا اچھا ہے کہ
 عارضہ کے موافق ماں کا علاج کریں۔ اور اس میں سے بعد برداشت بچہ کو دینا
 زیب النساء، چھٹاڑ جس کو منہ گنا اور ستاواں بھی کہتے ہیں اس کا کیا علاج ہے؟
 استانی۔ پہلے اس لڑکے کی ماں کو غذا مناسب مثل جو کی روٹی اور لائے کر
 کی شکاری کھانا اور اس نسخہ کو پلانا چاہئے۔ نسخہ تخم حیارین۔ گل پیچ۔ گلین زفار
 برگ کا دُزبان۔ بادیاں پانی میں پسیر چھپان کر شربت انا ر ملا کر دینا مناسب
 اور پوست انا و سماق سفوف کر کے سوتے ہوئے لڑکے کے منہ میں چھپکنا مفید
 ہے۔ نسخہ ترنجبین ستوجو دودو ماشہ خوب ملا کے سوتے ہوئے لڑکے کے منہ میں
 چار چار گھنٹہ کے بعد چھپکیں۔ اور اگر اس سے اچھا نہ ہو۔ تو مکا ہو۔ خرفہ اور مکوے
 خشک باریک کر کے ہر روز لئی مرتبہ زبان پر ملنا اور چھپکنا بہت مفید ہے۔
 زیب النساء۔ اگر لڑکا سوتا ہوا رکھ چو تک پڑے تو اس کے لئے کیا علاج ہے؟
 استانی اس لڑکے کو شدید خالص چھ ماشہ چٹا دوا پودینہ پانی یا گلاب میں پسیر
 صاف کر کے شہد ملا کر نیم گرم پلاؤ۔ یہ مضمی کیوجہ سے بچوں کو ایسی حالت
 ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں کسی آسب یا بصوت کا خیال مت کرو جیسا
 کہ بعض جاہلہ عورتیں ذرا سی تکلیف میں وجھا دیکھ کے یہاں جاتی ہیں۔
 زیب النساء اگر لڑکوں کو تپا پائٹھا نہ ہو تو کیا دوا دینا چاہئے؟
 استانی گلاب کا زیرہ حب اللہس پانی میں پسیر روٹی میں تر کر کے ناف پر رکھو
 بازو پوست انا بھی ناف پر رکھنا مفید ہے۔ نسخہ پودینہ خشک انا والاچی۔
 بیلوچن کبود سفوف کر کے ماں کے دودھ میں پلاؤ۔ مفید ہے۔
 زیب النساء اگر لڑکے کا پائٹھا نہ قبض ہو جائے۔ تو کیا دوا دینا چاہئے؟
 استانی چوہے کی میگنی، ماشہ پودینہ، ماشہ ملناس کا مغز، ماشہ صابن

نمک ایک ماشہ سفوف کر کے شہید چوب ماشہ ملا کر روغن بادام کا دیکر شافہ میا کر
پانچانہ سے منقار پر رکھنے سے درست آئیگا۔ اور گل روغن ہم ماشہ نیم گرم کر منقار
پر رکھو۔ شہید گاؤنہ پان سو نصف پسیکر گانفید شہید ملا کر لڑکے کو کھلاؤ۔ اگر اس
بیماری میں ہاتھ پیر مار کر روئے تو نبال کر دے کہ اس کے پیٹ میں درد ہے۔
روٹی پرانی گرم کر کے اس کا پیٹ آہستہ آہستہ سینکو۔ اور اگر بچے کو بچکی
آئے۔ تو اسینغول گلاب میں ملا کر پلاؤ۔ یا سفوف باریک کر کے شہید ملا کر
بچے کو چلاؤ۔

زیب النساء۔ اگر لڑکوں کے دست میں خون آنوں آنے لگے۔ تو کیا
دوا دینا چاہئے۔

آستانی بارتنگ ولایتی۔ زور و بریاں۔ بادیاں بریاں۔ بیخ انجبار بریاں
ہر ایک چار ماشہ پانی میں پسیکر لعاب شہ خطمی ۶ ماشہ روغن بادام نین ماشہ ملا کر لڑکے
کی ماں کو کئی روز پلاؤ۔ اور بخوڑا لڑکے کو بھی پلاؤ و بفضلہ ثعالی مفید ہوگا۔
زیب النساء۔ اگر بچے کے شکم میں کیچو یا کچھ اور کدو دانے وغیرہ پیدا ہو جائیں۔ تو اس کا
کیا علاج اور پہچان ہے۔

آستانی۔ پہچان یہ ہے۔ کہ بچہ اس بیماری سے روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہے۔ اور
سوتے میں منہ سے لعاب نکلتا ہے۔ اور بھوک کی برداشت نہیں ہوتی۔ اور علاج
یہ ہے۔ نسخہ کمبلا۔ باڑنگ۔ چھال انار ہر ایک دو ماشہ پانی میں پکا کر پلاؤ اور
پلانے سے پندرہ منٹ پہلے لڑکے کو دودھ بھات بخوڑا اساکھلاؤ۔ اور اگر
لڑکا بہت چھوٹا ہو۔ تو کمبلا ۴ ماشہ ملتاس ۳ ماشہ انار کی پتی پسیکر گرم کر کے
لڑکے کی ناف پر رکھ کر رینڈ کے پتے دے کر کسی کپڑے سے باندھو۔ انشاء اللہ
گرم شکم گر جائیگے۔

زلیب النساء اگر لڑکے کا مقعد یعنی کوچہ نکلتا ہو۔ تو اُسکی کیا دوا ہے؟
اُستانی اس بیماری کا یہ نسخہ ہے۔ کام میں خدا صحت دے گا۔

پوستِ امار۔ حب آتش۔ جھنڈت بلوط۔ مازو سبز کو پانی میں جوش کر کے اسے
آبدست کراؤ۔ نسخہ مازو۔ گل پلتانی۔ بیل کا سینک یا آدمی کے بال چھڑکی
ان سب کو جلا کر اس کی راکھ بعد آبدست کے مقعد پر چھڑک کر مقعد بیٹھا
دو۔ مقعد ہوگا۔ اور اگر لڑکوں کو کھانسی آتی ہو۔ تو گل بنفشہ۔ دانہ سپستان۔ ملبھی
عنا ب لائی۔ گاؤں زبان پانی میں جوش کر کے لڑکے کی ماں کو اور حقوڑا سا
لڑکے کو بھی پلاؤ۔ رات کو سوتے وقت شکر تیغال۔ رب السوس۔ ولایتی آرد
عنا ب۔ نمک لیموری شہد ملا کر لڑکے اور اس کی ماں کو چھانا مفید ہے۔
زلیب النساء اگر لڑکے کو پٹی مارتی ہو۔ تو اس کو کیا دوا دینا مناسب ہے؟
اُستانی۔ اس عارضہ میں جہانتک ممکن ہو قبض دور کرنے کی کوشش کرنی
چاہئے۔ اس نسخہ کو کام میں لانا مفید ہوگا۔ گل بنفشہ۔ گاؤں زبان۔ سپستان
اصل السوس۔ برگ سینا۔ گل سیخ۔ تخم خطمی۔ پاؤ بھر پانی میں جوش کر کے
حقوڑا لڑکے اور اس کی ماں کو پلاؤ۔ نسخہ مصبر چھو ماشہ سفید پیاز کے عرق
۹ ماشہ میں پیسکر لٹی کی جگہ لگا نامفید ہے۔

زلیب النساء کان بہنے اور اس کے درد کا علاج بتلائے۔

اُستانی درد کان میں رسونت ۴ ماشہ مکوئے سبز ۲ ماشہ پانی میں پیسکر کا
میٹھنہ نافدہ کرتا ہے۔ اور کان بہتا ہو۔ تو چھڑکی چھ ماشہ مازو ۲ ماشہ کو
حقوف کر کے شہد میں تپی بنا کر کان میں رکھنا مفید ہے۔ باز عفران اور
شہد ملا کر کان میں ڈالنا مفید ہے۔

زلیب النساء اگر لڑکوں کی آنکھیں پھول جائیں یا درد کریں تو اُن کے لئے

علاج آنکھ کا

کیا دوا مناسب ہے؛
 آستانی رسونت زرد بکری کے دودھ میں گھسکر لگانا اور بالونہ جوش کر کے
 اس کے پانی سے آنکھیں دھونا مفید ہے۔ اور اگر آنکھوں میں روہیا یعنی
 نیچے پلک میں ورم ہو جائے۔ تو چاکسو مقشر پلک پلٹ روئی کے پچھلے سے رگڑ
 کر اندر پلکوں کے لگاؤ سے۔ اور جو شانہ گلنار۔ مازو برگ تنبعل سے آنکھیں
 دھونا بہت مفید ہے؛

علاج بچوں کے بخار کا

زبور النساء عارضہ بخار میں بچوں کو کیا دوا دینا مناسب ہے؛
 آستانی اس عارضہ میں بچوں کی ماں کی خلط کے مطابق علاج کرنا
 مناسب ہے۔ اور اسی دوا میں سے حقوڑا سا بچے کو دینا بہتر ہے۔ اگر
 بخار بوجہ بلغم کے ہو۔ تو یہ نسخہ مناسب ہے۔ غلبہ تفسخ کشمیری بادیان
 سپستان۔ خاکسی پانی میں جوش کر کے کپڑا اور دھکر سینہ پر پھپھارے کے کر جب دوا
 ذرا ٹھنڈی ہو جائے۔ تو چھان کر نمک یا مصری ملا کر ملا دو مفید ہے؛
 زیب النساء لڑکوں کو دانت نکلتے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ بعض
 وقت گلے اور مسوڑھے میں ورم آجاتا ہے۔ اس کا علاج یہاں ہے؛

علاج دانت نکلتے کا

آستانی اس بیماری میں گل بالونہ پانی میں پسکر لڑکے کے گلے اور سر کے تالو
 پر لپک کر و بفضل خدا اچھا ہو جائے گا۔ نسخہ شہد خالص یا گائے کا مسکہ
 مسوڑھوں پر لگانے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ فائدہ واضح
 ہو کہ بعض بچوں کے تالو میں دانت نکلتا ہے۔ اس کو عورتیں چور دانت کہتی ہیں
 چنے سے برابر تالو میں پھول جاتا ہے۔ یہ عارضہ نہایت خراب ہے۔ اگر
 دانت نکل کر ظاہر ہو گیا ہو۔ تو خوف ہلاکی کا ہے۔ پس چاہئے کہ اس کے
 ظاہر ہونے سے پہلے جب ورم معلوم ہو۔ کٹڈے کی راکھ یا گل ملانی۔ یا

کسی دوسری چیز قلع سے انگلی سے آسمتہ آسمتہ دن میں دو تین مرتبہ
دبا دیا کرو۔ ایسا ہی کسی روز تک کرنے سے بفضلہ نفعی دانت بیٹھ جائیگا۔
اس بیماری کی پہچان یہ ہے کہ اکثر بچے اس عارضہ میں روپا کرتے ہیں اور
دانت کی تکلیف کیوجہ سے منہ میں دودھ یعنی چھاتی دینے سے نکال
دیتے ہیں۔ اور بعض لڑکوں کو اس عارضہ میں دست آتے ہیں۔ ایسے وقت
میں یہ دوا مناسب ہے۔ لعابِ شیشہ خطمی پلانا۔ اگر اس سے دست نہ رکیں
تو حربِ لاس۔ بارتنگ۔ زراوند بادیان گلاب یا پانی میں مسیکر مصری ملا کر
پلانے سے فائدہ ہوگا۔

زیب النساء عارضہ چیچک کا علاج بتلائیے؟

استثانی۔ واضح ہو کہ یہ عارضہ بہت سخت ہے۔ اللہ پاک اس سے پہا
لازم ہے کہ جب چیچک کے دانے ظاہر ہو جائیں تو مریض کو نرم و گرم کپڑے
پہنا نا اور ہوا مکان کی معتدل و مناسب رکھنا چاہئے۔ تاکہ کچھ پسینہ آئے
اور اس نسخہ کا پلانا نہایت مفید ہے، نسخہ انجیر ولایتی۔ بادیان عدس الثعلب
تخم کرفس پانی میں جوش کر کے مصری ملا کر پلائیں نسخہ انجیر ولایتی پانی میں
جوش کر کے زعفران کھسکر ملا کے پلانا مفید ہے۔ اور پسینہ لانے کی یہ ترکیب
ہے۔ اکلیل الملک بالونہ۔ تخم بالونہ تخم خطمی سبوس گندم گل بنفشہ سب یا
جو وقت پر مل سکے پانی میں جوشدیکر مریض کو چادر اوڑھا کر بچے سے بھاٹ مینا
مناسب ہے۔ اس ترکیب کرنے سے دانے بہت جلد نکل کر ٹوٹ جائیں گے۔ اور
بعد پینے کے اگر ٹوٹے میں عرصہ معلوم ہو۔ کوسونے یا تانبے کی سوئی سے چیر کر کسی
نرم اور باریک کپڑے سے اس کا مواد اٹھا لینا چاہئے۔ اور اگر دالوں میں تخم ہو
۱۔ واضح ہو کہ اگر غدی ٹوٹ جائیں جب بھی چاہئے اس کے مواد کو کسی باریک کپڑے سے اٹھالیں نہایت مفید ہے

ہو گیا ہے۔ تو اس شخص کو ستر کر کے لٹا کر اس صریح جسم زدہ۔ انزروت
 دوم الاچین سنوون کر کے لٹا کر اس صریح جسم زدہ۔ اس ترکیب سے
 نکلنے بہت خشک ہو جاتا ہے۔ اور اگر وہ اس صریح جسم زدہ سے دور کرنا
 منظر ہو۔ تو بعد صحت کے اس شخص کو کام میں لاؤ۔ نسخہ آرد پانی نیم گرم
 چاول پیاسی مصری مغز بادام چوکا آٹا ہر ایک دو برابر بمقدار ضرورت کے
 کسی سفیدی ملا کر سر روز نموں پر ملا کریں بفضلہ نکلے بہت مفید ہوگا۔ غل
 اس بیماری کی یہ ہے۔ جو کے سنو مصری یا نمک کے دال چنے یا مسور یا کوئی
 دوسری غذا جو کہ موافق ہو اور پر ہیر کا خیال اس عارضہ میں بہت رکھنا چاہیے
 اور اگر آنکھوں میں دانے ہوں تو گلاب و کافور حل کر کے آنکھوں میں ڈالنا
 نہایت مفید ہے *

کیفیت پیدائش اولاد کی شکم میں

زیر النساء بچے ماں کے شکم میں کیسے رہتے ہیں۔ اور کس ترکیب سے پیدا ہوتے ہیں
 استانی بہت بہتر طریقہ پیدائش اولاد کا بیان کرتی ہوں۔ اسے بغور سنو
 اور یاد رکھو۔ اور اللہ پاک کی قدرت کا تماشا دیکھو۔ واضح رہے کہ جب میاں
 بی بی کے نطفے بچہ دانی میں جمع ہو جاتے ہیں۔ اس وقت دونوں کے نطفے مل کر
 قدرت الہی سے ایک جگہ میں جم کر اس پر چار نقطے سفید مثل جبا کے تین ڈل
 جگر اور دماغ کی جگہ اور ایک نقطہ چوٹا جو کہ تمام وجود کے لئے محیط ہوتا ہے۔
 پڑ جاتا ہے۔ پھر قدرت الہی سے چوٹا نقطہ آہستہ آہستہ بڑھ کر تمام مادہ متوہ
 کو بطور جھلی کے گھیر لیتا ہے۔ اور اس جھلی کے اندر قدرت خدا سے ایک قسم کی حرارت
 جس کو حرارت اصلی کہتے ہیں۔ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس حرارت سے قیام زندگی ہوتا ہے

یعنی جب تک وہ حرارت وجود میں آتی ہے، آدمی زندہ رہتا ہے۔ پھر ستر روز کے بعد وہ نقطے سے مٹ جاتے ہیں اور اسپر پر ایک اعضاء کے نشان ہار ایک ہار ایک ہو جاتے ہیں۔ بعد پر قدرت خدا سے اسپر رگوں کی رامیں اور ہڈیوں کے نشان پیدا ہو جاتے ہیں پھر ناف کی جگہ پر ایسا نقطہ پیدا ہو جاتا ہے کہ جس سے تمام بدن کی رگیں ملکر ایام کے خون سے اپنی اپنی غذائیتی میں پھر ایک ہفتہ کے عرصہ میں وہ مادہ مفصلہ یعنی گوشت کا ٹکڑا بن جاتا ہے۔ پھر دس روز کے بعد تمام اعضاء شکل بن جاتے ہیں۔ اور اللہ پاک کے حکم سے اس میں جان آجانی ہے۔ پھر تین روز کے عرصہ میں صورت مرد یا عورت کی بتکر پانچ روز کے عرصہ میں ہر سر عضو اپنے اپنے موقع پر ٹھیک درست ہو جاتا ہے۔ فائدہ حکیموں کا بیان ہے بلکہ لڑکی کی خلقت نپتیس سے چالیس روز میں اور لڑکے خلقت چالیس سے پچاس روز میں پوری ہوتی ہے۔ واضح ہو کہ بعد ان حالتوں کے بچہ ماں کے شکم میں پانچ ماہ تک پرورش پا کر ٹھیک کرتا ہے، اس عرصہ میں جو دپورا ہو جاتا ہے، باقی تین ماہ تک مضبوطی اور فرہی زیادہ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض لڑکے تھوڑی مدت یعنی چھ ماہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ اور زندہ رہتے ہیں۔ اور پوری مدت دس ماہ میں اور شرعاً اقل مدت چھ ماہ اور زیادہ دو برس تک ہے۔ واضح ہو کہ بعض اوقات بچے اپنی ماں کے شکم میں حرکت کرتے ہیں۔ اس وقت عورت کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ایام حرکت کے یہ ہیں۔ چھ ماہ بعد سات ماہ بعد آٹھ ماہ بعد نو ماہ بعد جو کہ پوری مدت ہے۔ پس مستورات کو چاہئے کہ بہت احتیاط سے رہیں اور اس تکلیف گوارہ کریں بغیر اس کے اسقاط کا خیال سرگزنہ کریں۔ واضح ہو کہ نینچے نہایت جلنچ اور تحقیق سے لکھے گئے ہیں۔ لہذا امید قوی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ان سے پورا فائدہ ہوگا تجربہ کرو واضح ہو جائیگا +

بچوں کی پرورش کی کسب

زیبیبہ اُنہی بچوں کی پرورش کی ترکیب بتلائی ہے۔ اکثر عورتیں نادانقی سے پرورش میں بہت بے تدبیری کرتی ہیں۔ کہ جس کو وہ بچے کو کلو تکلیف ہوتی ہے، استانی غبر سے سنو۔ جب اللہ پاک اولاد دے تو اس کی ناف اسطرح کاٹنا چاہئے کہ ناف کے نیچے کی طرف سے نرمی سے پھوٹ کر لائش خون وغیرہ سے صاف کر کے ایک ڈوسری یا ایک سرسوں کے تیل سے اگر روغن بنیون میسر ہو تو اس سے پلنی کر کے ایک گڑھ نیچے ناف میں دو۔ اور ایک انگل اوپر دیکر اور اندر تین انگل کے چھوڑ کر ناف کو تیز چیز سے بہت نرمی سے کاٹ کر سرسوں یا زیتون کے تیل میں تر کر کے ناف پر رکھو۔ اور نرمی سے باندھو۔ بعد اس کے نیم گرم پانی انگلی میں نہا۔ اس اسٹہدنگا کر بچے کے تالو میں لگا دو۔ بعد اس کے خوب نرم کپڑے سے ہر عضو کو ہاتھ سے آستہ آستہ درست کر ڈالو۔ بچے کے مکان میں زیادہ روشنی نہ کرو۔ کبھی کبھی روشنی دکھلا دیا کرو۔ اور زیتون یا سرسوں کا تیل روز بدن پر ملو۔ اس سے فائدہ ہوگا اور دودھ اس ترکیب سے پلاؤ۔ پانچ روز کسی غیر عورت صحیح مزاج یا بکری یا گائے کا دودھ نیم گرم بالائی اتار کے روٹی کے بچھا ہے سے بچے کے منہ میں دو۔ بعد اس کے عورت کی چھاتی سے بچے کے منہ میں دودھ پھوڑ دو۔ تاکہ بچہ ذالیقہ پا کر خود پینے لگے اور بچے کو اسکی ماں کا دودھ نہایت مناسب ہے۔ چالیس روز تک پرہیز ضروری ہے۔ اگر غیر ممکن ہو۔ تو چھ روز تک ضرور پرہیز کر اٹے کیونکہ ان دنوں میں ماں کا دودھ فاسد اور خراب ہوتا ہے کہ جس کی وجہ سے بچے اکثر بیماریوں میں مثل پھوڑا وغیرہ گرفتار ہا کرتے ہیں اور اگر ماں کی چھاتی میں کسی قسم کی بیماری ہو تو جس طرح ممکن ہو اس کے دودھ

سے پرہیز کرائیں۔ اور اگر ماں کا دودھ لڑکے کو کفایت نہ کرے۔ تو ماں کو شام دو تولہ گائے کے دودھ میں پکا کر کھلانا اور غذا دودھ بھات کھانا خوب قارہ کرتا ہے۔ بلیٹ کرنے کے دودھ مت پلاؤ۔ اس سے لڑکوں کا دل بہنے لگتا ہے۔

ہذا ایت جب تک بچوں کو کھڑا ہو سکی طاقت نہ ہو۔ پانی اور کھانا نہ دینا چاہئے اس سے لڑکے کمزور ہو جاتے ہیں۔ جب کچھ طاقت ہو چلنے تو پہلے دودھ پلائے۔

سحری ڈال کر یا صابو دانہ کھلائیں۔ جب مضغ ہونے لگے تو آستہ آستہ اور غذا مناسب کی عادت ڈالنی چاہئے۔ لڑکو کو زیادہ مسخالی نہ کھلاؤ جس سے بھجھوڑا پھنسی نہ لکھے۔ بچے اور ماں دو تو کو تکلیف ہوگی۔

ضروری اور نہایت مفید نسخے

نسخہ وجع المفاصل یعنی عارضہ گنٹھیا کا دور کرنے والا۔ دستورہ کی پتی کا پانی۔ افیون خالص کچلہ پانچ عدد ان سب دواؤ کو سرسوں کے تیل میں خوب پکائیں۔ جب دوا جل جائے تو تیل نکال کر شیشی میں کھلو۔ ہر روز کئی مرتبہ درد کی جگہ پر ذرا گرم کر کے مالش کرو۔ اور اگر جاڑے کے دن ہوں تو بعد دعا لگانے کے تیز دھوپ میں بیٹھو مجرب ہے۔

نسخہ سوزاک آسان۔ سوزاک کو اچھا کرنے والا۔ گیر دماشہ پھٹکڑی ۲ ماشہ بریاں شکر سفید صبح کی وقت کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ پینا مفید ہے۔

نسخہ اپس دور کرنے والا۔ تو تیار ۴ ماشہ ہر تال ۴ ماشہ پارہ اولہ سندھو ایک تولہ گندہک اولہ سار چار ماشہ سب دواؤں کو سفوف کر کے ملا کر کھول کریں جب نیلا رنگ ہو جائے۔ تو گائے کا یا جو گھی ملے اسی میں ملا کر شیشی میں وغیرہ میں رکھ لیں اور ہر روز کئی بار اوپر سے مالش کریں بفضلہ ثعالی عارضہ جاتا رہے گا۔

خاتمہ الکتاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اللہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست

آخر آمد ز پس پرده تقدیر پدید

امّا بعد ظاہر و موبدا با ذکر عرصہ سے اس خاکسار ذرہ بمقدار البوعیدہ معروف
 محمد ریاست علی تجاوز اللہ عن ذنبہ الخفی و الجلی کا خیال تھا کہ کوئی ایسا رسالہ تعلیم
 مستورات کے واسطے ہو کہ ان ضروری ضروریات کو شامل ہو۔ زبان اردو و سلیس
 طور پر تحریر ہو تاکہ عورتیں اردو لکھنے پڑھنے و نیز دیگر ضروری مسائل وغیرہ سے آگاہ
 ہو جائیں۔ لہذا رسالہ بذالعینی زیور زیب النساء سلیس زبان اردو میں عام فہم بطریق
 ناول ہو کہ مفصل ہے زمانہ سے تحریر کیا تاکہ اس کے مطالعہ سے بہرہ ور ہوں
 اور کاتب عاصی کو دعائے خیر سے یاد کریں۔ اور بندہ ناظرین یا تمکین سے امیدوار
 ہے کہ اگر تیراں با خطا سے کہیں لغزش پائیں تو دامن احسان سے چھپائیں یا
 صلاح فرمادیں۔ اور عاجز کے حق میں خاتمہ نچر کے لئے دعا کریں۔ اللہم تقبل
 منّا بحمدہ التّبی صلّی اللہ علیہ و سلّم و علیٰ آلہ و صحابہ و ازواجہ و
 ذریّاتہم اجمعین۔ برحمتک یا ارحمہ الراحمین ۵

قطعہ تاریخ از مؤلف سالہذا

ہے بیشای درج اس میں تیار کیا گیا
 ہے زیور زیب النساء

بیبہ خوش ہو کے دیکھو ہاتھ میں لیکر ایسے
 آن نظر جن کی ٹپسی اس نے کہا با صد شہ

تمام شد

ہر قسم کی سستی کتابیں شیخ برکت علی اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور
 ملنے کا پتہ



